تعلیم الاسلام

مکمل چار حصوں میں

مع چہل ۴۰ حدیث

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ

مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار لاہور

MAKTABA-E-REHMANIA

تعلیم الاسلام

مکمل چار حصوں میں

مع چہل ۴۰ حدیث

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ

مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر
غزنی سٹریٹ، اُردو بازار
لاہور

Marfat.com

نام کتاب .... تعلیم السلام
مصنف .... حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ دہلویؒ
ناشر .... مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر' اردو بازار' لاہور
مطبع .... لٹل سٹار پرنٹرز

Marfat.com

ملنے کے پتے

☆ مکتبۃ العلم 18 اردو بازار' لاہور
☆ اسلامی کتب خانہ فضل الٰہی مارکیٹ چوک اردو بازار' لاہور
☆ خزینہ علم وادب الکریم مارکیٹ' اردو بازار' لاہور
☆ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار' مدینہ کلاتھ مارکیٹ' راولپنڈی

فہرست عنوانات

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
اسلام کیا سکھاتا ہے	۷	تکبیر' ثناء	۱۶
اسلام کا کلمہ' کلمہ طیبہ	۷	تعوذ' تسمیہ' سورۂ فاتحہ	۱۶
کلمہ شہادت	۸	سورۂ کوثر	۱۷
ایمان مجمل	۸	سورۂ اخلاص' سورۂ فلق	۱۷
ایمان مفصل	۸	سورۃ الناس	۱۸
تمہیں کس نے پیدا کیا؟	۹	رکوع کی تسبیح' قومہ کی تسبیح	۱۸
کافر اور مشرک کسے کہتے ہیں؟	۹	تحمید' سجدہ کی تسبیح' تشہد	۱۹
حضرت پیغمبر خدا ﷺ کا بیان	۹	درود شریف' دعا	۲۰
قرآن مجید کا بیان	۱۰	سلام' نماز کے بعد کی دعا	۲۱
خدا تعالیٰ کی بندگی	۱۱	دعائے قنوت	۲۱
نماز کا بیان	۱۲	وضو کرنے کا طریقہ	۲۲
قبلہ کسے کہتے ہیں؟	۱۳	نماز پڑھنے کا طریقہ	۲۳
نمازیں کتنی فرض ہیں؟	۱۳	امام' منفرد' مقتدی کی نمازوں کا فرق	۲۴
اذان	۱۳	رکوع اور سجدہ کرنے کا صحیح طریقہ	۲۵
اقامت	۱۴	نماز کے بعد کا وظیفہ	۲۶
جماعت' مقتدی' منفرد	۱۵		
نماز کے فائدے	۱۵	اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے	۲۸

Marfat.com

خداتعالیٰ کے ساتھ مسلمانوں کے عقیدے	۳۰
فرشتوں کا بیان	۳۱
خداتعالیٰ کی کتابوں کا بیان	۳۲
پیغمبروں کا بیان	۳۳
قیامت کا بیان	۳۵
تقدیر کا بیان	۳۶
مرنے کے بعد زندہ ہونے کا بیان	۳۶
نماز	۳۸
نماز کی پہلی شرط کا بیان	۳۹
وضو کا بیان	۴۰
غسل کا بیان	۴۳
موزوں پر مسح کرنے کا بیان	۴۴
جبیرہ پر مسح کرنے کا بیان	۴۵
نجاست حقیقیہ کا بیان	۴۶
استنجے کا بیان	۴۷
پانی کا بیان	۴۸
کنویں کا بیان	۵۱
کنواں پاک کرنے کا طریقہ	۵۲
اسلامی عقائد	۵۴
توحید	۵۴
خداتعالیٰ کے ذاتی اور صفاتی نام	۵۶
ملائکہ (فرشتے)	۵۷
خداتعالیٰ کی کتابیں	۶۰
قرآن مجید کی فضیلتیں	۶۱
رسالت کا بیان	۶۳
صحابہ کرامؓ کا بیان	۶۷
ولایت اور اولیاء اللہ کا بیان	۶۸
معجزہ اور کرامت کا بیان	۷۰
انبیاء علیہم السلام کے چند معجزے	۷۰
معراج اور شق القمر اور کرامت کا بیان	۷۱
وضو کے باقی مسائل	۷۴
فرائض وضو کے باقی مسائل	۷۵
سنن وضو کے باقی مسائل	۷۷
مستحبات وضو کے باقی مسائل	۷۹
نواقض وضو کے باقی مسائل	۸۰
غسل کے باقی مسائل	۸۳
موزوں پر مسح کے باقی مسائل	۸۴
نجاست حقیقیہ اور اس کی طہارت کے باقی مسائل	۸۶

Marfat.com

استنجے کے باقی مسائل	۸۸
پانی کے باقی مسائل	۸۹
کنویں کے باقی مسائل	۹۱
تیمم کا بیان	۹۲
نماز کی دوسری شرط کا بیان	۹۶
نماز کی تیسری شرط کا بیان	۹۷
نماز کی چوتھی شرط کا بیان	۹۸
نماز کی پانچویں شرط کا بیان	۹۹
فرض واجب سنت نفل کسے کہتے ہیں؟	۹۹
فرض اور سنت کی قسمیں	۱۰۰
حرام مکروہ مباح سے کیا مراد ہے؟	۱۰۰
نماز کی چھٹی شرط کا بیان	۱۰۴
نماز کی ساتویں شرط کا بیان	۱۰۵
اذان اور اقامت کا بیان	۱۰۵
نماز کے ارکان کا بیان	۱۰۹
تکبیر تحریمہ کا بیان	۱۰۹
نماز کے پہلے رکن قیام کا بیان	۱۱۰
دوسرے رکن قراءت کا بیان	۱۱۱
تیسرے رکن رکوع اور چوتھے رکن سجدے کا بیان	۱۱۲
پانچویں رکن قعدہ اخیرہ کا بیان	۱۱۴
واجبات نماز کا بیان	۱۱۴
نماز کی سنتوں کا بیان	۱۱۵
نماز کے مستحبات کا بیان	۱۱۷
نماز پڑھنے کی پوری ترکیب	۱۱۷
نماز کے بعد کی دعائیں	۱۲۰
توحید	۱۲۱
خداتعالیٰ کی صفات	۱۲۲
قرآن مجید کے محفوظ رہنے کی دلیلیں	۱۲۸
رسالت	۱۳۰
حضور پیغمبر خداؐ کے ساتھ عقیدے	۱۳۲
ایمان اور اعمال صالحہ کا بیان	۱۳۴
معصیت اور گناہ کا بیان	۱۳۶
کفر اور شرک کا بیان	۱۳۶
شرک فی الصفات کی قسمیں	۱۳۷
بدعت کا بیان	۱۳۹
باقی گناہوں کا بیان	۱۴۰
توبہ کا بیان	۱۴۱
میت کو ثواب پہنچانے کا بیان	۱۴۲
قراءت کے چند احکام کا بیان	۱۴۳

Marfat.com

جماعت اور امامت کا بیان	۱۴۵
جماعت کے فائدے	۱۴۵
مفسدات نماز کا بیان	۱۴۹
مکروہات نماز کا بیان	۱۵۰
نماز وتر کا بیان	۱۵۱
سنت اور نفل نماز کا بیان	۱۵۳
نماز تراویح کا بیان	۱۵۴
قضا نماز پڑھنے کا بیان	۱۵۶
مدرک مسبوق لاحق کا بیان	۱۵۸
سجدہ سہو کا بیان	۱۶۱
سجدہ تلاوت کا بیان	۱۶۴
بیمار کی نماز کا بیان	۱۶۶
مسافر کی نماز کا بیان	۱۶۷
جمعہ کی نماز کا بیان	۱۷۰
نماز عیدین کا بیان	۱۷۲
جنازے کی نماز کا بیان	۱۷۵
اسلامی فرائض میں سے روزے کا بیان	۱۷۷
رمضان شریف کے روزوں کا بیان	۱۸۰
چاند دیکھنے اور گواہی کا بیان	۱۸۱
نیت کا بیان	۱۸۳
روزے کے مستحبات کا بیان	۱۸۴
روزے کے مکروہات کا بیان	۱۸۵
روزے کے مفسدات کا بیان	۱۸۶
روزے کی قضا کا بیان	۱۸۸
روزے کے فدیہ کا بیان	۱۸۹
کفارے کا بیان	۱۹۰
اعتکاف کا بیان	۱۹۱
مستحبات اعتکاف کا بیان	۱۹۳
اوقاف اعتکاف کا بیان	۱۹۳
اعتکاف میں جو باتیں جائز ہیں	۱۹۴
مکروہات مفسدات اعتکاف کا بیان	۱۹۵
نذر یعنی منت ماننے کا بیان	۱۹۵
اسلامی فرائض میں سے زکوٰۃ کا بیان	۱۹۶
مال زکوٰۃ اور نصاب کا بیان	۱۹۷
زکوٰۃ ادا کرنے کا بیان	۱۹۹
زکوٰۃ کے مصارف کا بیان	۲۰۲
صدقہ فطر کا بیان	۲۰۴

ختم شد

Marfat.com

تعلیم الاسلام کا

پہلا حصہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

((نَحۡمَدُاللّٰہَ الۡعَلِیَّ الۡعَظِیۡمَ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ))

سوال : تم کون ہو (یعنی مذہب کے لحاظ سے تمہارا کیا نام ہے)؟

جواب : مسلمان!

سوال : مسلمانوں کے مذہب (دین) کا کیا نام ہے یا تمہارے مذہب کا کیا نام ہے؟

جواب : اسلام!

سوال : اسلام کیا سکھاتا ہے یا اسلام کس مذہب کو کہتے ہیں؟

جواب : اسلام یہ سکھاتا ہے کہ "خدا ایک ہے"۔ بندگی کے لائق وہی ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ خدا تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں اور قرآن شریف خدا تعالیٰ کی کتاب ہے! اسلام سچا دین ہے' دُنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں اور نیک باتیں اسلام سکھاتا ہے۔

سوال : اسلام کا کلمہ کیا ہے؟

جواب : اسلام کا کلمہ یہ ہے:

﴿ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ﴾

"اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں"۔

Marfat.com

اس کلمہ کو کلمہ طیبہ اور کلمہ توحید کہتے ہیں۔

سوال: کلمہ شہادت کیا ہے؟

جواب: کلمہ شہادت یہ ہے:

﴿اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ﴾

''گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔

سوال: ایمان مجمل کیا ہے؟

جواب: ایمان مجمل یہ ہے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَ صِفَاتِهٖ وَ قَبِلْتُ

ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے

جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ ○

اس کے تمام احکام قبول کیے۔

سوال: ایمان مفصل کیا ہے؟

جواب: ایمان مفصل یہ ہے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ

ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر

الْاٰخِرِ وَ الْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ الْبَعْثِ

اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور

Marfat.com

بَعْدَ الْمَوْتِ ○

موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

سوال: تمہیں کس نے پیدا کیا؟

جواب: ہمیں اور ہمارے ماں باپ اور آسمانوں اور زمینوں اور تمام مخلوق کو خدا تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے دُنیا کو کس چیز سے پیدا کیا؟

جواب: اپنی قدرت اور اپنے حکم سے پیدا کیا ہے۔

سوال: جو لوگ خدا کو نہیں مانتے اُنہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب: اُنہیں کافر کہتے ہیں۔

سوال: جو لوگ خدا تعالیٰ کے سوا اور چیزوں کی پوجا کرتے ہیں یا دو تین خدا مانتے ہیں انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب: ایسے لوگوں کو کافر اور مشرک کہتے ہیں۔

سوال: مشرک بخشے جائیں گے یا نہیں؟

جواب: مشرکوں کی بخشش نہیں ہوگی وہ ہمیشہ تکلیف اور عذاب میں رہیں گے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کون تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ خدا تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول اور پیغمبر تھے، ہم ان کی اُمت میں ہیں۔

سوال: ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کہاں پیدا ہوئے تھے؟

جواب: عرب کے ملک میں مکہ معظّمہ ایک شہر ہے اس میں پیدا ہوئے تھے۔

Marfat.com

سوال : آپؐ کے والد اور دادا کا کیا نام تھا؟

جواب : آپؐ کے والد ماجد کا نام عبداللہ اور آپؐ کے دادا کا نام عبدالمطلب تھا۔

سوال : ہمارے پیغمبر ﷺ اور پیغمبروں سے مرتبے میں چھوٹے ہیں یا بڑے؟

جواب : ہمارے پیغمبر (ﷺ) مرتبے میں سب پیغمبروں سے بڑے اور خدا تعالیٰ کی ساری مخلوق سے زیادہ بزرگ ہیں۔

سوال : حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تمام عمر کہاں رہے؟

جواب : ترپن (۵۳) سال کی عمر تک اپنے شہر مکہ معظّمہ میں رہے اس کے بعد خدا تعالیٰ کے حکم سے مدینہ منورہ میں چلے گئے اور دس سال وہاں رہے، پھر تریسٹھ (۶۳) سال کی عمر میں وفات پائی۔

سوال : اگر کوئی حضرت محمد ﷺ کو نہ مانے وہ کیسا ہے؟

جواب : جو شخص حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کا رسول نہ مانے وہ بھی کافر ہے۔

سوال : حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو ماننے کا کیا مطلب ہے؟

جواب : حضرت کو ماننے کا مطلب یہ ہے کہ آپ ﷺ کو خدا تعالیٰ کا بھیجا ہوا پیغمبر یقین کرے اور خدا تعالیٰ کے بعد ساری مخلوق سے آپؐ کو افضل سمجھے اور آپؐ سے محبت رکھے اور آپؐ کے حکموں کی تابعداری کرے۔

سوال : یہ کیسے معلوم ہوا کہ حضرت محمد ﷺ خدا تعالیٰ کے پیغمبر ہیں؟

جواب : انہوں نے ایسے اچھے کام کیے اور ایسی ایسی باتیں دکھائیں اور بتائیں جو پیغمبروں کے سوا اور کوئی شخص نہیں دکھا اور بتا سکتا۔

سوال : یہ کیسے معلوم ہوا کہ قرآن شریف خدا تعالیٰ کی کتاب ہے؟

Marfat.com

جواب : حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا کہ یہ قرآن مجید خدا تعالیٰ کی کتاب ہے خدا تعالیٰ نے میرے اوپر نازل کی ہے یعنی اتاری ہے۔

سوال : قرآن مجید حضرت محمد ﷺ پر پورا ایک مرتبہ اُترا یا تھوڑا تھوڑا؟

جواب : تھوڑا تھوڑا نازل ہوا، کبھی ایک آیت کبھی دو چار آیتیں کبھی ایک سورۃ، جیسی ضرورت ہوتی گئی اترتا گیا۔

سوال : کتنے دنوں میں پورا قرآن مجید نازل ہوا؟

جواب : تئیس (۲۳) سال میں۔

سوال : قرآن مجید کس طرح نازل ہوتا تھا؟

جواب : حضرت جبریل علیہ السلام آ کر آپؐ کو آیت یا سورۃ سنا دیتے تھے آپؐ اسے سن کر یاد کر لیتے تھے اور کسی لکھنے والے کو بلا کر لکھوا دیتے تھے۔

سوال : آپ ﷺ خود کیوں نہیں لکھ لیتے تھے؟

جواب : اس لیے کہ آپ اُمّی تھے۔

سوال : اُمّی کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس نے کسی سے لکھنا پڑھنا نہ سیکھا ہو اُسے اُمّی کہتے ہیں۔ اگرچہ حضور ﷺ نے دنیا میں کسی سے علم نہیں سیکھا، لیکن خدا تعالیٰ نے آپ ﷺ کو تمام مخلوق سے زیادہ علم دیا تھا۔

سوال : حضرت جبریل علیہ السلام کون ہیں؟

جواب : فرشتے ہیں، خدا تعالیٰ کے حکم پیغمبروں کے پاس لاتے تھے۔

سوال : مسلمان خدا تعالیٰ کی بندگی کیسے کرتے ہیں؟

جواب: نماز پڑھتے ہیں، روزے رکھتے ہیں، مال کی زکوٰۃ دیتے ہیں، حج ادا کرتے ہیں۔

سوال: نماز کسے کہتے ہیں؟

جواب: نماز خدا تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے جو خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں اور حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیثوں میں مسلمانوں کو سکھایا ہے۔

سوال: بندگی کا وہ طریقہ جسے نماز کہتے ہیں، کیا ہے؟

جواب: گھر میں یا مسجد میں خدا تعالیٰ کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں اور قرآن شریف پڑھتے ہیں، خدا تعالیٰ کی تعریفیں بیان کرتے ہیں، اس کی بزرگی اور تعظیم کرتے ہیں، اس کے سامنے جھک جاتے ہیں اور زمین پر سر رکھ کر اس کی بڑائی اور اپنی عاجزی اور ذلت ظاہر کرتے ہیں۔

سوال: مسجد میں نماز پڑھنے سے آدمی خدا تعالیٰ کے سامنے ہوتا ہے یا گھر میں؟

جواب: خدا تعالیٰ ہر جگہ سامنے ہوتا ہے چاہے مسجد میں نماز پڑھو چاہے گھر میں، لیکن مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب بہت زیادہ ہوتا ہے۔

سوال: نماز پڑھنے سے پہلے ہاتھ، منہ اور پاؤں دھوتے ہیں، اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: اس کو وضو کہتے ہیں، بغیر وضو کئے نماز نہیں ہوتی۔

سوال: نماز میں کس طرف منہ کر کے کھڑا ہونا چاہئے؟

جواب: پچھم کی طرف (جس طرف شام کو سورج جا کر چھپ جاتا ہے۔)

سوال: پچھم کی طرف منہ کرنے کا کیوں حکم دیا گیا؟

جواب: مکہ معظمہ میں خدا تعالیٰ کا ایک گھر ہے جسے کعبہ کہتے ہیں، اس کی طرف

Marfat.com

نماز میں منہ کرنا ضروری ہے اور وہ ہمارے شہروں سے پچھم کی طرف ہے اس لئے پچھم کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔

سوال : جس طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب : اسے قبلہ کہتے ہیں۔

سوال : دن رات میں نماز کتنی مرتبہ پڑھی جاتی ہے؟

جواب : رات دن میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔

سوال : پانچوں نمازوں کے نام کیا ہیں؟

جواب : پہلی نماز فجر' جو صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے' دوسری نماز ظہر' جو دوپہر کو سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے' تیسری نماز عصر جو سورج چھپنے سے دو ڈیڑھ گھنٹے پہلے پڑھی جاتی ہے' چوتھی نماز مغرب' جو شام کو سورج چھپنے کے بعد پڑھی جاتی ہے' پانچویں نماز عشاء' جو ڈیڑھ دو گھنٹے رات آنے پر پڑھی جاتی ہے۔

سوال : اذان کسے کہتے ہیں؟

جواب : جب نماز کا وقت آجاتا ہے تو نماز سے کچھ دیر پہلے ایک شخص کھڑے ہو کر زور زور سے یہ الفاظ کہتا ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ

گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے' گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

Marfat.com

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

گواہی دیتا ہوں میں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں، گواہی دیتا ہوں میں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں،

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ○ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ

آؤ نماز کے لئے، آؤ نماز کے لئے

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ○ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح

آؤ کامیابی کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

ان الفاظ کو اذان کہتے ہیں، صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم

نماز نیند سے بہتر ہے۔

بھی دو مرتبہ کہنا چاہئے۔

سوال : تکبیر کسے کہتے ہیں؟

جواب : جب نماز کے لیے کھڑے ہونے لگتے ہیں تو نماز شروع کرنے سے پہلے ایک شخص وہی کلمے کہتا ہے جو اذان میں کہے جاتے ہیں، اسے اقامت اور تکبیر کہتے ہیں، تکبیر میں **حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ** کے بعد **قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ** دو مرتبہ اذان کے کلموں سے زیادہ کہا جاتا ہے۔

سوال : جو شخص اذان یا تکبیر کہتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب : جو شخص اذان کہتا ہے اسے مؤذن کہتے ہیں اور جو تکبیر کہتا ہے اسے **مُکَبِّرْ**

کہتے ہیں۔

سوال: بہت سے لوگ مل کر جو نماز پڑھتے ہیں اس میں اس نماز کو اور نماز پڑھانے والے کو اور نماز پڑھنے والوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: بہت سے آدمی مل کر جو نماز پڑھتے ہیں اسے جماعت کی نماز کہتے ہیں اور نماز پڑھانے والے کو امام اور اس کے پیچھے نماز پڑھنے والے کو مقتدی کہتے ہیں؟

سوال: اکیلے نماز پڑھنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: اکیلے نماز پڑھنے والے کو منفرد کہتے ہیں۔

سوال: جو مکان خاص نماز پڑھنے کے لیے بنایا جاتا ہے اور اس میں جماعت سے نماز ہوتی ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: اسے مسجد کہتے ہیں!

سوال: مسجد میں جا کر کیا کرنا چاہیے؟

جواب: مسجد میں نماز پڑھے‘ قرآن شریف پڑھے یا اور کوئی وظیفہ پڑھے یا ادب سے چپکا بیٹھا رہے‘ مسجد میں کھیلنا‘ کودنا‘ شور مچانا اور دنیا کی باتیں کرنا بری بات ہے۔

سوال: نماز پڑھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: نماز پڑھنے میں بہت سے فائدے ہیں تھوڑے سے فائدے ہم تم کو بتاتے ہیں۔

1. نمازی آدمی کا بدن اور کپڑے صاف اور ستھرے رہتے ہیں۔
2. نمازی آدمی سے خدا راضی اور خوش ہوتا ہے۔
3. حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نمازی سے راضی اور خوش ہوتے ہیں۔
4. نمازی آدمی خدا تعالیٰ کے نزدیک نیک ہوتا ہے۔

Marfat.com

5 نمازی آدمی کی نیک لوگ دنیا میں بھی عزت کرتے ہیں۔

6 نمازی آدمی بہت سے گناہوں سے بچ جاتا ہے۔

7 نمازی آدمی کو مرنے کے بعد خدا تعالیٰ آرام اور سکھ سے رکھتا ہے۔

سوال: نماز میں جو کچھ پڑھا جاتا ہے اس کے نام اور عبارتیں کیا کیا ہیں؟

جواب: نماز میں جو عبارتیں پڑھی جاتی ہیں ان سب کے نام اور الفاظ یہ ہیں۔

تکبیر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ — اللہ سب سے بڑا ہے

ثنا

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَ

اے اللہ ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت

تَعَالٰی جَدُّکَ وَ لَا اِلٰہَ غَیْرُکَ ○

والا ہے اور تیری بزرگی برتر ہے اور تیرے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں۔

تعوّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

Marfat.com

سورۂ فاتحہ یا الحمد شریف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

ہر قسم کی سب تعریفیں اللہ کے لائق ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○

روز جزاء کا مالک ہے (اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھے راستے پر چلا ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ ان کے راستے پر جن

عَلَیْهِمْ ۵ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○

پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کے راستے پر۔

سورۂ کوثر

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ○ اِنَّ

(اے نبیؐ) ہم نے تم کو کوثر عطا کی ہے پس تم اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو بے شک

شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ○

تمہارا دشمن ہی بے نام و نشان ہو جانے والا ہے۔

سورۂ اخلاص

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ ۵ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ○

(اے نبیؐ) کہہ دو کہ وہ (یعنی) اللہ یگانہ ہے اللہ بے نیاز ہے اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا نہ وہ کسی سے

وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

پیدا ہوا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

Marfat.com

سورۂ فلق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ مِنْ

(اے نبیؐ دعا میں یوں کہو) کہ میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے اور اندھیرے

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی

کے شر سے جب اندھیرا پھیل جائے اور گرہوں پر دم کرنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے

الْعُقَدِ ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

کے شر سے جب وہ حسد کرنے پر آجائے۔

سورۃ النّاس

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○

(اے نبیؐ دعا میں یوں کہو) کہ میں آدمیوں کے رب کی پناہ لیتا ہوں، آدمیوں کے بادشاہ آدمیوں

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ

کے معبود کی (پناہ لیتا ہوں) اس وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے جو لوگوں

صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○

کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں میں سے ہو یا آدمیوں میں سے۔

رکوع یعنی جھکنے کی حالت کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ○

پاکی بیان کرتا ہوں اپنے پروردگار بزرگ کی

Marfat.com

قومہ یعنی رکوع سے اٹھنے کی تسبیح

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ○

اللہ نے (اس کی) سن لی جس نے اس کی تعریف کی

اسی قومہ کی تحمید

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ○

اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی واسطے تمام تعریف ہے۔

سجدہ یعنی زمین پر سر رکھنے کی حالت کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ○

پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار برتر کی۔

تشہد یا التحیات

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلَوٰتُ وَ الطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں' سلام تم پر

النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں' سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک

عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ

بندوں پر' گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ○

محمدؐ اللہ کے بندے اور اس کے پیغمبر ہیں۔

Marfat.com

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمدؐ پر اور ان کی آل پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تونے

صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ

ابراہیمؑ پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کی آل پر جیسے برکت

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

نازل فرمائی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور ان کی آل پر بے شک تو تعریف کے

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

لائق بڑی بزرگی والا ہے۔

درود شریف کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّ لَا

اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت بہت ظلم کیا ہے اور سوائے تیرے اور کوئی گناہوں

یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ

کو بخش نہیں سکتا، پس تو اپنی طرف سے خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما دے

وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

بے شک تو ہی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے

Marfat.com

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ ؕ

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ

اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی (مل سکتی) ہے بہت برکت والا ہے

یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ ؕ

تو اے عظمت اور بزرگی والے

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ بِکَ وَ

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں اور تیرے اوپر ایمان لاتے ہیں اور

نَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَ نُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ نَشْکُرُکَ وَلَا

تیرے اوپر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہتر تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری

نَکْفُرُکَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ

ناشکری نہیں کرتے اور علیحدہ کردیتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے اے اللہ!

نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَ اِلَیْکَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور خاص تیرے لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی

وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَ نَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ

جانب دوڑتے اور جھپٹتے ہیں اور تیری ہی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں

Marfat.com

بالکُفَّارِ مُلحِق ٥

بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے

وضو کرنے کا طریقہ

سوال : وضو کس طرح کرنا چاہیے؟

جواب : صاف برتن میں پاک پانی لے کر پاک صاف اور اونچی جگہ پر بیٹھو' قبلہ کی طرف منہ کر لو تو اچھا ہے اور اس کا موقع نہ ہو تو کچھ نقصان نہیں' آستینیں کہنیوں سے اوپر تک چڑھا لو پھر بسم اللہ پڑھو' اور تین بار گٹوں تک دونوں ہاتھ دھوؤ پھر تین مرتبہ کلی کرو' مسواک کرو' مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت مل لو' پھر تین بار ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کرو' پھر تین مرتبہ منہ دھوؤ' منہ پر پانی زور سے نہ مارو' بلکہ آہستہ سے پیشانی پر پانی ڈال کر دھوؤ' پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ادھر ادھر دونوں کانوں تک منہ دھونا چاہیے' پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوؤ' پہلے داہنا ہاتھ تین بار پھر بایاں ہاتھ تین بار دھونا چاہیے' پھر ہاتھ پانی سے تر کر کے (بھگو کر) سر کا مسح کرو' پھر کانوں کا مسح کرو' پھر گردن کا مسح کرو' مسح صرف ایک ایک مرتبہ کرنا چاہیے' پھر تین تین مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوؤ' پہلے دایاں پاؤں پھر بایاں دھونا چاہیے۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

سوال: نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ:

وضو کر کے پاک کپڑے پہن کر، پاک جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو نماز کی نیت کر کے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاؤ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھ لو، داہنا ہاتھ اوپر اور بایاں ہاتھ اس کے نیچے رہے، نماز میں اِدھر اُدھر نہ دیکھو، ادب سے کھڑے ہو، خدا تعالیٰ کی طرف دھیان رکھو ہاتھ باندھ کر ثنا سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَ لَا اِلٰہَ غَیْرُکَ پھر تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر الحمد شریف پڑھو۔ الحمد شریف ختم کر کے آہستہ سے آمین کہو، پھر سورۂ اخلاص یا اور کوئی سورۃ جو یاد ہو وہ پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر رکوع کے لیے جھکو، رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑ لو، رکوع کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین یا پانچ مرتبہ پڑھو، پھر تسمیع یعنی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ، تحمید یعنی رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ بھی پڑھ لو پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں اس طرح جاؤ کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھو، پھر دونوں ہاتھ رکھو، پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں پہلے ناک پھر پیشانی زمین پر رکھو، سجدے کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین یا پانچ مرتبہ کہو، پھر تکبیر کہتے ہوئے

اٹھو اور سیدھے بیٹھ جاؤ' پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ اسی طرح کرو' پھر تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ' اٹھتے وقت زمین پر ہاتھ نہ ٹیکو' سجدوں تک ایک رکعت پوری ہو گئی' اب دوسری رکعت شروع ہوئی' تسمیہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھو' اور کوئی اور سورۃ ملاؤ پھر رکوع' قومہ اور دونوں سجدے کر کے اٹھ کر بیٹھ جاؤ' پہلے تشہد پڑھو' پھر درود شریف پھر دعا پڑھو' پھر سلام پھیر دو۔ پہلے داہنی طرف' پھر بائیں طرف' سلام پھیرتے وقت داہنی اور بائیں طرف منہ موڑ لو' یہ دو رکعت نماز پوری ہو گئی' سلام پھیرنے کے بعد اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۝ پڑھو اور ہاتھ اٹھا کر دعا مانگو' ہاتھ بہت زیادہ نہ اٹھاؤ' یعنی مونڈھوں سے اونچے نہ اٹھاؤ' دعا سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لو۔

سوال : دونوں سجدوں کے درمیان میں اور تشہد پڑھنے کی حالت میں کس طرح بیٹھنا چاہیے؟

جواب : داہنا پاؤں کھڑا رکھو اور اس کی انگلیاں قبلے کی طرف رہیں اور بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ' بیٹھنے کی حالت میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنے چاہئیں۔

سوال : امام اور منفرد اور مقتدی کی نمازوں میں کچھ فرق ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب : ہاں! امام اور منفرد اور مقتدی کی نماز میں تھوڑا سا فرق ہے وہ فرق یہ ہے کہ امام اور منفرد پہلی رکعت میں ثنا کے بعد اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الخ اور بِسْمِ اللّٰہِ الخ پڑھ کر الحمد شریف اور سورۃ پڑھتے ہیں اور دوسری رکعت میں بسم اللہ اور الحمد

Marfat.com

شریف اور سورۃ پڑھتے ہیں، مگر مقتدی کو صرف پہلی رکعت میں ثنا پڑھ کر دونوں رکعتوں میں چپکا کھڑا رہنا چاہیے دوسرا فرق یہ ہے کہ رکوع سے اٹھتے وقت امام اور منفرد سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہیں اور منفرد تسمیع کے ساتھ تحمید بھی کہہ سکتا ہے، مگر مقتدی کو صرف رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنا چاہیے۔

سوال : نماز کی تین یا چار رکعتیں پڑھنی ہوں تو کس طرح پڑھیں؟

جواب : دو رکعتیں تو اسی قاعدہ سے پڑھی جائیں جو اوپر بیان ہوا، مگر قعدہ میں التحیات اور تشہد کے بعد درود شریف نہ پڑھیں بلکہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر کھڑے ہو جائیں، پھر اگر نماز واجب یا سنت یا نفل ہے تو دو رکعتیں پہلی دو رکعتوں کی طرح پڑھ لیں، اور اگر نماز فرض ہے تو تیسری رکعت اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ نہ ملائیں باقی اور سب اسی طرح پڑھیں جیسے پہلی دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

سوال : نماز سنت یا نفل کی تین رکعتیں بھی پڑھی جاتی ہیں یا نہیں؟

جواب : نماز سنت یا نفل کی تین رکعتیں نہیں ہوتیں، دو یا چار رکعتیں ہی پڑھی جاتی ہیں۔

سوال : رکوع کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

جواب : رکوع اس طرح کرنا چاہیے کہ کمر اور سر برابر رہیں، یعنی سر نہ کمر سے اونچا رہے نہ نیچا ہو جائے اور دونوں ہاتھ پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور گھٹنوں کو ہاتھوں سے مضبوط پکڑ لیا جائے۔

سوال : سجدہ کرنے کا ٹھیک طریقہ کیا ہے؟

Marfat.com

جواب : سجدہ اس طرح کرنا چاہیے کہ ہاتھوں کے پنجے زمین پر رہیں اور کلائیاں اور کہنیاں زمین سے اونچی رہیں اور پیٹ رانوں سے علیحدہ رہے اور دونوں ہاتھ پسلیوں سے الگ رہیں۔

سوال : نماز کے بعد انگلیوں پر شمار کر کے کیا پڑھتے ہیں؟

جواب : سُبْحَانَ اللّٰہِ (۳۳ بار) اَلْحَمْدُلِلّٰہِ (۳۳ بار) اَللّٰہُ اَکْبَرُ (۳۴ بار) پڑھنا چاہیے اس کا بہت بڑا ثواب ہے۔

❀ ❀ ❀

تعلیم الاسلام کا پہلا حصہ ختم ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Marfat.com

تعلیم الاسلام حصہ دوم کا پہلا شعبہ

المعروف بہ

تعلیم الایمان یا اسلامی عقائد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سوال : اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے؟

جواب : اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔

سوال : وہ پانچ چیزیں جن پر اسلام کی بنیاد ہے کیا کیا ہیں؟

جواب : وہ پانچ چیزیں یہ ہیں:

اول کلمہ طیبہ یا کلمہ شہادت کے مطلب کو دل سے ماننا اور زبان سے اقرار کرنا' دوسرے نماز پڑھنا' تیسرے زکوٰۃ دینا' چوتھے رمضان شریف کے روزے رکھنا' پانچویں حج کرنا۔

سوال : کلمہ طیبہ کیا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب : کلمہ طیبہ یہ ہے:

﴿لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ﴾

اور اس کا مطلب یہ ہے کہ:

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔''

سوال : کلمہ شہادت کیا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب : کلمہ شہادت یہ ہے:

﴿اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ﴾

اور اس کے معنی یہ ہیں:

''گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ خدا تعالیٰ کے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔''

سوال : کیا بغیر معنی اور مطلب سمجھے ہوئے صرف زبان سے کلمہ پڑھ لینے سے آدمی مسلمان ہو جاتا ہے؟

جواب : نہیں بلکہ معنی سمجھ کر دل سے یقین کرنا اور زبان سے اقرار کرنا ضروری ہے۔

سوال : دل سے یقین اور زبان سے اقرار کرنے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب : ایمان لانا کہتے ہیں۔

سوال : گونگا آدمی زبان سے اقرار نہیں کر سکتا تو اس کا ایمان لانا کیسے معلوم ہو گا؟

جواب : اس کے لیے قدرتی مجبوری کی وجہ سے اشارہ کر دینا کافی سمجھا جائے گا' یعنی وہ اشارے سے یہ ظاہر کر دے کہ خدا تعالیٰ ایک ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے پیغمبرؑ ہیں۔

سوال : مسلمانوں کو کتنی چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟

Marfat.com

جواب: سات چیزوں پر جن کا ذکر اس ایمان مفصل میں ہے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ مَلٰئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ الْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ.

اس کے معنی یہ ہیں:

''ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں (پیغمبروں) پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ دنیا میں جو کچھ اچھا یا برا ہوتا ہے سب تقدیر سے ہوتا ہے' اور اس بات پر کہ مرنے کے بعد پھر زندہ ہونا ہے۔''

خدا تعالیٰ کے ساتھ مسلمانوں کے عقیدے

سوال: خدا تعالیٰ کے ساتھ مسلمانوں کو کیا عقیدے رکھنے چاہئیں؟

جواب: (۱) خدا تعالیٰ ایک ہے۔ (۲) خدا تعالیٰ ہی عبادت اور بندگی کے لائق ہے اور اس کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں۔ (۳) اس کا کوئی شریک نہیں۔ (۴) وہ ہر بات کو جانتا ہے' کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں۔ (۵) وہ بڑی طاقت اور قدرت والا ہے۔ (۶) اسی نے زمین آسمان' چاند سورج' ستارے' فرشتے' آدمی جن' غرض تمام جہان کو پیدا کیا ہے اور وہی تمام دنیا کا مالک ہے۔ (۷) وہی مارتا ہے' وہی جلاتا ہے' یعنی مخلوق کی زندگی اور موت اسی کے حکم سے ہوتی ہے۔ (۸) وہی تمام مخلوق کو روزی دیتا ہے۔ (۹) وہ نہ کھاتا ہے' نہ پیتا ہے' نہ سوتا ہے۔ (۱۰) وہ خود بخود ہمیشہ

Marfat.com

سے ہے اور ہمیشہ رہے گا - (۱۱) اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا - (۱۲) نہ اس کا باپ ہے نہ بیٹا نہ بیٹی نہ بیوی' نہ کسی سے اس کا رشتہ ناطہ' وہ ان تمام تعلقات سے پاک ہے- (۱۳) سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں اور اس کو کسی چیز کی حاجت نہیں- (۱۴) وہ بے مثل ہے کوئی چیز اس کے مشابہ یعنی اس جیسی نہیں- (۱۵) وہ تمام عیبوں سے پاک ہے- (۱۶) وہ مخلوق جیسے ہاتھ' پاؤں' ناک' کان اور شکل وصورت سے پاک ہے- (۱۷) اس نے فرشتوں کو پیدا کر کے دنیا کے انتظاموں اور خاص خاص کاموں پر مقرر فرما دیا ہے- (۱۸) اس نے اپنی مخلوق کی ہدایت کے لیے پیغمبر بھیجے کہ لوگوں کو سچا مذہب سکھائیں' اچھی باتیں بتائیں اور بری باتوں سے بچائیں-

ملائکہ (فرشتے)

سوال : فرشتے کون ہیں؟

جواب : فرشتے خدا تعالیٰ کی ایک مخلوق ہیں' نور سے پیدا ہوئے ہیں' ہماری نظروں سے غائب ہیں' نہ مرد ہیں نہ عورت خدا کی نافرمانی اور گناہ نہیں کرتے' جن کاموں پر خدا تعالیٰ نے انہیں مقرر فرما دیا ہے انہی میں لگے رہتے ہیں-

سوال : فرشتے کتنے ہیں؟

جواب : فرشتوں کی گنتی خدا تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا' ہاں اتنا ہمیں معلوم ہے کہ فرشتے بہت ہیں اور ان میں سے چار فرشتے مقرب اور مشہور ہیں-

سوال : مقرب اور مشہور چار فرشتے کون کون سے ہیں؟

جواب : اول حضرت جبرئیل علیہ السلام جو خدا تعالیٰ کی کتابیں اور احکام اور پیغام پیغمبروں کے پاس لاتے تھے' دوسرے حضرت اسرافیل علیہ السلام جو قیامت میں صور پھونکیں گے' تیسرے حضرت میکائیل علیہ السلام جو بارش کا انتظام کرنے اور مخلوق کو روزی پہنچانے کے کام پر مقرر ہیں' چوتھے حضرت عزرائیل علیہ السلام ہیں جو مخلوق کی جان نکالنے پر مقرر ہیں۔

خدا تعالیٰ کی کتابیں

سوال : خدا تعالیٰ کی کتابیں کتنی ہیں؟

جواب : خدا تعالیٰ کی چھوٹی بڑی بہت سی کتابیں پیغمبروں پر نازل ہوئیں' مگر بڑی کتابوں کو کتاب اور چھوٹی کتابوں کو صحیفے کہتے ہیں' چار کتابیں مشہور ہیں۔

سوال : چار مشہور آسمانی کتابیں کون کون سی ہیں اور کن کن پیغمبروں پر نازل ہوئیں؟

جواب : توریت جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی' زبور جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی' انجیل جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی' قرآن مجید' جو ہمارے پیغمبر حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

سوال : صحیفے کتنے ہیں اور کن کن پیغمبروں پر نازل ہوئے؟

جواب : صحیفوں کی تعداد معلوم نہیں' ہاں کچھ صحیفے حضرت آدم علیہ السلام پر اور کچھ حضرت شیث علیہ السلام پر اور کچھ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئے' ان کے علاوہ اور بھی صحیفے ہیں جو بعض اور پیغمبروں پر نازل ہوئے۔

Marfat.com

خدا کے رسول (پیغمبر علیہم السلام)

سوال : رسول کون ہوتے ہیں

جواب : رسول، خدا تعالیٰ کے بندے اور انسان ہوتے ہیں، خدا تعالیٰ انہیں اپنے بندوں تک احکام پہنچانے کے لیے مقرر فرماتا ہے، وہ سچے ہوتے ہیں، کبھی جھوٹ نہیں بولتے، گناہ نہیں کرتے۔ خدا تعالیٰ کے حکم سے معجزے دکھاتے ہیں، خدا تعالیٰ کے پیغام پورے پورے پہنچا دیتے ہیں، ان میں کمی بیشی نہیں کرتے، نہ کسی پیغام کو چھپاتے ہیں۔

سوال : نبی کے کیا معنی ہیں؟

جواب: نبی کے بھی یہی معنی ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کے بندے اور انسان ہوتے ہیں، خدا تعالیٰ کے احکام بندوں تک پہنچاتے ہیں، سچے ہوتے ہیں، جھوٹ نہیں بولتے، گناہ نہیں کرتے، خدا تعالیٰ کے حکموں میں کمی زیادتی نہیں کرتے، کسی حکم کو چھپاتے نہیں۔

سوال : نبی اور رسول میں کچھ فرق ہے یا دونوں کے ایک معنی ہیں؟

جواب : نبی اور رسول میں تھوڑا سا فرق ہے، وہ یہ کہ رسول تو اس پیغمبر کو کہتے ہیں جس کو نئی شریعت اور کتاب دی گئی ہو اور نبی ہر پیغمبر کو کہتے ہیں چاہے اسے نئی شریعت اور کتاب دی گئی ہو یا نہ دی گئی ہو، بلکہ وہ پہلی شریعت اور کتاب کا تابع ہو۔

سوال : کیا کوئی آدمی اپنی کوشش اور عبادت سے نبی بن سکتا ہے؟

جواب : نہیں بلکہ جسے خدا تعالیٰ نبی بنائے وہی بنتا ہے، مطلب یہ کہ نبی اور رسول

بننے میں آدمی کی کوشش اور ارادے کو دخل نہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ مرتبہ عطا کیا جاتا ہے۔

سوال : رسول اور نبی کتنے ہیں؟

جواب : دنیا میں بہت سے رسول اور نبی آئے لیکن ان کی ٹھیک تعداد خدا تعالیٰ ہی جانتا ہے، ہمیں تمہیں اسی طرح ایمان لانا چاہیے کہ خدا تعالیٰ نے جتنے رسول بھیجے ہم ان سب کو برحق اور رسول مانتے ہیں۔

سوال : سب سے پہلے پیغمبر کون ہیں؟

جواب : سب سے پہلے پیغمبر حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔

سوال : سب سے پچھلے پیغمبر کون ہیں؟

جواب : سب سے پچھلے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔

سوال : حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے بعد کوئی پیغمبر آئے گا یا نہیں؟

جواب : نہیں کیونکہ پیغمبری اور نبوت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر ختم ہوگئی۔ آپؐ کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا آپؐ کے بعد جو شخص پیغمبری کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے۔

سوال : رسولوں میں سب سے افضل رسول کون ہیں؟

جواب : ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تمام نبیوں اور رسولوں سے افضل اور بزرگ ہیں، خدا تعالیٰ کے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی بندے اور تابعدار ہیں، ہاں خدا تعالیٰ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مرتبہ سب سے زیادہ بڑھا ہوا ہے۔

Marfat.com

قیامت کا بیان

سوال : قیامت کا دن کس دن کو کہتے ہیں؟

جواب : قیامت کا دن اس دن کو کہتے ہیں جس دن تمام آدمی اور جاندار مرجائیں گے اور تمام دنیا فنا ہو جائے گی' پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اڑتے پھریں گے' ستارے ٹوٹ کر گر پڑیں گے' غرض ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر فنا ہو جائے گی۔

سوال : تمام آدمی اور جاندار کیسے مر جائیں گے؟

جواب : حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے اس کی آواز اس قدر ڈراؤنی اور سخت ہوگی کہ اس کے صدمے سے سب مر جائیں گے اور ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر فنا ہو جائے گی۔

سوال : قیامت کب آئے گی؟

جواب : قیامت آنے والی ہے لیکن اس کا ٹھیک وقت خدا تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا' اتنا معلوم ہے کہ جمعہ کا دن اور محرم کی دسویں تاریخ ہوگی' اور ہمارے پیغمبر ﷺ نے قیامت کی کچھ نشانیاں بتا دی ہیں' ان نشانیوں کو دیکھ کر قیامت کا قریب آجانا معلوم ہو سکتا ہے۔

سوال : قیامت کی نشانیاں کیا ہیں؟

جواب : حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب دنیا میں گناہ زیادہ ہونے لگیں' اور لوگ اپنے ماں باپ کی نافرمانیاں اور ان پر سختیاں کرنے لگیں اور امانت میں خیانت ہونے لگے اور گانے بجانے ناچ رنگ کی زیادتی ہو جائے' اور پچھلے لوگ پہلے

بزرگوں کو برا کہنے لگیں، اور بے علم اور کم علم لوگ پیشوا بن جائیں، چرواہے وغیرہ کم درجے کے لوگ بڑی بڑی اونچی اونچی عمارتیں بنانے لگیں۔ نا قابل لوگوں کو بڑے بڑے عہدے ملنے لگیں، تو سمجھو کہ قیامت قریب آ گئی ہے۔

تقدیر کا بیان

سوال: تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہر بات اچھی اور بری چیز کے لیے خدا تعالیٰ کے علم میں ایک اندازہ مقرر ہے اور ہر چیز کے پیدا کرنے سے پہلے خدا تعالیٰ اسے جانتا ہے، خدا تعالیٰ کے اسی علم اور اندازے کو تقدیر کہتے ہیں۔ کوئی اچھی یا بری بات خدا تعالیٰ کے علم اور اندازے سے باہر نہیں۔

مرنے کے بعد زندہ ہونا

سوال: مرنے کے بعد زندہ ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: قیامت میں سب چیزیں فنا ہو جائیں گی، پھر اسرافیل علیہ السلام دوبارہ صور پھونکیں گے تو سب چیزیں موجود ہو جائیں گی، آدمی بھی زندہ ہو جائیں گے۔ میدان حشر میں خدا تعالیٰ کے سامنے پیشی ہو گی، حساب لیا جائے گا اور اچھے برے کاموں کا بدلہ دیا جائے گا، جس روز یہ کام ہوں گے، اس دن کو یَوْمُ الْحَشْرِ (یعنی جمع کیے جانے کا دن) یَوْمُ الْجَزَاءِ اور یَوْمُ الدِّیْنِ (یعنی بدلہ دینے کا دن) اور یَوْمُ الْحِسَابِ (یعنی حساب کا دن) کہتے ہیں۔

سوال: ایمان مفصل میں جن سات چیزوں کا ذکر ہے، ان میں سے اگر کوئی دو ایک

باتوں کو نہ مانے تو کیا وہ مسلمان ہو سکتا ہے؟

جواب: ہرگز نہیں، جب تک خدا تعالیٰ کی توحید اور پیغمبروں کی پیغمبری اور خدا تعالیٰ کی کتابوں اور خدا تعالیٰ کے فرشتوں اور قیامت کے دن اور تقدیر اور مرنے کے بعد زندہ ہونے کو نہ مانے، ہرگز مسلمان نہیں ہو سکتا۔

سوال: حضرت پیغمبر ﷺ نے پانچ چیزوں پر اسلام کی بنیاد بیان فرمائی ہے اور ان میں فرشتوں اور خدا تعالیٰ کی کتابوں اور قیامت اور تقدیر وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں ہے؟

جواب: ان پانچ چیزوں میں حضرت محمد ﷺ پر ایمان لانے کا ذکر ہے اور جب کوئی شخص حضرت محمد ﷺ پر ایمان لے آیا تو اسے آپؐ کی بتائی ہوئی تمام باتیں ماننی ضروری ہوں گی، اور خدا تعالیٰ کی کتاب جو حضرت ﷺ لائے ہیں اس پر ایمان لانا بھی ضروری ہوگا، یہ سب باتیں جن کا ایمان مفصل میں ذکر ہے خدا تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید اور پیغمبر ﷺ کے بیان سے ثابت ہیں۔

سوال: ان سب باتوں کا دل سے یقین اور زبان سے اقرار کرے لیکن نماز نہ پڑھے، یا زکوٰۃ نہ دے، یا روزہ نہ رکھے یا حج نہ کرے تو وہ مسلمان ہے یا نہیں؟

جواب: ہاں مسلمان تو ہے، لیکن سخت گنہگار اور خدا تعالیٰ کا نافرمان ہے، ایسے شخص کو فاسق کہتے ہیں، یہ لوگ اپنے گناہوں کی سزا پا کر اخیر میں چھٹکارا پائیں گے۔

Marfat.com

تعلیم الاسلام حصہ دوم کا دوسرا شعبہ

المعروف بہ

تعلیم الارکان یا اسلامی اعمال

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سوال : اسلامی اعمال سے کیا مراد ہے؟

جواب : جن پانچ چیزوں پر اسلام کی بنیاد ہے' ان میں سے پہلی بات کو ایمان کہتے ہیں اور اس کا بیان پہلے شعبے میں اسلامی عقائد کے نام سے تم پڑھ چکے ہو' باقی چار چیزوں' یعنی نماز' زکوۃ' روزہ رمضان' حج بیت اللہ کو اسلامی اعمال کہتے ہیں' اس دوسرے حصے میں نماز کا بیان ہے۔

نماز

سوال : نماز کسے کہتے ہیں؟

جواب : نماز خدا تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے جو خدا تعالیٰ نے اور اس کے پیغمبر ﷺ نے بندوں کو سکھایا ہے۔

سوال : نماز پڑھنے سے پہلے کن چیزوں کی ضرورت ہے؟

جواب : نماز پڑھنے سے پہلے سات چیزوں کی ضرورت ہے جن کے بغیر نماز نہیں ہوتی' ان چیزوں کو شرائطِ نماز اور فرض کہتے ہیں۔

Marfat.com

سوال : وہ سات چیزیں جو نماز سے پہلے ضروری ہیں کیا ہیں؟

جواب : اول بدن کا پاک ہونا' دوسرے کپڑوں کا پاک ہونا' تیسرے جگہ کا پاک ہونا' چوتھے ستر کا چھپانا' پانچویں نماز کا وقت ہونا' چھٹے قبلہ کی طرف منہ کرنا' ساتویں نیت کرنا۔

نماز کی پہلی شرط کا بیان

سوال : بدن کے پاک ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب : بدن کے پاک ہونے سے یہ مراد ہے کہ بدن پر کسی قسم کی نجاست یعنی پلیدی نہ ہو۔

سوال : نجاست کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : نجاست یعنی ناپاکی کی دو قسمیں ہیں' ایک حقیقی' دوسری حکمی۔

سوال : نجاست حقیقی کسے کہتے ہیں؟

جواب : وہ ظاہری ناپاکی جو دیکھنے میں آ سکے' نجاست حقیقیہ کہلاتی ہے۔ جیسے پیشاب' پاخانہ' خون' شراب۔

سوال : نجاستِ حکمیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : وہ ناپاکی جو شریعت کے حکم سے ثابت ہو مگر دیکھنے میں نہ آ سکے' نجاست حکمیہ کہلاتی ہے' جیسے بے وضو ہونا' غسل کی حاجت ہونا۔

سوال : نماز کے لیے کس نجاست سے بدن کا پاک ہونا شرط ہے؟

جواب : دونوں قسم کی نجاست سے بدن کا پاک ہونا ضروری ہے۔

Marfat.com

سوال : نجاستِ حکمیہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : دو قسمیں ہیں ایک چھوٹی نجاستِ حکمیہ' اسے حدثِ اصغر کہتے ہیں اور دوسری بڑی نجاستِ حکمیہ اسے حدثِ اکبر اور جنابت کہتے ہیں۔

سوال : چھوٹی نجاستِ حکمیہ سے بدن پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب : چھوٹی نجاستِ حکمیہ سے بدن وضو کرنے سے پاک ہو جاتا ہے۔

وضو کا بیان

سوال : وضو کسے کہتے ہیں؟

جواب : وضو اسے کہتے ہیں کہ آدمی جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو صاف برتن میں پانی لے کر پہلے گٹوں تک ہاتھ دھوئے پھر تین بار کلی کرے' مسواک کرے' پھر تین بار ناک میں پانی ڈالے اور ناک صاف کرے' پھر تین بار منہ دھوئے' پھر کہنیوں تک دونوں ہاتھ دھوئے' پھر سر اور کانوں کا مسح کرے' پھر دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے' وضو کرنے کا طریقہ تعلیم الاسلام کے پہلے حصے میں تم پڑھ چکے ہو۔

سوال : وضو میں کیا یہ سب باتیں ضروری ہیں؟

جواب : وضو میں بعض باتیں ضروری ہیں' جن کے چھوٹ جانے سے وضو نہیں ہوتا انہیں فرض کہتے ہیں' اور بعض باتیں ایسی ہیں جن کے چھوٹ جانے سے وضو ہو جاتا ہے' مگر ناقص ہوتا ہے' انہیں سنت کہتے ہیں' اور بعض باتیں ایسی ہیں کہ ان کے کرنے سے ثواب زیادہ ہوتا ہے' اور چھوٹ جانے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا

انہیں مستحب کہتے ہیں؟

سوال : وضو میں فرض کتنے ہیں؟

جواب : وضو میں چار فرض ہیں۔

❶ پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان سے دوسرے کان تک منہ دھونا۔

❷ دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔

❸ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

❹ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

سوال : وضو میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب : وضو میں تیرہ سنتیں ہیں۔

(۱) نیت کرنا (۲) بسم اللہ پڑھنا (۳) پہلے تین بار دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا (۴) مسواک کرنا (۵) تین بار کلی کرنا (۶) تین بار ناک میں پانی ڈالنا (۷) ڈاڑھی کا خلال کرنا (۸) ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا (۹) ہر عضو کو تین بار دھونا (۱۰) ایک بار تمام سر کا مسح کرنا یعنی بھیگا ہوا ہاتھ پھیرنا (۱۱) دونوں کانوں کا مسح کرنا (۱۲) ترتیب سے وضو کرنا (۱۳) پے در پے وضو کرنا کہ ایک عضو خشک نہ ہونے پائے کہ دوسرا دھو لے۔

سوال : وضو میں مستحب کتنے ہیں؟

جواب : وضو میں پانچ چیزیں مستحب ہیں:

❶ دائیں طرف سے شروع کرنا بعض علماء نے اسے سنتوں میں شمار کیا ہے اور یہی قوی ہے۔

Marfat.com

❷ گردن کا مسح کرنا۔

❸ وضو کے کام کو خود کرنا، دوسرے سے مدد نہ لینا۔

❹ قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھنا۔

❺ پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا۔

سوال: وضو میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب: وضو میں چار چیزیں مکروہ ہیں:

❶ ناپاک جگہ پر وضو کرنا۔

❷ سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

❸ وضو کرنے میں دنیا کی باتیں کرنا۔

❹ سنت کے خلاف وضو کرنا۔

سوال: کتنی چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: آٹھ چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، انہیں نواقض وضو کہتے ہیں:

❶ پاخانہ پیشاب کرنا یا ان دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا۔

❷ ریح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا۔

❸ بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا۔

❹ منہ بھر کے قے کرنا۔

❺ لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا۔

❻ بیماری یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہو جانا۔

❼ مجنون یعنی دیوانہ ہو جانا۔

Marfat.com

8 نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

غسل کا بیان

سوال: بڑی نجاستِ حکمیہ یعنی حدثِ اکبر اور جنابت سے بدن پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: حدثِ اکبر یا جنابت سے بدن غسل کرنے سے پاک ہو جاتا ہے۔

سوال: غسل کسے کہتے ہیں؟

جواب: غسل کے معنی ہیں ''نہانا'' مگر نہانے کا شریعت میں ایک خاص طریقہ ہے۔

سوال: غسل کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: غسل کا طریقہ یہ ہے کہ اول دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے، پھر استنجا کرے اور بدن سے حقیقی نجاست دھو ڈالے، پھر وضو کرے، پھر تمام بدن کو تھوڑا پانی ڈال کر ہاتھ سے ملے، پھر سارے بدن پر تین مرتبہ پانی بہائے کلی کرے، ناک میں پانی ڈالے۔

سوال: غسل میں فرض کتنے ہیں؟

جواب: غسل میں تین فرض ہیں، کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا تمام بدن پر پانی بہانا۔

سوال: غسل میں سنتیں کتنی ہیں؟

جواب: غسل میں پانچ سنتیں ہیں۔

(۱) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا (۲) استنجا کرنا اور جس جگہ بدن پر نجاست لگی ہو اسے دھونا (۳) ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا (۴) پہلے وضو کر لینا (۵) تمام

Marfat.com

بدن پر تین بار پانی بہانا۔

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

سوال: کس قسم کے موزوں پر مسح کرنا جائز ہے؟

جواب: تین قسم کے موزوں پر مسح جائز ہے' اول چمڑے کے موزے جن سے پاؤں ٹخنوں تک چھپے رہیں' دوسرے وہ اونی سوتی موزے جن میں چمڑے کا تلا لگا ہوا ہو' تیسرے وہ اونی سوتی موزے جو اس قدر موٹے اور گاڑھے ہوں کہ خالی موزے پہن کر تین چار میل راستہ چلنے سے نہ پھٹیں۔

سوال: موزوں پر کب مسح جائز ہے؟

جواب: جب وضو کرے یا پاؤں دھو کر موزے پہنے ہوں' پھر وضو ٹوٹنے کی حالت میں موزے پہنے ہوئے ہو۔

سوال: ایک دفعہ کے پہنے ہوئے موزوں پر کتنے دنوں تک مسح جائز ہے؟

جواب: اگر آدمی اپنے گھر یا رہنے کی جگہ ہو تو ایک دن اور ایک رات موزوں پر مسح کرے' اور سفر میں ہو تو تین دن تین رات تک مسح جائز ہے۔

سوال: موزوں پر مسح کس طرح کرے؟

جواب: اوپر کی طرف کرنا چاہئے' تلووں کی طرف یا ایڑی کی طرف مسح کرنے سے مسح نہیں ہوتا۔

سوال: وضو اور غسل دونوں میں موزوں پر مسح جائز ہے یا نہیں؟

جواب: وضو میں موزوں کا مسح جائز ہے' غسل میں نہیں۔

سوال: مسح کس طرح کرے؟

جواب: ہاتھ کی انگلیاں پانی سے بھگو کر تین انگلیاں پاؤں کے پنجے پر رکھ کر اوپر کی طرف کھینچے، انگلیاں پوری رکھے صرف ان کے سرے رکھنا کافی نہیں۔

سوال: پھٹے ہوئے موزے پر مسح جائز ہے یا نہیں؟

جواب: اگر موزہ اتنا پھٹ گیا کہ پاؤں کی تین چھوٹی انگلیوں کے برابر پاؤں کھل گیا، یا چلنے میں کھل جاتا ہے تو اس پر مسح جائز نہیں اور اس سے کم پھٹا ہو تو جائز ہے۔

جبیرہ پر مسح کرنے کا بیان

سوال: جبیرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جبیرہ وہ لکڑی ہے جو ٹوٹی ہڈی درست کرنے کے لیے باندھی جاتی ہے، مگر یہاں جبیرہ سے وہ لکڑی یا زخم کی پٹی یا مرہم کا پھایہ جو کچھ بھی ہو مراد ہے۔

سوال: اس لکڑی یا پٹی یا پھایہ پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر اس لکڑی یا پٹی کا کھولنا اور پھایہ کا اکھاڑنا نقصان پہنچائے یا سخت تکلیف ہوتی ہو تو اس لکڑی اور پٹی اور پھایہ پر مسح کر لینا جائز ہے۔

سوال: کتنی پٹی پر مسح کرے؟

جواب: ساری پٹی پر مسح کرنا چاہیے، خواہ اس کے نیچے زخم ہو یا نہ ہو۔

سوال: اگر پٹی کھولنے سے نقصان اور تکلیف نہ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر زخم کو پانی سے دھونا نقصان نہ پہنچائے تو دھونا ضروری ہے اور پانی سے دھونا نقصان پہنچائے، لیکن مسح سے نقصان نہ ہو تو زخم پر مسح کرنا واجب ہے اور جب زخم پر مسح کرنا بھی نقصان پہنچائے اس وقت پٹی یا پھایہ پر مسح کرنا جائز ہے۔

نجاستِ حقیقیہ کا بیان

سوال: نجاستِ حقیقیہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: نجاستِ حقیقیہ کی دو قسمیں ہیں ایک نجاست غلیظہ دوسری نجاست خفیفہ۔

سوال: نجاستِ غلیظہ اور نجاست خفیفہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو ناپاکی سخت ہو اسے نجاست غلیظہ کہتے ہیں اور جو نجاست کہ ہلکی ہو اسے نجاستِ خفیفہ کہتے ہیں۔

سوال: کتنی چیزیں نجاست غلیظہ ہیں؟

جواب: آدمی کا پیشاب پاخانہ اور جانوروں کا پاخانہ اور حرام جانوروں کا پیشاب اور آدمی اور جانوروں کا بہتا ہوا خون، اور شراب اور مرغی اور بطخ کی بیٹ نجاستِ غلیظہ ہے۔

سوال: نجاستِ خفیفہ کیا کیا چیزیں ہیں؟

جواب: حلال جانوروں کا پیشاب اور حرام پرندوں کی بیٹ نجاست خفیفہ ہے۔

سوال: نجاستِ غلیظہ کس قدر معاف ہے؟

Marfat.com

جواب : نجاستِ غلیظہ اگر گاڑھے جسم والی ہے جیسے پاخانہ تو وہ ساڑھے تین ماشہ وزن تک معاف ہے اور اگر پتلی ہو' جیسے شراب' پیشاب تو وہ ایک انگریزی روپیہ کے پھیلاؤ کے برابر معاف ہے' معاف ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اگر اتنی نجاست بدن یا کپڑے پر لگی ہو اور نماز پڑھ لے تو نماز ہو جائے گی' مگر مکروہ ہو گی اور قصداً اتنی نجاست بھی لگی رکھنا جائز نہیں۔

سوال : نجاستِ خفیفہ کتنی معاف ہے؟

جواب : چوتھائی کپڑے یا چوتھائی عضو سے کم ہو تو معاف ہے۔

سوال : نجاستِ حقیقیہ سے کپڑا یا بدن کس طرح پاک کیا جائے؟

جواب : نجاستِ حقیقیہ چاہے غلیظہ ہو یا خفیفہ' کپڑے پر ہو یا بدن پر' پانی سے تین بار دھو لینے سے پاک ہو جاتی ہے' کپڑے کو تینوں دفعہ نچوڑنا بھی ضروری ہے۔

سوال : پانی کے سوا اور کسی چیز سے بھی پاک ہو سکتی ہے یا نہیں؟

جواب : ہاں! جو چیزیں پتلی اور بہنے والی ہیں' جیسے سرکہ یا تربوز کا پانی ان کے ساتھ دھونے سے بھی نجاستِ حقیقیہ پاک ہو جاتی ہے۔

استنجے کا بیان

سوال : استنجا کسے کہتے ہیں؟

جواب : پاخانہ یا پیشاب کرنے کے بعد جو ناپاکی بدن پر لگی رہے اس کے پاک کرنے کو استنجا کہتے ہیں۔

Marfat.com

سوال : پیشاب کے بعد استنجا کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب : پیشاب کرنے کے بعد مٹی کے پاک ڈھیلے سے پیشاب کو سکھانا چاہیے اس کے بعد پانی سے دھوڈالنا چاہیے۔

سوال : پائخانہ کے بعد استنجے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب : پائخانہ کے بعد مٹی کے تین یا پانچ ڈھیلوں سے پائخانہ کے مقام کو صاف کرے، پھر پانی سے دھوڈالے۔

سوال : استنجا کرنا کیسا ہے؟

جواب : اگر پائخانہ یا پیشاب اپنے مقام سے بڑھ کر اِدھر اُدھر نہ لگا ہو تو استنجا کرنا مستحب ہے اور اگر نجاست ادھر ادھر لگ گئی ہو مگر ایک درہم کے برابر یا اس کے کم لگی ہو تو استنجاء کرنا سنت ہے اور اگر ایک درہم سے زیادہ لگی ہو تو استنجا کرنا فرض ہے۔

سوال : استنجا کن چیزوں سے کرنا چاہیے؟

جواب : مٹی کے پاک ڈھیلوں سے یا پتھر سے۔

سوال : استنجا کن چیزوں سے مکروہ ہے؟

جواب : ہڈی، لید، گوبر اور کھانے کی چیزوں، کوئلے اور کپڑے اور کاغذ سے استنجا کرنا مکروہ ہے۔

سوال : استنجا کس ہاتھ سے کرنا چاہیے؟

جواب : بائیں ہاتھ سے کرنا چاہیے داہنے ہاتھ سے استنجا کرنا مکروہ ہے۔

Marfat.com

پانی کا بیان

سوال: کن پانیوں سے وضو کرنا جائز ہے؟

جواب: مینہ کا پانی' چشمے یا کنویں کا پانی' ندی یا سمندر کا پانی' پگھلی ہوئی برف یا اولوں کا پانی' بڑے تالاب یا بڑے حوض کا پانی' ان سب پانیوں سے وضو اور غسل کرنا جائز ہے۔

سوال: کن پانیوں سے وضو کرنا جائز نہیں ہے؟

جواب: پھل اور درخت کا نچوڑا ہوا پانی' شوربا' وہ پانی جس کا رنگ بو مزہ کسی پاک چیز کے مل جانے کی وجہ سے بدل گیا ہو اور پانی گاڑھا ہو گیا ہو' ایسا پانی جو تھوڑا ہو اور اس میں کوئی ناپاک چیز گر گئی ہو یا کوئی جانور گر کر مر گیا ہو' وہ پانی جس سے وضو یا غسل کیا گیا ہو' وہ پانی جس پر نجاست کا اثر غالب ہو' حرام جانوروں کا جھوٹا پانی' سونف' گلاب یا اور کسی دوا کا کھینچا ہوا عرق۔

سوال: جس پانی سے وضو یا غسل کیا گیا ہو اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: ایسے پانی کو مستعمل پانی کہتے ہیں' جو خود پاک ہے مگر اس سے وضو یا غسل کرنا جائز نہیں۔

سوال: کن جانوروں کا جھوٹا پانی ناپاک ہے؟

جواب: کتے' خنزیر اور شکاری چوپائے کا جھوٹا پانی ناپاک ہے' اسی طرح بلی جو چوہا یا کوئی اور جانور کھا کر فوراً پانی پی لے اس کا جھوٹا بھی ناپاک ہے' جس آدمی نے

شراب پی اور فوراً پانی پی لیا اس کا جھوٹا بھی ناپاک ہے۔

سوال : کن جانوروں کا جھوٹا پانی مکروہ ہے؟

جواب : بلی (بشرطیکہ فوراً چوہا نہ کھایا ہو) چوہا، چھپکلی، پھرنے والی مرغی، نجاست کھانے والی گائے، بھینس، کوا، چیل، شکرہ اور تمام حرام جانوروں کا جھوٹا مکروہ ہے۔

سوال : کن جانوروں کا جھوٹا پانی پاک ہے؟

جواب : آدمی اور حلال جانوروں کا جھوٹا پانی پاک ہے جیسے گائے، بکری، کبوتر، فاختہ، گھوڑا۔

سوال : کون سا پانی نجاست کے گرنے سے ناپاک ہو جاتا ہے؟

جواب : سوائے دو پانیوں کے تمام پانی نجاست کے گرنے سے ناپاک ہو جاتے ہیں، وہ دو پانی یہ ہیں: اول ندی یا دریا کا بہتا ہوا پانی، دوسرے ٹھہرا ہوا زیادہ پانی، جیسے بڑے تالاب یا بڑے حوض کا پانی۔

سوال : ٹھہرے ہوئے زیادہ پانی کی کیا مقدار ہے؟

جواب : جو ٹھہرا ہوا پانی نمبری گز سے ساڑھے پانچ گز لمبا اور ساڑھے پانچ گز چوڑا ہو وہ زیادہ پانی ہے جو حوض یا تالاب کہ اتنا بڑا ہو، وہ بڑا حوض اور بڑا تالاب سمجھا جائے گا۔

سوال : نجاست گرنے کے سوا اور کس چیز سے تھوڑا پانی ناپاک ہو جاتا ہے؟

جواب : اگر پانی میں کوئی ایسا جانور گر کر مر جائے جس میں بہتا ہوا خون ہوتا ہے تو پانی ناپاک ہو جاتا ہے، جیسے چڑیا، مرغی، کبوتر، بلی، چوہا۔

سوال : بڑے تالاب یا حوض کا پانی کب ناپاک ہوتا ہے؟

جواب : جب اس میں نجاست کا مزہ یا رنگ یا بو ظاہر ہو جائے۔

سوال : کن جانوروں کے پانی میں مر جانے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا؟

جواب : جو جانور کہ پانی میں پیدا ہوتے اور رہتے ہیں، جیسے مچھلی، مینڈک اور وہ جانور جن میں بہتا ہوا خون نہیں ہے، جیسے مکھی، مچھر، بھڑ، چھپکلی، چیونٹی، ان کے مرنے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

کنویں کا بیان

سوال : کنواں کن چیزوں سے ناپاک ہو جاتا ہے؟

جواب : اگر نجاست غلیظہ یا خفیفہ کنویں میں گر جائے یا کوئی بہتے ہوئے خون والا جانور کنویں میں گر کر مر جائے تو کنواں ناپاک ہو جاتا ہے۔

سوال : اگر کنویں میں کوئی جانور گر کر زندہ نکل آئے تو کنواں پاک رہے گا یا ناپاک ہو جائے گا؟

جواب : اگر ایسا جانور گرے کہ اس کا جھوٹا ناپاک ہے یا وہ جانور گرے جس کے بدن پر نجاست لگی تھی تو کنواں ناپاک ہو جائے گا، وہ حلال یا حرام جانور جن کا جھوٹا ناپاک نہیں اور ان کے بدن پر نجاست بھی نہ ہو، اگر گریں اور زندہ نکل آئیں، تو جب تک ان کے پیشاب یا پاخانہ کر دینے کا یقین نہ ہو جائے کنواں ناپاک نہ ہوگا۔

Marfat.com

سوال : کنواں جب ناپاک ہو جائے تو پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب : کنویں کے پاک کرنے کے پانچ طریقے ہیں: (۱) جب کنویں میں نجاست گر جائے تو تمام پانی نکالنے سے پاک ہو جائے گا۔ (۲) اور جب آدمی یا سور یا کتا یا بکری یا دو بلیاں یا اتنا یا اس سے بڑا کوئی اور جانور گر کر مر جائے تو سارا پانی نکالنا پڑے گا۔ (۳) اور جب کوئی بہتے ہوئے خون والا جانور کنویں میں گر کر پھول گیا یا پھٹ گیا تو سارا پانی نکالنا ہوگا' خواہ وہ جانور چھوٹا ہو یا بڑا۔ (۴) اور جب کبوتر یا مرغی یا بلی یا اتنا ہی بڑا کوئی جانور گر کر مر گیا' لیکن پھولا نہیں تو چالیس ڈول نکالنے پڑیں گے۔ (۵) اگر چوہا' چڑیا یا اتنا ہی بڑا اور کوئی جانور گر کر مر گیا تو بیس ڈول نکالنے پڑیں گے' بیس کی جگہ تیس اور چالیس کی جگہ ساٹھ ڈول نکالنا مستحب ہے۔

سوال : اگر مرا ہوا جانور کنویں میں گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : مرے ہوئے جانور کے گر جانے کا وہی حکم ہے جو کنویں میں گر کر مرنے کا بیان ہوا' مثلاً بکری مری ہوئی گرے تو سارا پانی نکالا جائے اور بلی مری ہوئی گرے تو چالیس یا ساٹھ ڈول اور چوہا مرا ہوا گرے تو بیس یا تیس ڈول نکالے جائیں۔

سوال : اگر پھولا یا پھٹا ہوا جانور گر جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: سارا پانی نکالنا ہوگا' جیسے کہ کنوئیں میں گر کر مرتا اور پھولتا اور پھٹ جاتا۔

سوال : اگر کنویں میں سے مرا ہوا جانور نکلے اور معلوم نہ ہو کہ کب گرا ہے تو کیا

Marfat.com

حکم ہے؟

جواب : جس وقت سے دیکھا جائے اسی وقت سے کنواں ناپاک سمجھا جائے گا۔

سوال : ڈول سے کتنا بڑا ڈول مراد ہے؟

جواب : جس کنویں پر جو ڈول پڑا رہتا ہے وہی معتبر ہے۔

سوال : جتنے ڈول نکالنے ہیں ایک ہی مرتبہ نکالنے چاہئیں یا کئی دفعہ کرکے نکالنا بھی جائز ہے؟

جواب : کئی دفعہ کرکے نکالنا بھی جائز ہے' مثلاً ساٹھ ڈول نکالنے ہیں' بیس صبح کو نکالے' بیس دوپہر کو اور بیس شام کو' تو یہ بھی جائز ہے۔

سوال : جس ڈول رسی سے ناپاک کنویں کا پانی نکالا جائے وہ پاک ہے یا ناپاک؟

جواب : جب اتنا پانی نکال ڈالا جتنا نکالنا چاہیے تھا' تو کنواں اور ڈول اور رسی سب پاک ہو جاتے ہیں۔

❀ ❀ ❀

تعلیم الاسلام کا دوسرا حصہ ختم ہوا

Marfat.com

تعلیم الاسلام حصہ سوم کا پہلا شعبہ

المعروف بہ

تعلیم الایمان یا اسلامی عقائد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تــوحــیــد

سوال: توحید کے کیا معنی ہیں؟

جواب: دل سے اللہ تعالیٰ کو ایک سمجھنے اور زبان سے اس کا اقرار کرنے کو توحید کہتے ہیں۔

سوال: خدا تعالیٰ کے ایک ہونے کا مخلوق کو کس طرح علم حاصل ہوا؟

جواب: اول تو انسانی عقل (بشرطیکہ عقل صحیح ہو) خدا تعالیٰ کے موجود ہونے اور اس کے ایک ہونے کا یقین رکھتی ہے' اور اسی وجہ سے دنیا میں جتنے بڑے بڑے عقل مند' حکیم اور فلسفی ہوئے ہیں وہ سب خدا تعالیٰ کی توحید کے قائل ہیں۔

دوسرے یہ کہ خدا تعالیٰ کے پیغمبروں نے بالاتفاق مخلوق کو توحید کی تعلیم دی اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے' اس جیسا اور کوئی دوسرا نہیں۔

سوال: کیا قرآن مجید میں توحید کی تعلیم دی گئی ہے؟

جواب: ہاں! قرآن مجید میں توحید کی تعلیم کامل طریقے اور اعلیٰ درجے پر دی گئی ہے بلکہ آج دنیا میں صرف قرآن مجید ہی ایسی کتاب ہے' جو خالص توحید کی تعلیم

Marfat.com

دیتی ہے اگرچہ پہلی آسمانی کتابوں میں بھی توحید کی تعلیم تھی لیکن ان تمام کتابوں میں لوگوں نے تحریف (ادل بدل) کر ڈالی اور توحید کے خلاف باتیں داخل کر دیں اور خدا کی بھیجی ہوئی آسمانی تعلیم کو بدل دیا۔ اس کی اصلاح کے لیے اور سچی توحید دنیا میں پھیلانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو بھیجا اور اپنی خاص کتاب قرآن مجید نازل فرمائی اور اس میں صاف صاف سچی اور خالص توحید کی تعلیم دی۔

سوال: قرآن مجید کی کن آیات سے توحید ثابت ہوتی ہے؟

جواب: تمام قرآن مجید میں اول سے آخر تک توحید کی تعلیم بھری ہوئی ہے چند آیتیں یہ ہیں:

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

یعنی تمہارا معبود ایک اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بہت بخشنے والا

الرَّحِیْمُ ؕ (بقرہ/۱۹)

مہربان ہے۔

دوسری آیت یہ ہے:

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا

خدا تعالیٰ گواہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور اہل علم بھی اس بات کی گواہی دیتے ہیں

بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ؕ (آل عمران/۲)

وہ انصاف قائم رکھنے والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ غالب حکمت والا ہے۔

اسی طرح اور بے شمار آیتیں خدا کی توحید کی تعلیم دیتی ہیں

Marfat.com

جیسے: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ "تو کہہ کہ اللہ ایک ہے" (وغیرہ)

سوال: خدا تعالیٰ کا ذاتی نام کیا ہے؟

جواب: خدا تعالیٰ کا ذاتی نام اللہ ہے' اس کو اسم ذات اور اسم ذاتی بھی کہتے ہیں۔

سوال: لفظ اللہ کے سوا خدا تعالیٰ کے اور ناموں کو (جیسے خالق رزاق وغیرہ) کیا کہتے ہیں؟

جواب: لفظ اللہ کے سوا خدا تعالیٰ کے اور ناموں کو صفاتی نام کہتے ہیں۔

سوال: صفاتی نام کے کیا معنی ہیں؟

جواب: خدا تعالیٰ کی بہت سی صفتیں ہیں جیسے قدیم ہونا (یعنی ہمیشہ سے ہونا اور ہمیشہ رہنا) عالم (یعنی ہر چیز کو جاننے والا) ہونا قادر (یعنی ہر چیز پر اس کی طاقت اور قدرت) ہونا' حَیُّ (یعنی زندہ) ہونا وغیرہ' تو جو نام کہ ان صفتوں میں سے کسی صفت کو ظاہر کرے اس کو صفاتی نام کہتے ہیں۔

اس کی مثال ایسی سمجھو جیسے ایک شخص کا نام جمیل ہے جو صرف اس کی ذات کے لحاظ سے پہچان کے لیے رکھا گیا ہے اس میں کسی صفت کا لحاظ نہیں' لیکن اس نے علم بھی سیکھا ہے' لکھنا بھی جانتا ہے قرآن مجید بھی حفظ یاد ہے' اور ان صفتوں کے لحاظ سے اسے عالم منشی' حافظ بھی کہتے ہیں' تو جمیل اس کا ذاتی نام ہے' اور عالم منشی حافظ' صفاتی نام کہلائیں گے' کیونکہ اس کے علم کی صفت یا لکھنا جاننے کی صفت یا قرآن مجید یاد ہونے کی صفت کے لحاظ سے یہ نام رکھے گئے ہیں۔

اسی طرح لفظ اللہ تو خدا تعالیٰ کا ذاتی نام یا اسم ذات ہے اور خالق' قادر' عالم' مالک وغیرہ اس کے صفاتی نام ہیں۔

Marfat.com

سوال : خدا تعالیٰ کا ذاتی نام تو ایک لفظ ''اللہ'' ہے اس کے صفاتی نام کتنے ہیں؟

جواب : قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَ لِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا. (اعراف ع ۲۲) یعنی ''خدا تعالیٰ کے بہت سے اچھے نام ہیں تو انہیں ناموں سے اسے پکارا کرو۔''

اور حدیث شریف میں ہے:

اِنَّ لِلّٰہِ تَعَالٰی تِسْعَةً وَّ تِسْعِيْنَ اِسْمًا مِّائَةً اِلَّا وَاحِدًا. (بخاری)

''بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں۔''

ملائکہ یا فرشتے

سوال : مقرب فرشتوں کے سوا اور سب فرشتوں کا مرتبہ آپس میں برابر ہے یا کم زیادہ مرتبہ رکھتے ہیں؟

جواب : چار مقرب فرشتے جن کے نام تم تعلیم الاسلام کے دوسرے حصے میں پڑھ چکے ہو سب فرشتوں سے افضل ہیں ان کے سوا اور فرشتے بھی آپس میں کم زیادہ مرتبے رکھتے ہیں کوئی زیادہ مقرب ہیں کوئی کم۔

سوال : فرشتے کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: تمام آسمانوں اور زمین میں بے شمار فرشتے مختلف کاموں پر مقرر ہیں یوں سمجھو کہ آسمان اور زمین کے سارے انتظامات خدا تعالیٰ نے فرشتوں کے ذمے کر رکھے ہیں اور فرشتے تمام انتظام خدا تعالیٰ کے حکم کے موافق پورے کرتے رہتے ہیں۔

Marfat.com

سوال: فرشتوں کے کچھ کام بتاؤ؟

جواب: حضرت جبرئیل علیہ السلام خدا تعالیٰ کے پیغام، احکام اور کتابیں پیغمبروں کے پاس لاتے تھے، بعض مرتبہ انبیاء علیہم السلام کی مدد کرنے اور خدا اور رسولؐ کے دشمنوں سے لڑنے کے لیے بھی بھیجے گئے، بعض مرتبہ خدا تعالیٰ نے نافرمان بندوں پر عذاب بھی ان کے ذریعہ سے بھیجا۔

حضرت میکائیل علیہ السلام مخلوق کو روزی پہنچانے اور بارش وغیرہ کے انتظام پر مقرر ہیں اور بے شمار فرشتے ان کی ماتحتی میں کام کرتے ہیں، بعض بادلوں کے انتظام پر مقرر ہیں، بعض ہواؤں کے انتظام پر مامور ہیں، اور بعض دریاؤں تالابوں، نہروں پر مقرر ہیں اور ان تمام چیزوں کا انتظام خدا تعالیٰ کے حکم کے موافق کرتے ہیں۔

حضرت اسرافیل علیہ السلام قیامت کو صور پھونکیں گے۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام مخلوق کی جان نکالنے پر مقرر ہیں اور ان کی ماتحتی میں بھی بے شمار فرشتے کام کرتے ہیں۔

نیک بندوں کی جان نکالنے والے فرشتے علیحدہ ہیں اور بدکار آدمیوں کی جان نکالنے والے علیحدہ ہیں، ان کے علاوہ فرشتوں کے بعض کام یہ ہیں۔

1. ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے رہتے ہیں، ایک فرشتہ اس کے نیک کام لکھتا ہے اور دوسرا برے کام لکھتا ہے، ان فرشتوں کو کراما کاتبین[1] کہتے ہیں۔

---

[1] کراما کاتبین عربی لفظ ہے اور ایک خاص ترکیب اور اعرابی حالت میں اس طرح بولا جاتا ہے لیکن چونکہ اردو میں بھی اسی طریقہ سے استعمال کیا جاتا ہے اس لیے ہم نے اسی طرح لکھ دیا ہے ورنہ کاتبین کرام لکھنا چاہیے تھا۔ ۱۲

Marfat.com

❷ کچھ فرشتے آفتوں اور بلاؤں سے انسان کی حفاظت کرنے پر مقرر ہیں' بچوں' بوڑھوں' کمزوروں کی اور جن لوگوں کے بارے میں خدا تعالیٰ کا حکم ہوتا ہے' ان کی حفاظت کرتے ہیں۔

❸ کچھ فرشتے انسان کے مر جانے کے بعد قبر میں اس سے سوال کرنے پر مقرر ہیں' ہر انسان کی قبر میں دو فرشتے آتے ہیں' ان کو منکر اور نکیر کہتے ہیں۔

❹ کچھ فرشتے اس کام پر مقرر ہیں کہ دنیا میں پھرتے رہیں اور جہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہوتا ہو' وعظ ہوتا ہو' قرآن مجید پڑھا جاتا ہو اور درود شریف پڑھا جاتا ہو' دین کے علم کی تعلیم ہوتی ہو' ایسی مجلسوں میں حاضر ہوں اور جتنے لوگ اس مجلس میں اس نیک کام میں شریک ہوں ان کی شرکت کی خدا تعالیٰ کے سامنے گواہی دیں۔

دنیا میں جو فرشتے کام کرتے ہیں' ان کی صبح و شام تبدیلی بھی ہوتی ہے' صبح کی نماز کے وقت رات والے فرشتے آسمانوں پر چلے جاتے ہیں اور دن میں کام کرنے والے آجاتے ہیں اور عصر کی نماز کے بعد دن والے فرشتے چلے جاتے ہیں' رات میں کام کرنے والے آجاتے ہیں۔

❺ کچھ فرشتے جنت کے انتظاموں اور اس کے کاروبار پر مقرر ہیں۔

❻ کچھ فرشتے دوزخ کے انتظام پر مقرر ہیں۔

❼ کچھ فرشتے خدا تعالیٰ کے عرش کے اٹھانے والے ہیں۔

❽ کچھ فرشتے خدا تعالیٰ کی عبادت اور تسبیح و تقدیس میں مشغول رہتے ہیں۔

سوال: یہ کیونکر معلوم ہوا کہ فرشتے یہ کام کرتے ہیں؟

جواب: یہ تمام باتیں قرآن مجید اور احادیث میں مذکور ہیں۔

Marfat.com

خدا تعالیٰ کی کتابیں

سوال: توریت زبور اور انجیل کا آسمانی کتابیں ہونا کیسے معلوم ہوا؟

جواب: ان تینوں کتابوں کا آسمانی کتابیں ہونا قرآن مجید سے ثابت ہوتا ہے

توریت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اِنَّا اَنۡزَلۡنَا التَّوۡرٰىةَ فِيۡهَا هُدًى وَّ نُوۡرٌ. (مائدہ ع ۷) یعنی ''بے شک ہم نے توریت اتاری' اس میں ہدایت اور نور ہے۔''

زبور کے بارے میں فرمایا: وَاٰتَيۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا. (نساء ع ۲۳) یعنی ''ہم نے داؤد کو زبور دی۔''

انجیل کے بارے میں فرمایا: وَقَفَّيۡنَا بِعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ وَاٰتَيۡنٰهُ الۡاِنۡجِيۡلَ (حدید ع ۴) یعنی ''ہم نے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور انہیں انجیل دی۔''

پس مسلمانوں کو قرآن مجید کے ذریعے سے ان تینوں کتابوں کا آسمانی کتابیں ہونا معلوم ہوا۔

سوال: اگر کوئی شخص' توریت' زبور' انجیل کو خدا تعالیٰ کی کتابیں نہ مانے تو وہ کیسا ہے؟

جواب: ایسا شخص کافر ہے کیونکہ ان کتابوں کا خدا کی کتابیں ہونا قرآن مجید سے ثابت ہوا ہے تو جو شخص ان کو خدا کی کتابیں نہیں مانتا وہ قرآن مجید کی بتائی ہوئی بات کو نہیں مانتا اور جو قرآن مجید کی بتائی ہوئی بات کو نہ مانے وہ کافر ہے۔

سوال: تو کیا یہ توریت اور زبور اور انجیل جو عیسائیوں کے پاس موجود ہیں وہی اصلی آسمانی توریت اور زبور اور انجیل ہیں؟

Marfat.com

<u>جواب</u> : نہیں، کیونکہ قرآن مجید سے یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ ان کتابوں کو لوگوں نے ادل بدل کر دیا ہے، موجودہ توریت، زبور، انجیل، وہ اصلی آسمانی کتابیں نہیں ہیں بلکہ ان میں تحریف (ادل بدل) ہوئی ہے، اس لیے ان موجودہ تینوں کتابوں کے متعلق یہ یقین نہیں رکھنا چاہیے کہ یہ اصلی آسمانی کتابیں ہیں۔

<u>سوال</u> : یہ کیسے معلوم ہوا کہ بعض پیغمبروں پر صحیفے اترے تھے؟

<u>جواب</u> : قرآن مجید سے ثابت ہے کہ بعض پیغمبروں پر صحیفے نازل ہوئے تھے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صحیفوں کا ذکر سورہ **سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی** میں موجود ہے۔

<u>سوال</u> : قرآن مجید خدا تعالیٰ کی کتاب ہے یا اس کا کلام ہے؟

<u>جواب</u> : قرآن مجید خدا تعالیٰ کی کتاب بھی ہے اور خدا تعالیٰ کا کلام بھی ہے قرآن مجید میں اس کو کتاب اللہ بھی فرمایا گیا ہے اور کلام اللہ بھی۔

<u>سوال</u> : توریت، زبور، انجیل اور قرآن مجید میں سے افضل کون سی کتاب ہے؟

<u>جواب</u> : قرآن مجید سب سے افضل ہے۔

<u>سوال</u> : قرآن مجید کو پہلی کتابوں پر کیا فضیلت ہے؟

<u>جواب</u> : بہت سی فضیلتیں ہیں جن میں سے چند فضیلتیں یہ ہیں۔

اول یہ کہ قرآن مجید کا ایک ایک حرف اور ایک ایک لفظ محفوظ ہے اس میں ایک نقطہ کی بھی کمی بیشی نہیں ہوئی اور نہ قیامت تک ہو سکے گی اور پہلی کتابوں میں لوگوں نے تحریف کر ڈالی۔

دوسری یہ کہ قرآن مجید کی نظم (عبادت) معجز ہے یعنی ایسے اونچے درجہ کی

عبارت ہے کہ قرآن مجید کی چھوٹی سے چھوٹی سورت کے مثل بھی کوئی شخص نہیں بنا سکتا۔

تیسری یہ کہ قرآن مجید آخری شریعت کے احکام لایا ہے اس لیے اس کے بہت سے احکام نے پہلی کتابوں کے حکموں کو منسوخ کر دیا۔

چوتھی یہ کہ پہلی کتابیں ایک دفعہ ہی اکٹھی نازل ہوئیں اور قرآن مجید تیئس برس تک ضرورتوں کے لحاظ سے تھوڑا تھوڑا نازل ہوتا رہا' آہستہ آہستہ اور ضرورتوں کے وقت اترنے کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں اترتا گیا اور سینکڑوں ہزاروں آدمی اس کے احکام کو قبول کرتے اور مسلمان ہوتے گئے۔

پانچویں یہ کہ قرآن مجید ہزاروں لاکھوں مسلمانوں کے سینوں میں محفوظ ہے اور یہ سینہ بسینہ حفاظت رسول کریم ﷺ کے مبارک زمانے سے آج تک برابر چلی آتی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک جاری رہے گی۔

اسی سینہ بسینہ حفاظت کی وجہ سے اسلام کے دشمنوں کو کسی وقت یہ موقع نہ ملا کہ قرآن میں کمی بیشی کر سکیں یا اسے دنیا سے ناپید کر دیں۔ اور نہ خدا چاہے قیامت تک ایسا موقع ملے گا۔

چھٹی یہ کہ قرآن مجید کے احکام ایسے معتدل ہیں کہ ہر زمانے اور ہر قوم کے مناسب ہیں' دنیا میں کوئی ایسی قوم نہیں کہ وہ قرآن مجید کے احکام پر عمل کرنے سے عاجز ہو' چونکہ قرآن مجید کے احکام ہر زمانے اور ہر قوم کے مناسب ہیں اس لیے قرآن مجید کے نازل ہونے کے بعد کسی دوسری شریعت اور کسی دوسری آسمانی کتاب کی حاجت باقی نہیں رہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت تمام دنیا کے لیے عام کر دی گئی۔

Marfat.com

رسالت

سوال: تمام پیغمبروں کی گنتی اور نام تو معلوم نہیں، مگر مشہور پیغمبروں کے کچھ نام بتاؤ؟

جواب: مشہور پیغمبروں کے چند نام یہ ہیں، حضرت آدم علیہ السلام، حضرت شیث علیہ السلام، حضرت ادریس علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت اسحٰق علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت ہارون علیہ السلام، حضرت زکریا علیہ السلام، حضرت یحییٰ علیہ السلام، حضرت الیاس علیہ السلام، حضرت یونس علیہ السلام، حضرت لوط علیہ السلام حضرت صالح علیہ السلام، حضرت ہود علیہ السلام، حضرت شعیب علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت خاتم النبیین محمد ﷺ۔

سوال: آنحضرت ﷺ عرب کے کس خاندان میں سے ہیں؟

جواب: حضورؐ خاندانِ قریش میں سے ہیں، عرب کے تمام خاندانوں میں خاندان قریش کی عزت اور مرتبہ زیادہ تھا، خاندان قریش کے لوگ عرب کے دوسرے خاندانوں کے سردار مانے جاتے تھے، پھر خاندانِ قریش کی ایک شاخ بنی ہاشم تھی، جو قریش کی دوسری شاخوں سے زیادہ عزت رکھتی تھی، حضورؐ اسی شاخ یعنی بنی ہاشم میں سے تھے، اسی وجہ سے حضورؐ کو ہاشمی بھی کہتے ہیں۔

سوال: ہاشم کون تھے جن کی اولاد بنی ہاشم کہلاتی ہے؟

جواب: حضورؐ کے پردادا کا نام ہاشم ہے، آپؐ کے نسب کا سلسلہ اس طرح ہے،

Marfat.com

محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف۔

سوال : آنحضرت ﷺ کی پشتوں میں حضرت آدم علیہ السلام کے بعد اور کوئی پیغمبر ہیں یا نہیں؟

جواب : ہاں آپ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں ہیں اور حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے صاحبزادے ہیں' ان دونوں کے علاوہ حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ادریس علیہ السلام اور حضرت شیث علیہ السلام حضورؐ کے نسب کے سلسلے میں داخل ہیں۔

سوال : حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو کتنی عمر میں پیغمبری ملی؟

جواب : حضورؐ کی عمر مبارک چالیس سال کی تھی کہ آپؐ پر وحی نازل ہوئی۔

سوال : وحی سے کیا مراد ہے؟

جواب : وحی سے مراد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے احکام اور اپنا کلام حضورؐ پر اتارنا شروع کیا۔

سوال : وحی نازل ہونے کے بعد کتنے دنوں تک حضورؐ زندہ رہے؟

جواب : تیئیس برس' تیرہ سال مکہ معظمہ میں اور دس سال مدینہ منورہ میں۔

سوال : مدینہ منورہ میں آپ کیوں چلے گئے تھے؟

جواب : جب حضور ﷺ نے مکہ معظمہ کے لوگوں کو خدا تعالیٰ کی توحید کی تعلیم دی اور ان سے فرمایا کہ بت پرستی چھوڑ دو اور ایک خدا پر ایمان لاؤ تو وہ لوگ آپؐ کے دشمن ہو گئے' کیونکہ وہ بتوں کی عبادت کرتے' اور ان کو معبود سمجھتے تھے اور طرح طرح سے انہوں نے حضور ﷺ کو تکلیفیں پہنچانی شروع کر دیں حضور انورؐ

ان کی عداوت اور دشمنی کی سختیاں اور تکلیفیں برداشت کرتے اور توحید کی تعلیم دیتے اور خدا تعالیٰ کے احکام پہنچاتے رہے مگر جب ان کی دشمنی کی کوئی حد باقی نہ رہی اور سب نے مل کر حضورؐ کو قتل کر دینے کا ارادہ کر لیا' تو حضورؐ انور خدا تعالیٰ کے حکم سے اپنے پیارے وطن مکہ معظمہ کو چھوڑ کر مدینہ منورہ میں تشریف لے گئے' مدینہ منورہ کے لوگ پہلے مسلمان ہو چکے تھے اور وہ حضورؐ کے مدینہ میں تشریف لانے کے نہایت مشتاق تھے' جب حضور انورؐ مدینہ منورہ میں پہنچے تو ان مسلمانوں نے حضور ﷺ کی اور حضورؐ کے ساتھیوں کی اپنی جان و مال سے مدد اور اعانت کی۔

حضورؐ کے مدینہ منورہ میں تشریف لے جانے کی خبر سن کر اور مسلمان بھی جن کو کافر ستاتے رہتے تھے' آہستہ آہستہ مدینہ منورہ میں چلے گئے۔

آنحضرت ﷺ کے مکہ سے مدینہ منورہ چلے جانے کو ہجرت کہتے ہیں' اور ان مسلمانوں کو جو اپنے گھر بار چھوڑ کر مدینہ میں چلے آئے' مہاجرین کہتے ہیں' اور مدینہ کے مسلمان جنہوں نے آنحضرت ﷺ اور مہاجرین کی مدد کی' انہیں انصار کہتے ہیں۔

سوال : آنحضرت ﷺ کے دعوائے نبوت سے پہلے عرب کے لوگ آپ کو کیسا سمجھتے تھے؟

جواب : دعوائے نبوت سے پہلے تمام لوگ آپؐ کو نہایت سچا' پاکباز' امانت دار شخص سمجھتے تھے' محمدؐ امین کہہ کر پکارتے تھے' جس کا مطلب یہ ہے کہ آپؐ ان کے نزدیک بہت ہی معتبر اور سچے آدمی تھے اور تمام لوگ آپ کی بہت عزت اور

Marfat.com

توقیر کرتے تھے۔

سوال : اس بات کی کیا دلیل ہے کہ حضرت محمد ﷺ سب سے پچھلے پیغمبر ہیں اور آپؐ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا؟

جواب : اول یہ کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو خاتم النبیین فرمایا ہے' جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ تمام پیغمبروں میں آخری پیغمبر ہیں۔ دوسرے یہ کہ حضور رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے اَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَانَبِیَّ بَعْدِیْ کہ میں پچھلا نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی آنے والا نہیں' تیسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا. (مائدہ ع۱) یعنی ''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمت تمہارے اوپر پوری کر دی' اور تمہارے لیے دین اسلام پسند کیا۔''

اس سے ثابت ہوا کہ حضورؐ کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ نے دین کی تکمیل کر دی اور اسلام ہمیشہ کے لیے ہر طرح کامل و مکمل دین ہو گیا' اس لیے حضورؐ کے بعد کسی پیغمبر کے آنے کی ضرورت ہی نہیں رہی۔

سوال : اس بات کی کیا دلیل ہے کہ حضرت رسول خدا ﷺ تمام پیغمبروں سے رتبے میں بڑے ہیں؟

جواب : حضور ﷺ کا تمام پیغمبروں سے افضل ہونا قرآن مجید کی کئی آیتوں سے ثابت ہوتا ہے اور خود حضورؐ نے بھی فرمایا ہے: اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ کہ ''میں قیامت کے دن تمام اولاد آدم کا سردار ہوں گا۔'' اور ظاہر ہے کہ اولاد

Marfat.com

آدم میں تمام پیغمبر علیہم السلام بھی داخل ہیں، تو آنحضرت ﷺ تمام پیغمبروں سے افضل اور ان کے سردار ہوئے۔

صحابہ کرامؓ کا بیان

سوال : صحابیؓ کسے کہتے ہیں؟

جواب : صحابیؓ اس شخص کو کہتے ہیں جس نے ایمان کی حالت میں حضورؐ کو دیکھا ہو یا آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا ہو اور ایمان کے اوپر اس کی وفات ہوئی ہو۔

سوال : صحابیؓ کتنے ہیں؟

جواب : ہزاروں ہیں جو آپؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر مسلمان ہوئے اور اسلام پر ان کا انتقال ہوا۔

سوال : سب صحابی مرتبے میں برابر ہیں یا کم زیادہ؟

جواب : صحابہؓ کے مرتبے آپس میں کم زیادہ ہیں، لیکن تمام صحابہؓ باقی امت سے افضل ہیں۔

سوال : صحابہؓ میں سب سے افضل صحابی کون ہیں؟

جواب : تمام صحابہؓ میں چار صحابی سب سے افضل ہیں، اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جو تمام امت سے افضل ہیں، دوسرے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جو حضرت ابوبکرؓ کے سوا تمام امت سے افضل ہیں، تیسرے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جو حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے بعد تمام امت سے افضل ہیں، چوتھے حضرت علی رضی اللہ عنہ جو حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کے بعد

Marfat.com

تمام امت سے افضل ہیں، یہی چاروں بزرگ حضور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کے خلیفہ ہوئے۔

سوال : خلیفہ ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب : حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد دین کا کام سنبھالنے اور جو انتظامات حضور فرماتے تھے انہیں قائم رکھنے میں جو شخص آپ کا قائم مقام ہوا سے خلیفہ کہتے ہیں، خلیفہ کے معنی قائم مقام اور نائب کے ہیں، حضور کی وفات کے بعد تمام مسلمانوں کے اتفاق سے حضرت ابوبکرؓ صدیق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قائم مقام بنائے گئے اس لیے یہ خلیفہ اول ہیں، ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ دوسرے خلیفہ ہوئے، ان کے بعد حضرت عثمانؓ تیسرے خلیفہ ہوئے، ان کے بعد حضرت علیؓ چوتھے خلیفہ ہوئے، ان چاروں کو خلفائے اربعہ اور خلفائے راشدین اور چار یار کہتے ہیں۔

ولایت اور اولیاء اللہ کا بیان

سوال : ولی کسے کہتے ہیں؟

جواب : جو مسلمان خدا تعالیٰ اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے حکموں کی تابعداری کرے اور کثرت سے عبادت کرے اور گناہوں سے بچتا رہے، خدا اور رسول کی محبت دنیا کی تمام چیزوں کی محبت سے زیادہ رکھتا ہو تو وہ خدا کا مقرب اور پیارا ہوتا ہے اس کو ولی کہتے ہیں۔

سوال : ولی کی پہچان کیا ہے؟

Marfat.com

جواب : ولی کی پہچان یہی ہے کہ وہ مسلمان متقی پرہیزگار ہو کثرت سے عبادت کرتا ہو خدا اور رسول کی محبت اس پر غالب ہو دنیا کی حرص نہ ہو آخرت کا خیال ہر وقت پیش نظر رکھتا ہو۔

سوال : کیا صحابی کو ولی کہہ سکتے ہیں؟

جواب : ہاں تمام صحابیؓ خدا کے ولی تھے کیونکہ حضور رسول کریمؐ کی صحبت کی برکت سے ان کے دلوں میں خدا اور رسول کی محبت غالب تھی دنیا سے محبت نہیں رکھتے تھے۔ کثرت سے عبادت کرتے تھے گناہوں سے بچتے تھے خدا اور رسول کے حکموں کی تابعداری کرتے تھے۔

سوال : کیا کوئی صحابیؓ یا ولی کسی نبی کے برابر ہو سکتا ہے؟

جواب : ہرگز نہیں صحابیؓ یا ولی کتنا ہی بڑا درجہ رکھتا ہو کسی نبی کے برابر نہیں ہو سکتا۔

سوال : ایسا ولی جو صحابیؓ نہ ہو کسی صحابیؓ کے مرتبے کے برابر یا اس سے زیادہ مرتبے والا ہو سکتا ہے؟

جواب : نہیں صحابیؓ ہونے کی فضیلت بہت بڑی ہے اس لیے کوئی ولی (جو صحابیؓ نہ ہو) مرتبے میں صحابیؓ کے برابر یا بڑھ کر نہیں ہو سکتا۔

سوال : بعض لوگ خلاف شرع کام کرتے ہیں مثلاً نماز نہیں پڑھتے یا ڈاڑھی منڈاتے ہیں اور لوگ انہیں ولی سمجھتے ہیں تو ایسے لوگوں کو ولی سمجھنا کیسا ہے؟

جواب : بالکل غلط ہے یاد رکھو ایسا شخص جو شریعت کے خلاف کام کرتا ہو ہرگز ولی نہیں ہو سکتا۔

سوال : کیا کوئی ولی ایسے بھی ہوتے ہیں کہ شرعی احکام مثلاً نماز روزہ انہیں معاف

ہو جائیں۔

جواب: جب تک آدمی اپنے ہوش وحواس میں ہو اور اس کی طاقت اور استطاعت درست ہو، کوئی عبادت معاف نہیں ہوتی اور نہ کوئی گناہ کی بات اس کے لیے جائز ہوتی ہے، جو لوگ ہوش وحواس اور استطاعت درست ہونے کی حالت میں عبادت نہ کریں، خلافِ شرع کام کریں اور کہیں کہ ہمارے لیے یہ بات جائز ہے وہ بے دین ہیں، ہرگز ولی نہیں ہو سکتے۔

معجزہ اور کرامت کا بیان

سوال: معجزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں سے کبھی ایسی خلافِ عادت باتیں ظاہر کرا دیتا ہے جن کے کرنے سے دنیا کے اور لوگ عاجز ہوتے ہیں تاکہ لوگ ایسی باتوں کو دیکھ کر سمجھ لیں کہ یہ خدا کے بھیجے ہوئے ہیں، ایسی باتوں کو معجزہ کہتے ہیں۔

سوال: پیغمبروں نے کیا کیا معجزے دکھائے؟

جواب: پیغمبروں نے خدا کے حکم سے بے شمار معجزے دکھائے ہیں، چند مشہور معجزے یہ ہیں، حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا (ہاتھ میں رکھنے کی لکڑی) سانپ کی شکل بن گیا اور جادوگروں کے جادو کے سانپوں کو نگل گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ میں خدا تعالیٰ ایسی چمک پیدا کر دیتا تھا کہ اس کی روشنی آفتاب کی روشنی پر غالب ہو جاتی تھی، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے دریائے نیل کے درمیان میں خشک راستے بن گئے۔ اور وہ مع اپنے ساتھیوں کے ان راستوں سے دریا

Marfat.com

پار اتر گئے جب فرعون کا لشکر ان راستوں میں گذر جانے کے ارادے سے بیچ دریا میں پہنچا تو پانی مل گیا اور فرعون مع لشکر کے ڈوب گیا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام خدا تعالیٰ کے حکم سے مردوں کو زندہ کر دیتے تھے' مادرزاد اندھوں کو بینائی دیتے تھے' کوڑھیوں کو اچھا کر دیتے تھے۔ مٹی کی چڑیاں بنا کر انہیں زندہ کر کے اڑا دیتے تھے۔

ہمارے حضرت رسول اللہ ﷺ کا بڑا معجزہ قرآن مجید ہے کہ تقریباً ساڑھے تیرہ سو برس کا عرصہ گذر گیا لیکن آج تک عربی زبان کے بڑے بڑے عالم فاضل باوجود اپنی کوشش ختم کر ڈالنے کے بعد بھی قرآن مجید کی چھوٹی سے چھوٹی سورۃ کے مثل بھی نہ بنا سکے اور نہ قیامت تک بنا سکیں گے۔

دوسرا معجزہ آنحضرت ﷺ کا معراج ہے۔ تیسرا معجزہ شق القمر ہے۔

چوتھا معجزہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ہے کہ آپؐ نے خدا تعالیٰ کے بتانے سے بہت سی آنے والی باتوں کی ان کے ہونے سے پہلے خبر دی اور وہ اسی طرح واقع ہوئیں۔

پانچواں معجزہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکت سے ایک دو آدمیوں کا کھانا سینکڑوں آدمیوں نے پیٹ بھر کر کھالیا۔

اس کے علاوہ حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سینکڑوں معجزے ہیں جو تم بڑی کتابوں میں پڑھو گے۔

سوال: معراج کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضور انور ﷺ رات کو جاگتے میں براق پر سوار ہو

Marfat.com

کر مکہ معظمہ سے بیت المقدس تک اور وہاں سے ساتوں آسمانوں پر اور پھر جہاں تک خدا تعالیٰ کو منظور تھا وہاں تک تشریف لے گئے' اسی رات میں جنت اور دوزخ کی سیر کی اور پھر اپنے مقام پر واپس آ گئے اسی کو معراج کہتے ہیں۔

سوال : شق القمر سے کیا مراد ہے؟

جواب : شق القمر سے مراد یہ ہے کہ ایک رات کفارِ مکہ نے حضور رسول انور ﷺ سے کہا کہ ہمیں کوئی معجزہ دکھایئے' تو آنحضرت ﷺ نے چاند کے دو ٹکڑے کر دیئے اور سب حاضرین نے دونوں ٹکڑے دیکھ لیے' پھر وہ دونوں ٹکڑے آپس میں مل گئے اور چاند جیسا تھا' ویسا ہی ہو گیا۔

سوال : کرامت کسے کہتے ہیں؟

جواب : اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کی توقیر بڑھانے کے لیے کبھی کبھی ان کے ذریعہ سے ایسی باتیں ظاہر کر دیتا ہے جو عادت کے خلاف اور مشکل ہوتی ہیں کہ دوسرے لوگ نہیں کر سکتے' ان باتوں کو کرامات کہتے ہیں' نیک بندوں اور اولیاء اللہ سے کرامتوں کا ظاہر ہونا حق ہے۔

سوال : معجزے اور کرامت میں کیا فرق ہے؟

جواب : جس شخص نے پیغمبری کا دعویٰ کیا ہو اور اس سے کوئی خلاف عادت اور مشکل بات ظاہر ہو اسے معجزہ کہتے ہیں' اور جس نے پیغمبری کا دعویٰ نہ کیا ہو لیکن متقی پرہیزگار ہو اور اس کے تمام کام شرع شریف کے مطابق ہوں' اگر اس سے کوئی ایسی بات ظاہر ہو تو اسے کرامت کہتے ہیں' اور اگر خلافِ شرع اور بے

Marfat.com

دین لوگوں سے کوئی خلافِ عادت بات ظاہر ہو تو اسے استدراج کہتے ہیں۔

سوال : کیا اولیاء اللہ سے کرامتیں ظاہر ہونی ضروری ہیں؟

جواب : نہیں، یہ کوئی ضروری بات نہیں کہ ولی سے کوئی کرامت ضرور ظاہر ہو، ممکن ہے کہ کوئی شخص خدا کا دوست اور ولی ہو اور عمر بھر اس سے کوئی کرامت ظاہر نہ ہو۔

سوال : بعضے خلافِ شرع فقیروں سے ایسی باتیں ظاہر ہوتی ہیں جو اور لوگ نہیں کر سکتے، انہیں کیا سمجھنا چاہیے؟

جواب : ایسے لوگوں سے جو شریعت کے خلاف کام کریں، اگر کوئی ایسی بات ظاہر ہو تو سمجھو کہ جادو یا استدراج ہے، کرامت ہرگز نہیں ہو سکتی ایسے لوگوں کو ولی سمجھنا اور ان کی خلافِ عادت باتوں کو کرامت سمجھنا شیطانی دھوکہ ہے۔

Marfat.com

تعلیم الاسلام حصہ سوم کا دوسرا شعبہ
المعروف بہ
تعلیم الارکان یا اسلامی اعمال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وُضو کے باقی مسائل

سوال: بے وضو نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: سخت گناہ کی بات ہے' بلکہ بعض علماء نے تو ایسے شخص کو جو قصداً بے وضو نماز میں کھڑا ہو جائے' کافر کہا ہے۔

سوال: نماز کے لیے وضو شرط ہونے کی کیا دلیل ہے؟

جواب: قرآن مجید کی یہ آیت: یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْھَکُمْ وَ اَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِکُمْ وَ اَرْجُلَکُمْ اِلَی الْکَعْبَیْنِ. (مائدہ ع ۲) یعنی "اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو (پہلے) اپنے مونہہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولو اور اپنے سروں پر مسح کرلو اور ٹخنوں تک پاؤں دھو ڈالو۔" اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

مِفْتَاحُ الصَّلٰوۃِ الطُّھُوْرُ. (ترمذی) یعنی "نماز کی کنجی (یا شرط) طہارت ہے"

Marfat.com

فرائض وضو کے باقی مسائل

سوال : دھونے کی حد کیا ہے جسے دھونا کہہ سکیں؟

جواب : اتنا پانی ڈالنا کہ عضو پر بہہ کر ایک دو قطرے ٹپک جائیں' دھونے کی ادنیٰ مقدار ہے اس سے کم کو دھونا نہیں کہتے' مثلاً کسی نے ہاتھ بھگو کر منہ پر پھیر لیا یا اس قدر تھوڑا پانی منہ پر ڈالا کہ وہ بہہ کر مونہہ پر ہی رہ گیا' ٹپکا نہیں تو یہ نہیں کہا جائے گا کہ اس نے منہ دھویا اور وضو صحیح نہ ہوگا۔

سوال : جن اعضاء کا دھونا وضو میں فرض ہے انہیں کتنی مرتبہ دھونے سے فرض ادا ہوگا۔

جواب : ایک مرتبہ دھونا فرض ہے اور اس سے زیادہ تین مرتبہ تک دھونا سنت ہے اور تین مرتبہ سے زیادہ دھونا ناجائز اور مکروہ ہے۔

سوال : کہاں سے کہاں تک منہ دھونا فرض ہے؟

جواب : پیشانی کے بالوں کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک دھونا فرض ہے۔

سوال : جن اعضاء کا دھونا فرض ہے ان میں سے اگر تھوڑی سی جگہ خشک رہ جائے تو درست ہوگا یا نہیں؟

جواب : اگر ایک بال کے برابر کوئی جگہ سوکھی رہ جائے تو وضو نہ ہوگا۔

سوال : اگر کسی شخص کے چھ انگلیاں ہوں تو چھٹی انگلی کا دھونا فرض ہے یا نہیں؟

جواب : ہاں فرض ہے اور اسی طرح جو چیز کہ زیادہ پیدا ہو جائے اور اس مقام کے اندر ہو جس کا دھونا فرض ہے تو اس زائد کا دھونا فرض ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

سوال: مسح کرنے کے کیا معنی ہیں؟

جواب: ہاتھ کو پانی سے تر کر کے (بھگو کر) کسی عضو پر پھیرنے کو مسح کہتے ہیں۔

سوال: سر پر مسح کرنے کے لیے نیا پانی لینا ضروری ہے یا ہاتھوں پر باقی رہی ہوئی تری کافی ہے؟

جواب: نیا پانی لینا بہتر ہے' لیکن اگر ہاتھ دھونے کے بعد باقی رہی ہوئی تری سے مسح کر لے تو وہ بھی کافی ہے' مگر جب ہاتھ سے ایک مرتبہ مسح کر لیا تو پھر دوسری جگہ اس سے مسح کرنا جائز نہیں' اسی طرح اگر ہاتھ پر تری نہ تھی' کسی دوسرے دھوئے ہوئے یا مسح کیے ہوئے عضو سے اسے تر کر لیا تو اس سے بھی مسح جائز نہیں۔

سوال: اگر ننگے سر پر بارش کی بوندیں پڑ گئیں اور سوکھا ہاتھ سر پر پھیر لیا اور ہاتھ سے بارش کا پانی سر پر پھیل گیا تو مسح ادا ہو گیا یا نہیں؟

جواب: ادا ہو گیا۔

سوال: وضو میں آنکھوں کے اندر کا حصہ دھونا فرض ہے یا نہیں؟

جواب: آنکھوں کے اندر کا حصہ' ناک کے اندر کا حصہ' مونہہ کے اندر کا حصہ دھونا فرض نہیں ہے۔

سوال: وضو کرنے کے بعد سر منڈایا یا ناخن کتر وائے تو سر پر دوبارہ مسح کرنا یا ناخنوں کو دھونا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب: نہیں۔

سوال: اگر کسی شخص کا ہاتھ کہنی سے نیچے کٹا ہوا ہو تو اس ہاتھ کو دھونا ضروری ہے یا نہیں؟

Marfat.com

جواب : ہاں جب تک کہنی یا اس سے نیچے کا کچھ حصہ باقی ہو تو باقی حصے کو اور کہنی کو دھونا فرض ہے۔

سنن وضو کے باقی مسائل

سوال : اگر وضو میں نیت نہ کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب : اگر وضو کی نیت نہ کی جیسے دریا میں گر گیا یا بارش میں کھڑا رہا اور تمام اعضائے وضو پر پانی بہہ گیا تو وضو ہو جائے گا، یعنی اس وضو سے نماز پڑھ لینا جائز ہے لیکن وضو کا ثواب نہ ملے گا۔

سوال : وضو کی نیت کس طرح کرنی چاہیے؟

جواب : نیت کے معنی ارادہ کرنے کے ہیں جب وضو کرنے لگے تو یہ ارادہ کرے کہ ناپاکی دور کرنے اور پاکی حاصل ہونے اور نماز جائز ہو جانے کے لیے وضو کرتا ہوں بس یہ ارادہ اور خیال کر لینا ہی وضو کی نیت ہے۔

سوال : نیت کا زبان سے کہنا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب : زبان سے کہنا ضروری نہیں، ہاں کہہ لے تو کچھ مضائقہ بھی نہیں۔

سوال : وضو ہونے کی حالت میں نیا وضو کرے تو کیا نیت کرے؟

جواب : صرف یہ نیت کرے کہ وضو پر وضو کرنے کی فضیلت اور ثواب حاصل کرنے کے لیے وضو کرتا ہوں۔

سوال : وضو میں بسم اللہ پوری پڑھنی چاہیے یا نہیں؟

جواب : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پوری پڑھنا یا بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

وَ الْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ یا بِسْمِ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُلِلّٰہِ۔

تینوں طرح پڑھنا جائز ہے۔

سوال : مسواک کرنا کیسا ہے اور اس کا طریقہ کیا ہے؟

جواب : مسواک کرنا سنت مؤکدہ ہے' اس کا بہت بڑا ثواب ہے اور اس میں بہت فائدے ہیں' مسواک کسی کڑوے درخت کی جڑ یا لکڑی کی ہونی چاہیے' جیسے پیلو کی جڑ یا نیم کی لکڑی' مسواک ایک بالشت سے زیادہ نہ رکھنی چاہیے' دھو کر مسواک کرے اور دھو کر رکھے اول دائیں طرف کے دانتوں میں پھر بائیں طرف کے دانتوں میں کرنی چاہیے' تین مرتبہ مسواک کرنا اور ہر مرتبہ نیا پانی لینا چاہیے۔

سوال : غرغرہ کرنا کیسا ہے؟

جواب : وضو اور غسل میں غرغرہ کرنا سنت ہے لیکن روزے کی حالت میں نہ کرنا چاہیے' داہنے ہاتھ سے کلی کرنا چاہیے۔

سوال : ناک میں پانی ڈالنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب : دائیں ہاتھ میں پانی لے کر ناک سے لگائے اور سانس کے ذریعہ سے پانی ناک میں چڑھائے لیکن اتنا نہ کھینچے کہ دماغ تک چڑھ جائے روزہ دار کو چاہیے کہ وہ صرف ہاتھ سے پانی ناک میں چڑھائے' سانس سے نہ کھینچے کلی کرنا اور ناک میں ڈالنا دونوں سنت مؤکدہ ہیں۔

سوال : ڈاڑھی کے کس حصہ کا خلال سنت ہے؟

جواب : ڈاڑھی کے نیچے اور اندر کے بالوں کا خلال کرنا سنت ہے اور جو بال کہ چہرے کی طرف چہرے کی کھال سے متصل ہیں ان سب کا دھونا فرض ہے۔

سوال : انگلیوں کا خلال کس طرح کرنا چاہیے؟

جواب : ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال اس طرح کرے کہ ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر ہلائے اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال بائیں ہاتھ کی چھنگلیا (چھوٹی انگلی) سے کرے' دائیں پاؤں کی چھنگلیا سے شروع کرکے بائیں پاؤں کی چھنگلیا پر ختم کرے۔

سوال : تمام سر کا مسح کس طرح کرنا چاہیے؟

جواب : دونوں ہاتھ پانی سے تر کرکے سر کے دونوں طرف پیشانی کے بالوں کی جگہ پر رکھو اور ہتھیلیوں کو انگلیوں سمیت گدی تک لے جاؤ اور پھر واپس لوٹا لاؤ' اس کا خیال رکھو کہ تمام سر پر ہاتھ پھر جائے۔

سوال : کانوں کے مسح کے لیے نیا پانی لینا چاہیے یا نہیں؟

جواب : نہیں سر کے مسح کے لیے جو پانی لیا تھا وہی کافی ہے اندر کانوں کا مسح شہادت کی انگلی سے کرنا چاہیے اور باہر کان کا مسح انگوٹھے سے کرنا چاہیے۔

مستحباتِ وضو کے باقی مسائل

سوال : دائیں طرف سے شروع کرنا سنت ہے یا مستحب؟

جواب : بعض علماء نے اسے سنت کہا ہے اور بعض نے مستحب بتایا ہے۔

سوال : گردن پر مسح کرنے کی کیا صورت ہے؟

جواب : گردن پر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کی پشت کی جانب سے مسح کرنا چاہیے' گلے پر مسح کرنا بدعت ہے۔

Marfat.com

سوال : وضو میں اور کیا کیا آداب ہیں؟

جواب : وضو کے آداب بہت ہیں مثلاً چھنگلیا کا سرا بھگو کر کانوں کے سوراخ میں ڈالنا' نماز کے وقت سے پہلے وضو کر لینا' اعضاء کو دھوتے وقت ہاتھ سے ملنا' انگوٹھی یا چھلے کو ہلانا' دنیا کی باتیں نہ کرنا' زور سے پانی منہ پر نہ مارنا' زیادہ پانی نہ بہانا' ہر عضو کو دھوتے وقت بسم اللہ پڑھنا' وضو کے بعد درود شریف پڑھنا' وضو کے بعد کلمہ شہادت اور یہ دعا پڑھنا' اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ. وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا' وضو کے بعد دو رکعت نماز تحیۃ الوضو پڑھنا وغیرہ۔

نواقض وضو کے باقی مسائل

سوال : ناپاک چیز بدن سے نکل کر کتنی بہہ جائے تو وضو ٹوٹتا ہے؟

جواب : کوئی ناپاک چیز بدن سے نکل کر اس مقام کی طرف جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تھوڑی سی بھی بہہ جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال : آنکھ میں خون نکل کر آنکھ کے اندر بہا باہر نہیں نکلا تو وضو ٹوٹا یا نہیں؟

جواب : نہیں ٹوٹا کیونکہ آنکھ کے اندر کا حصہ نہ وضو میں دھونا فرض ہے نہ غسل میں۔

سوال : اگر زخم پر خون ظاہر ہوا اسے انگلی یا کپڑے سے پونچھ لیا' پھر ظاہر ہوا پھر پونچھ لیا' کئی بار ایسا کیا' تو وضو ٹوٹا یا نہیں؟

جواب : یہ دیکھو کہ اگر خون پونچھا نہ جاتا تو بہہ جانے کے لائق تھا یا نہیں اگر اتنا تھا کہ بہہ جاتا تو وضو ٹوٹ گیا اور اگر اتنا نہیں تھا تو وضو نہیں ٹوٹا۔

سوال : قے میں کیا چیز نکلے تو وضو ٹوٹے گا؟

جواب : قے میں پت یا خون کھانا یا پانی نکلے اور منہ بھر کے ہو تو وضو ٹوٹ جائے گا اور اگر خالص بلغم نکلے تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔

سوال : اگر تھوڑی تھوڑی قے کئی مرتبہ ہوئی تو کیا حکم ہے؟

جواب : اگر ایک متلی سے کئی بار قے ہوئی اور اس کا مجموعہ اس قدر ہے کہ منہ بھر جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا' ہاں اگر ایک متلی سے تھوڑی قے ہوئی' پھر وہ متلی جاتی رہی اور دوبارہ متلی پیدا ہو کر تھوڑی سی قے ہوئی تو ان دونوں مرتبہ کی قے کو جمع نہ کیا جائے گا اور وضو نہیں ٹوٹے گا۔

سوال : بدن میں کسی جگہ پھنسی ہے اس میں سے خون یا پیپ کا دھبہ کپڑے میں لگ جاتا ہے تو کپڑا پاک ہے یا ناپاک؟

جواب : اگر خون یا پیپ نکل کر بہنے کے لائق نہیں ہے کپڑا لگنے سے دھبہ آ جاتا ہے تو وہ کپڑا پاک ہے لیکن پھر بھی دھو ڈالنا بہتر ہے۔

سوال : قے اگر مونہہ بھر کے نہ ہو تو وہ ناپاک ہے یا نہیں؟

جواب : نہیں۔

سوال : جونک نے بدن میں چمٹ کر خون پیا اور بھر گئی یا مچھر' پسو نے کاٹا تو اس سے وضو ٹوٹے گا یا نہیں؟

جواب : جونک کے خون پینے سے وضو ٹوٹ جائے گا' اگر چہ چھڑانے کے بعد اس کے کاٹے ہوئے زخم سے خون نہ بہے' کیونکہ جونک اتنا خون پی جاتی ہے کہ اگر وہ خون بدن سے نکل کر اس کے پیٹ میں نہ جاتا تو یقیناً بہہ جاتا اور مچھر' پسو کے

Marfat.com

کاٹنے سے وضو نہیں ٹوٹتا' کیونکہ یہ بہت تھوڑی مقدار میں خون پیتے ہیں جو بہنے کے لائق نہیں ہوتا۔

سوال: کس قسم کی نیند سے وضو نہیں ٹوٹتا؟

جواب: کھڑے کھڑے سو جانے یا بغیر سہارا لگائے ہوئے بیٹھ کر سونے یا نماز کی کسی ہیئت پر سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا' جیسے سجدے میں سو گیا یا قعدہ میں سو گیا تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔

سوال: کیا کوئی شخص ایسا بھی ہے کہ سو جانے سے اس کا وضو نہیں ٹوٹتا؟

جواب: ہاں انبیا علیہم السلام کا وضو نیند سے نہیں ٹوٹتا' یہ ان کی خصوصیت اور خاص فضیلت تھی۔

سوال: کیا نماز میں قہقہہ مار کر (کھل کھلا کر) ہنسنے سے سب کا وضو ٹوٹ جاتا ہے اور قہقہہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: قہقہہ سے مراد یہ ہے کہ اتنے زور سے ہنسے کہ اس کی آواز دوسرے پاس والے لوگ سن سکیں' نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنے سے وضو ٹوٹنے کی یہ شرطیں ہیں:

(۱) ہنسنے والا بالغ مرد یا عورت ہو' کیونکہ نابالغ کے قہقہے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۲) جاگتے میں ہنسے' پس اگر نماز میں سو گیا اور سوتے میں قہقہہ مار کر ہنسا تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔ (۳) جس نماز میں ہنسا ہے وہ رکوع سجدے والی نماز ہو' پس نماز جنازہ میں قہقہہ سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

سوال: کیا کسی دوسرے شخص کے ستر پر نظر پڑ جانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: اپنے یا کسی دوسرے شخص کے ستر پر قصداً یا بلا قصد نظر پڑنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

Marfat.com

غسل کے باقی مسائل

سوال: غسل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: تین قسمیں ہیں، فرض، سنت، مستحب۔

سوال: غسل فرض کتنے ہیں؟

جواب: چھ ہیں، اوران کا بیان تعلیم الاسلام کے کسی اگلے حصے میں آئے گا۔

سوال: غسل سنت کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب: چار ہیں اور وہ چاروں یہ ہیں: جمعہ کی نماز کے لیے غسل کرنا، دونوں عیدوں کی نماز کے لیے غسل کرنا، حج کا احرام[1] باندھنے سے پہلے غسل کرنا عرفات میں وقوف کرنے کے لیے غسل کرنا۔

سوال: غسل مستحب کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

جواب: غسل مستحب بہت ہیں جن میں سے چند غسل یہ ہیں، شعبان کے مہینے کی پندرھویں رات میں جسے شب برات کہتے ہیں، غسل کرنا، عرفہ کی رات میں غسل کرنا، یعنی ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ کی شام کے بعد آنے والی رات میں، سورج گرہن، چاند گرہن کی نماز کے لیے غسل کرنا، نماز استسقاء کے لیے غسل کرنا، مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ میں داخل ہونے کے لیے غسل کرنا، میت کو غسل دینے کے بعد غسل دینے والے کا غسل کر لینا، کافر کا اسلام لانے کے بعد غسل کرنا۔

---

[1] لفظ احرام عرفات اور وقوف اور عرفہ کے معنی حج کے بیان میں تمہیں معلوم ہو جائیں گے۔۱۲-

سوال : اگر غسل کی حاجت ہو اور دریا میں غوطہ لگا لے یا بارش میں کھڑا ہو جائے اور تمام بدن پر پانی بہہ جائے تو غسل ادا ہو جائے گا یا نہیں؟

جواب : ہاں ادا ہو جائے گا بشرطیکہ کلی کر لے اور ناک میں پانی ڈال لے۔

سوال : غسل کی حالت میں قبلہ کی طرف مونہہ کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب : اگر غسل کے وقت بدن ننگا ہو تو قبلہ کی طرف مونہہ کرنا ناجائز ہے اور ستر چھپا ہوا ہو تو مضائقہ نہیں۔

سوال : ستر کھول کر غسل کرنا کیسا ہے؟

جواب : غسل خانہ میں یا کسی ایسے مقام پر جہاں دوسرے آدمی کی نگاہ اس کے ستر پر نہ پڑے، ننگے بدن نہانا جائز ہے؟

سوال : غسل میں مکروہ کتنے ہیں؟

جواب : پانی زیادہ بہانا، ستر کھلا ہونے کی حالت میں کلام کرنا، یا قبلے کی طرف مونہہ کرنا، سنت کے خلاف غسل کرنا۔

سوال : اگر غسل سے پہلے وضو نہ کیا تو غسل کے بعد نماز کے لیے وضو کرنا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب : غسل کے اندر وضو بھی ہو گیا، پھر وضو کرنے کی حاجت نہیں۔

موزوں پر مسح کرنے کے باقی مسائل

سوال : مسح کی مدت کا کس وقت سے حساب کیا جائے؟

جواب : جس وقت سے وضو ٹوٹا ہے اس وقت سے ایک دن ایک رات یا تین دن

Marfat.com

تین رات مسح جائز ہے، مثلاً جمعہ کی صبح کو وضو کر کے موزے پہنے اور اس کا یہ وضو ظہر کا وقت ختم ہونے پر ٹوٹا تو یہ شخص اگر مقیم ہے تو ہفتہ کی ظہر کے وقت تک مسح کر سکتا ہے اور مسافر ہے تو پیر کے دن کی ظہر تک مسح کر سکتا ہے۔

سوال : مسح کن کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے؟

جواب : جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے، ان سے مسح بھی ٹوٹ جاتا ہے اور ان کے علاوہ مسح کی مدت گزر جانے اور موزے اتار دینے اور تین انگلیوں کے برابر موزے پھٹ جانے سے بھی مسح ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال : اگر وضو ہونے کی حالت میں موزہ اتار دیا یا وضو ہونے کی حالت میں مدت مسح کی پوری ہوگئی تو کیا حکم ہے؟

جواب: ان دونوں صورتوں میں صرف پاؤں دھو کر موزے پہن لینا کافی ہے، اور پورا وضو کر لینا مستحب ہے۔

سوال :اگر مسافر نے موزوں پر مسح کرنا شروع کیا اور ایک دن ایک رات کے بعد گھر آ گیا تو کیا کرے؟

جواب : موزے اتار دے اور نئے سرے سے مسح کرنا شروع کرے۔

سوال : اگر مقیم نے مسح شروع کیا اور پھر سفر میں چلا گیا تو کیا کرے؟

جواب :اگر ایک دن ایک رات پوری ہونے سے پہلے سفر کیا تو تین دن تین رات تک موزے پہنے رہے اور مسح کرتا رہے اور ایک دن ایک رات پوری ہونے کے بعد سفر کیا تو موزے اتار کر نئے سرے سے مسح شروع کرے۔

سوال : اگر موزہ کئی جگہ سے تھوڑا تھوڑا پھٹا ہوا ہو تو کیا حکم ہے؟

Marfat.com

جواب: ایک موزہ کئی جگہ سے تھوڑا تھوڑا پھٹا ہوا ہو تو اسے جمع کر کے دیکھو اگر مجموعہ تین انگلیوں کے برابر ہو جائے تو مسح ناجائز ہے اور کم رہے تو جائز ہے، اور دونوں موزے پھٹے ہوئے ہوں اور دونوں کی مجموعی پھٹن تین انگلیوں کے برابر ہو لیکن ہر ایک کی پھٹن تین انگلیوں کی مقدار سے کم ہو تو مسح جائز ہے۔

نجاستِ حقیقیہ اور اس کی طہارت کے باقی مسائل

سوال: چمڑے کی چیزیں (جیسے موزے، جوتی، بستر بند وغیرہ) اگر ان میں جسم دار نجاست لگ جائے تو کس طرح پاک ہوتی ہیں؟

جواب: زمین یا کسی اور چیز پر رگڑ دینے سے پاک ہو جاتی ہے بشرطیکہ رگڑنے سے نجاست کا جسم اور اثر جاتا رہے۔

سوال: اگر انہیں چیزوں میں پیشاب، شراب یا اسی طرح کی اور کوئی نجاست لگ جائے تو کس طرح پاک کی جائیں؟

جواب: پانی یا کسی اور بہنے والی پاک چیز سے جو نجاست کے اثر کو دور کر دے دھو کر پاک ہوں گی، یعنی سوائے جسم دار نجاست کے اور نجاستیں لگ جائیں تو رگڑنے سے چمڑے کی چیزیں پاک نہ ہوں گی بلکہ دھونا ضروری ہے۔

سوال: چاقو، چھری، تلوار اور لوہے یا چاندی یا تانبے المونیم وغیرہ کی چیزیں ناپاک ہو جائیں تو بغیر دھوئے پاک ہوں گی یا نہیں؟

جواب: لوہے کی چیزیں جب کہ وہ صاف ہوں زنگ نہ ہو اور چاندی سونے تانبے المونیم، پیتل وغیرہ دھاتوں کی چیزیں اور شیشہ کی چیزیں اور ہاتھی دانت یا ہڈی

کی چیزیں اور چینی کے برتن یہ تمام چیزیں جب کہ صاف اور نقشین نہ ہوں اس طرح رگڑنے سے کہ نجاست کا اثر جاتا رہے پاک ہو جاتی ہیں۔

سوال : نقشین نہ ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب : یعنی ان کے جسم میں ایسے نقش نہ ہوں جن سے جسم اونچا نیچا ہو جاتا ہے کیونکہ ایسے نقش میں رگڑنے کے بعد بھی نجاست باقی رہ جانے کا احتمال ہے' ہاں صرف رنگ کے نقش ہوں تو یہ چیزیں رگڑنے سے پاک ہو جائیں گی۔

سوال : زمین پر نجاست مثلاً پیشاب یا شراب وغیرہ گر جائے تو کس طرح پاک ہوگی؟

جواب : زمین جب خشک ہو جائے اور نجاست کا اثر (رنگ' بو' مزہ) جاتا رہے تو پاک ہو جاتی ہے۔

سوال : مکان یا مسجد وغیرہ میں پکی اینٹوں یا پتھر کے فرش یا دیوار پر نجاست لگ جائے تو کس طرح پاک کی جائے؟

جواب : اینٹ اور پتھر جو عمارت میں لگے ہوئے ہوں' خشک ہو جانے اور نجاست کا اثر جاتے رہنے سے پاک ہو جاتے ہیں۔

سوال : جو چیزیں کہ دھونے میں نچوڑی نہیں جا سکتیں' مثلاً تانبے کے برتن یا بچھانے کے موٹے موٹے گدے تو ان کو پاک کرنے کے لیے کس طرح دھویا جائے؟

جواب : ایسی چیزیں جن کو نچوڑنا غیر ممکن یا مشکل ہے' ان کے دھونے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ دھو کر چھوڑ دو' جب پانی ٹپکنا بند ہو جائے تو دوسری بار دھو کر چھوڑ دو جب پانی ٹپکنا بند ہو جائے تو تیسری بار دھو ڈالو پاک ہو جائیں گی' مگر دھونے

Marfat.com

میں جس قدر ملنا ممکن ہو اس قدر ملنا ضروری ہے تاکہ نجاست نکالنے میں اپنی طاقت بھر کوشش ہو جائے۔

سوال : مٹی کے برتن ناپاک ہو جائیں تو پاک ہو سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب : مٹی کے برتن بھی دھونے سے پاک ہو جاتے ہیں اور ان کے پاک کرنے کا وہی طریقہ ہے جو اس سے پہلے سوال و جواب میں لکھا گیا۔

سوال : نجس چیز مثلاً گوبر جل کر راکھ ہو جائے تو وہ راکھ پاک ہے یا ناپاک؟

جواب : ناپاک چیز جب جل کر راکھ ہو جائے تو وہ راکھ پاک ہے۔

سوال : گھی میں چوہا گر کر مر گیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : گھی اگر جما ہوا ہو تو چوہا اور اس کے آس پاس کا گھی نکال ڈالو۔ باقی گھی پاک ہے اور اگر پگھلا ہوا ہو تو تمام گھی ناپاک ہے۔

سوال : ناپاک گھی یا تیل کس طرح پاک کیا جائے؟

جواب : ناپاک گھی یا تیل میں اس کے برابر پانی ڈال کر جوش دو پھر گھی یا تیل جو پانی کے اوپر آ جائے اسے اتار لو اور تین مرتبہ اسی طرح کرو تو وہ گھی یا تیل پاک ہو جائے گا۔

استنجے کے باقی مسائل

سوال : استنجے کی کون کون سی صورتیں مکروہ ہیں؟

جواب : قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کر کے استنجا کرنا' ایسی جگہ استنجا کرنا کہ کسی شخص کی نظر استنجا کرنے والے کے ستر پر پڑتی ہو مکروہ ہے۔

Marfat.com

سوال : پاخانہ پیشاب کرنے کی حالت میں کیا کیا باتیں مکروہ ہیں؟

جواب : قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کر کے پائخانہ پیشاب کرنا' کھڑے ہو کر پیشاب کرنا' تالاب' نہر یا کنویں کے اندر' یا ان کے کنارے پر پائخانہ پیشاب کرنا' مسجد کی دیوار کے پاس یا قبرستان میں پائخانہ پیشاب کرنا' چوہے کے بل یا کسی سوراخ میں پیشاب کرنا' پیشاب پائخانہ کرتے وقت باتیں کرنا' نیچی طرف بیٹھ کر اونچی جگہ پر پیشاب کرنا آدمیوں کے بیٹھنے یا راستہ چلنے کی جگہ پائخانہ پیشاب کرنا' وضو یا غسل کرنے کی جگہ میں پیشاب پائخانہ کرنا' یہ تمام باتیں مکروہ ہیں۔

پانی کے باقی مسائل

سوال : دھوپ سے گرم ہوئے پانی سے وضو جائز ہے یا نہیں؟

جواب : جائز ہے لیکن بہتر نہیں۔

سوال : وضو کرتے وقت بدن سے پانی کے قطرے برتن میں گرے تو اس پانی سے وضو جائز ہے یا نہیں۔

جواب : وضو کرتے وقت جو پانی بدن سے گرتا ہے (اگر بدن پر نجاست حقیقیہ نہ ہو تو) وہ مستعمل پانی کہلاتا ہے' مستعمل پانی غیر مستعمل پانی میں مل جائے تو اس کا حکم یہ ہے کہ جب تک مستعمل پانی کی مقدار غیر مستعمل سے کم رہے اس وقت تک اس سے وضو اور غسل جائز ہے اور جب مستعمل پانی کی مقدار غیر مستعمل کے برابر یا اس سے زیادہ ہو جائے تو پھر اس سے وضو اور غسل ناجائز ہے۔

سوال : اگر پانی میں کوئی پاک چیز مل جائے' مثلاً صابون یا زعفران تو اس سے وضو

جائز ہے یا نہیں؟

جواب : پانی میں پاک چیز ملنے سے ایک دو وصف بدل جانے پر بھی وضو جائز رہتا ہے' ہاں جب تینوں وصف بدل جائیں اور پانی گاڑھا ہو جائے تو وضو ناجائز ہو جاتا ہے-

سوال : اگر تالاب یا حوض شرعی گز سے دو گز چوڑا اور پچاس گز لمبا ہو' یا چار گز چوڑا اور پچیس گز لمبا یا پانچ گز چوڑا اور بیس گز لمبا ہو تو وہ جاری پانی کے حکم میں ہوگا یا نہیں؟

جواب : ہاں وہ جاری پانی کے حکم میں ہے-

سوال : اگر حوض کا کھلا ہوا منہ شرعی مقدار سے کم ہے لیکن نیچے کا حصہ اس کا بہت بڑا ہے تو وہ بڑے حوض اور جاری پانی کے حکم میں ہے یا نہیں؟

جواب : اگر حوض دس[1] گز لمبا دس گز چوڑا ہے لیکن اس کے چاروں طرف یا کسی ایک دو طرف سے اس کا منہ چھپا دیا ہے تو جس چیز سے چھپایا ہے' اگر وہ پانی سے اونچی اور الگ رہتی ہے تو وہ حوض ٹھیک ہے اور جاری پانی کے حکم میں ہے اور اگر وہ چیز جس سے پانی چھپایا ہے پانی سے لگی رہتی ہے تو وہ حوض ٹھیک نہیں اور تھوڑے پانی کا حکم رکھتا ہے-

خلاصہ یہ کہ پانی کا اتنا حصہ معتبر ہے جتنا اوپر سے کھلا ہوا ہو یعنی کسی چیز سے لگا ہوا نہ ہو' اس کی مقدار شرعی مقدار کے برابر ہونی چاہیے' اگر کھلا ہوا حصہ کم ہے تو نیچے جتنا زیادہ ہو اس کا اعتبار نہیں-

---

[1] گز سے شرعی گز مراد ہے جو نمبری گز سے ۹ گرہ کا ہوتا ہے-۱۲-

Marfat.com

کنویں کے باقی مسائل

سوال: اگر کنویں میں کبوتر یا چڑیا کی بیٹ گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: کبوتر اور چڑیا کی بیٹ یا اونٹ بکری، بھیڑ کی دو چار مینگنیوں سے کنواں ناپاک نہیں ہوتا۔

سوال: اگر کنویں میں کافر ڈول نکالنے کے لیے اترا اور پانی میں غوطہ لگایا تو کنویں کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر اس کافر کو کنویں میں اترنے سے پہلے نہلا دیا جائے اور پاک کپڑا استر پر باندھ کر کنویں میں اترے تو کنواں پاک ہے، اور اترنے سے پہلے نہیں نہایا اور اپنے مستعمل کپڑے کے ساتھ اترا تو کنویں کا سارا پانی نکالا جائے، کیونکہ کافروں کا بدن اور کپڑا اکثر ناپاک ہی رہتا ہے۔

سوال: اگر کنویں پر کوئی خاص ڈول پڑا نہ رہتا ہو بلکہ لوگ چھوٹے بڑے مختلف ڈولوں سے پانی بھرتے ہوں تو اس کنویں کو پاک کرنے کے لیے کس ڈول سے پانی نکالا جائے؟

جواب: جب کہ کنویں پر کوئی خاص ڈول نہ ہو، یا کنویں کا خاص ڈول بہت بڑا یا بہت چھوٹا ہو تو ان صورتوں میں درمیانی ڈول کا اعتبار ہے، درمیانی ڈول وہ ہے جس میں اسی انگریزی روپیہ بھر کے سیر سے ساڑھے تین سیر پانی سماتا ہو۔

یہاں تک تعلیم الاسلام حصہ دوم میں آئے ہوئے مسائل پر اضافہ تھا
اب ان سے آگے کے مسائل شروع ہوتے ہیں

تیمّم کا بیان

سوال : تیمم کسے کہتے ہیں؟

جواب : پاک مٹی یا کسی ایسی چیز سے جو مٹی کے حکم میں ہو' بدن کو نجاستِ حکمیہ سے پاک کرنے کو تیمم کہتے ہیں۔

سوال : تیمم کب جائز ہوتا ہے؟

جواب : جب پانی نہ ملے یا پانی کے استعمال کرنے سے بیمار ہو جانے' یا مرض بڑھ جانے کا اندیشہ ہو تو تیمم کرنا جائز ہوتا ہے۔

سوال : پانی نہ ملنے کی کیا کیا صورتیں ہیں؟

جواب : جب پانی ایک میل دور ہو یا کسی دشمن کے خوف سے پانی نہ لے سکتا ہو' مثلاً گھر سے باہر کنواں موجود ہے مگر ڈر ہے کہ گھر سے نکلا تو دشمن یا چور مار ڈالے گا' یا کنویں کے پاس بڑا بھاری سانپ پھر رہا ہے یا شیر کھڑا ہے یا تھوڑا پانی اپنے پاس موجود ہے مگر ڈر ہے کہ اگر اسے وضو میں خرچ کر دیا تو پیاس سے تکلیف ہو گی' یا کنواں موجود ہے مگر ڈول رسی نہیں ہے' یا پانی موجود ہے مگر یہ شخص اٹھ کر اسے لے نہیں سکتا' اور دوسرا آدمی موجود نہیں' یہ سب صورتیں پانی نہ ہونے کے حکم میں داخل ہیں۔

سوال : بیمار ہو جانے کا خوف کب معتبر ہے؟

جواب : جب کہ اپنے تجربہ سے گمان غالب ہو جائے یا کسی بڑے قابل حکیم کے کہنے سے معلوم ہو کہ پانی کے استعمال کرنے سے بیمار ہو جائے گا تو تیمم درست ہے۔

Marfat.com

سوال : پانی کے ایک میل دور ہونے سے کیا مراد ہے ذرا کھول کر بیان کرو؟

جواب : جب انسان کسی ایسی جگہ پر ہو جہاں پانی موجود نہیں‘ لیکن اسے کسی کے بتانے سے یا اپنی انکل سے اس بات کا گمان غالب ہو جائے کہ پانی ایک میل کے اندر ہے تو پانی لانا اور وضو کرنا ضروری ہے۔

مگر جب کوئی بتانے والا بھی نہ ہو اور کسی طریقہ سے بھی پانی کا پتہ نہ چلے یا پانی کا پتہ تو چلے لیکن وہ ایک میل یا اس سے زیادہ دور ہو تو پھر پانی لانا ضروری نہیں تیمّم کر لینا جائز ہے۔

سوال : تیمم میں فرض کتنے ہیں؟

جواب : تین فرض ہیں‘ اول نیت کرنا‘ دوسرے دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر مونہہ پر پھیرنا‘ تیسرے دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت ملنا۔

سوال : تیمم کرنے کا پورا طریقہ بتاؤ؟

جواب : اول نیت کرو کہ میں ناپاکی دور کرنے اور نماز پڑھنے کے لیے تیمم کرتا ہوں‘ پھر دونوں ہاتھ مٹی کے بڑے ڈھیلے پر مار کر انہیں جھاڑ دو‘ زیادہ مٹی لگ جائے تو مونہہ سے پھونک دو اور دونوں ہاتھوں کو منہ پر اس طرح پھیرو کہ کوئی جگہ باقی نہ رہ جائے‘ ایک بال برابر جگہ چھوٹ جائے گی تو تیمّم جائز نہ ہوگا‘ پھر دوسری مرتبہ دونوں ہاتھ مٹی پر مارو اور انہیں جھاڑ کر پہلے بائیں ہاتھ کی چاروں انگلیاں سیدھے ہاتھ کی انگلیوں کے سروں کے نیچے رکھ کر کھینچتے ہوئے کہنی تک لے جاؤ‘ اس طرح لے جانے میں سیدھے ہاتھ کے نیچے کی جانب ہاتھ پھر جائے گا‘ پھر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سیدھے ہاتھ کے اوپر کی طرف کہنی سے انگلیوں تک کھینچتے

Marfat.com

ہوئے لاؤ اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے اندر کی جانب کو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کی پشت پر پھیرو' پھر اسی طرح سیدھے ہاتھ کو بائیں پر پھیرو' پھر انگلیوں کا خلال کرو' اگر انگوٹھی پہنے ہوئے ہو تو اسے اتارنا یا ہلانا ضروری ہے' ڈاڑھی کا خلال کرنا بھی سنت ہے۔

سوال : وضو اور غسل دونوں کا تیمم جائز ہے یا صرف وضو کا؟

جواب : دونوں کا تیمم جائز ہے۔

سوال : کن چیزوں پر تیمم کرنا جائز ہے؟

جواب: پاک مٹی اور ریت اور پتھر اور چونا اور مٹی کے کچے یا پکے برتن جن پر روغن نہ ہو اور مٹی کی کچی یا پکی اینٹیں اور مٹی یا اینٹوں یا پتھر یا چونے کی دیوار اور گیرو اور ملتانی مٹی پر تیمم کرنا جائز ہے' اسی طرح پاک غبار سے بھی تیمم کرنا جائز ہے۔

سوال : کن چیزوں پر تیمم ناجائز ہے؟

جواب :لکڑی' لوہا' سونا' چاندی' تانبا' پیتل' المونیم' شیشہ' رانگ' جست' گیہوں' جو اور تمام غلے' کپڑا' راکھ' ان تمام چیزوں پر ناجائز ہے۔ یوں سمجھو کہ جو چیزیں آگ میں پگھل جاتی ہیں یا جل کر راکھ ہو جاتی ہیں ان پر تیمم ناجائز ہے۔

سوال : پتھر یا چونے یا اینٹوں کی دیوار پر غبار نہ ہو تو تیمم جائز ہو گا یا نہیں؟

جواب : جن چیزوں پر ہم نے تیمم جائز بتایا ہے ان پر غبار ہونے کی شرط نہیں ہے پتھر یا اینٹ یا مٹی کے برتن دھلے ہوئے ہوں جب بھی ان پر تیمم جائز ہے۔

سوال : جن چیزوں پر تیمم ناجائز ہے اگر ان پر غبار ہو تو تیمم ہو جائے گا یا نہیں؟

جواب :ہاں جب اتنا غبار ہو کہ ہاتھ مارنے سے اڑنے لگے یا اس چیز پر ہاتھ رکھ

Marfat.com

کر کھینچنے سے نشان پڑ جائے تو تیمم جائز ہے۔

سوال : اگر قرآن مجید پڑھنے یا چھونے یا مسجد میں جانے یا اذان کہنے یا سلام کا جواب دینے کی نیت سے تیمم کیا تو اس سے نماز جائز ہے یا نہیں؟

جواب : جائز نہیں۔

سوال : نماز جنازہ یا سجدہ تلاوت کی نیت سے تیمم کیا تو اس سے نماز جائز ہے یا نہیں؟

جواب : جائز ہے۔

سوال : اگر پانی نہ ملنے کی وجہ سے تیمم کرلیا اور نماز پڑھ لی پھر پانی مل گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب : نماز ہوگئی' اب اسے لوٹانے کی حاجت نہیں' چاہے پانی وقت کے اندر ملا ہو یا وقت کے بعد۔

سوال : تیمم کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے؟

جواب : جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے ہاں غسل کا تیمم صرف حدث اکبر سے ٹوٹتا ہے اور اگر پانی نہ ملنے کی وجہ سے تیمم کیا تھا' تو وہ تیمم پانی پر قدرت حاصل ہو جانے سے بھی ٹوٹ جاتا ہے اور اگر کسی اور عذر مثلاً مرض وغیرہ کی وجہ سے تیمم کیا تھا تو اس عذر کے جاتے رہنے سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال : ایک وقت کی نماز کے لیے تیمم کیا تو دوسرے وقت کی نماز اس سے جائز ہے یا نہیں؟

جواب : ایک تیمم سے جب تک وہ ٹوٹے نہیں' جتنے وقتوں کی چاہو نماز پڑھ سکتے ہو' اسی طرح فرض نماز کے لیے جو تیمم کیا ہے اس سے فرض نماز اور نفل نماز اور

Marfat.com

قرآن مجید کی تلاوت اور جنازے کی نماز اور سجدہ تلاوت اور تمام عبادتیں جائز ہیں۔

سوال : تیمم کی مدت کیا ہے؟

جواب : جب تک پانی نہ ملے یا عذر باقی رہے تیمم جائز ہے اگر اسی حال میں کئی سال گذر جائیں تو کچھ مضائقہ نہیں۔

نماز کی دوسری شرط (کپڑے پاک ہونے) کا بیان

سوال : کپڑوں کے پاک ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب : جو کپڑے نماز پڑھنے والے کے بدن پر ہوں، جیسے کرتہ، پاجامہ، ٹوپی، عمامہ، اچکن وغیرہ، ان سب کا پاک ہونا ضروری ہے یعنی ان میں سے کسی پر نجاستِ غلیظہ کا ایک درہم سے زیادہ نہ ہونا اور نجاستِ خفیفہ کا چوتھائی کپڑے تک نہ پہنچنا، نماز جائز ہونے کے لیے شرط ہے پس اگر نجاستِ غلیظہ ایک درہم یا اس سے کم اور نجاستِ خفیفہ چوتھائی کپڑے سے کم لگی ہو تو نماز ہو جائے گی، لیکن مکروہ ہوگی۔

سوال : اگر عمامہ کا ایک کنارہ ناپاک ہے مگر نماز پڑھنے والے نے اس کنارے کو الگ کر دیا، دوسرے کنارے سے آدھا عمامہ باندھ لیا تو نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

جواب : جو کپڑا نمازی کے بدن سے ایسا تعلق رکھتا ہو کہ اس کے حرکت کرنے سے وہ بھی حرکت کرے، ایسے کپڑے کا پاک ہونا شرط ہے، پس اس صورت میں نماز نہ ہوگی، کیونکہ نمازی کے ہلنے سے عمامہ ضرور ہلے گا۔

نماز کی تیسری شرط (جگہ پاک ہونے) کا بیان

سوال: جگہ پاک ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: نماز پڑھنے والے کے دونوں قدموں اور گھٹنوں اور ہاتھوں اور سجدے کی جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے۔

سوال: جس چیز پر نماز پڑھی جائے اگر اس کی دوسری جانب ناپاک ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر لکڑی کے تختے یا پتھر یا بچھی ہوئی اینٹوں پر یا کسی اور ایسی ہی سخت یا موٹی چیز پر نماز پڑھی اور اس کا وہ رخ جس پر نماز پڑھی پاک ہے تو نماز ہو جائے گی' دوسرا رخ ناپاک ہو تو کچھ حرج نہیں۔

اور اگر پتلے کپڑے پر نماز پڑھی اور اس کے دوسرے رخ پر نجاست تھی' تو نماز درست نہ ہوگی۔

سوال: اگر کپڑا دوہرا ہو اور اوپر والا پاک نیچے والا ناپاک ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر یہ دونوں آپس میں سلے ہوئے نہ ہوں اور اوپر والا اتنا موٹا ہو کہ نیچے کی نجاست کی بو یا رنگ معلوم نہ ہوتا ہو تو نماز جائز ہے اور اگر دونوں تہیں کپڑے کی سلی ہوئی ہیں تو احتیاط یہ ہے کہ اس پر نماز نہ پڑھے۔

سوال: ناپاک زمین یا کپڑے یا فرش پر پاک کپڑا بچھا کر نماز پڑھ لے تو کیا حکم ہے؟

جواب: جب کہ اوپر والے کپڑے میں نیچے کی نجاست کی بو یا رنگ ظاہر نہ ہو تو نماز جائز ہے۔

سوال: اگر نماز کی جگہ پاک ہے لیکن کہیں آس پاس نجاست ہے اور اس کی بو نماز

Marfat.com

میں آتی ہے، تو نماز ہوگی یا نہیں؟

جواب : نماز ہو جائے گی لیکن قصداً ایسی جگہ پر نماز پڑھنا اچھا نہیں۔

نماز کی چوتھی شرط (ستر چھپانے) کا بیان

سوال : ستر چھپانے سے کیا مراد ہے؟

جواب : مرد کو ناف سے گھٹنے تک اپنا بدن چھپانا فرض ہے یہ ایسا فرض ہے کہ نماز کے اندر بھی فرض ہے اور نماز کے باہر بھی فرض ہے اور عورت کو سوائے دونوں ہتھیلیوں اور پاؤں اور منہ کے تمام بدن ڈھانکنا فرض ہے اگر چہ عورت کو نماز میں موُنھ چھپانا فرض نہیں لیکن غیر مردوں کے سامنے بے پردہ کھلے منہ آنا بھی جائز نہیں۔

سوال : اگر ستر کا کوئی حصہ بلا قصد کھل جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر چوتھائی عضو کھل جائے اور اتنی دیر کھلا رہے جتنی دیر میں تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کہہ سکے تو نماز ٹوٹ جائے گی اور کھلتے ہی فوراً ڈھانک لیا تو نماز صحیح ہوگی۔

سوال : اگر کوئی شخص اندھیرے میں ننگا نماز پڑھ لے تو کیا حکم ہے؟

جواب :اگر کپڑا ہوتے ہوئے ننگے بدن نماز پڑھی تو اندھیرے میں ہو یا اجالے میں نماز نہ ہوگی۔

سوال : اگر قصداً چوتھائی عضو کھولے تو کیا حکم ہے؟

جواب : قصداً چوتھائی عضو کھولتے ہی نماز ٹوٹ جائے گی۔

Marfat.com

سوال : اگر کسی کے پاس بالکل کپڑا نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب : اگر کسی طرح کا کپڑا نہ ہو تو کسی اور چیز سے بدن ڈھانکے' مثلاً درختوں کے پتے یا ٹاٹ وغیرہ اور جب کچھ بھی ستر ڈھانکنے کو نہ ملے تو ننگا نماز پڑھ لے' لیکن اس حالت میں بیٹھ کر نماز پڑھنا اور رکوع اور سجدے کو اشارے سے ادا کرنا بہتر ہے۔

نماز کی پانچویں شرط (وقت) کا بیان

سوال : نماز کے لیے وقت شرط ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب : نماز کو ادا کرنے کے لیے یہ شرط ہے کہ جو وقت اس کے لیے مقرر کیا گیا ہے اسی وقت میں پڑھی جائے' اس وقت سے پہلے پڑھنے سے تو بالکل نماز درست نہ ہوگی اور اس کے بعد پڑھنے سے ادا نہیں بلکہ قضا ہوگی۔

سوال : نماز کتنے وقتوں کی فرض ہے؟

جواب: دن رات میں پانچ وقت کی پانچ نمازیں فرض ہیں' ان کے علاوہ ایک نماز وتر واجب ہے۔

سوال : فرض' واجب' سنت' نفل کسے کہتے ہیں اور ان میں کیا کیا فرق ہیں؟

جواب :فرض اسے کہتے ہیں جو قطعی دلیل سے ثابت ہو یعنی اس کے ثبوت میں کوئی شبہ نہ ہو' اس کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر ہو جاتا ہے اور بلا عذر چھوڑنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے' واجب وہ ہے جو ظنی دلیل سے ثابت ہو اس کا انکار کرنے والا کافر نہیں ہوتا' ہاں بلا عذر چھوڑنے والا فاسق اور عذاب کا

Marfat.com

مستحق ہوتا ہے' سنت اس کام کو کہتے ہیں جس کو رسول اللہ ﷺ نے یا صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) نے کیا ہو یا کرنے کا حکم فرمایا ہو' نفل ان کاموں کو کہتے ہیں' جن کی فضیلت شریعت میں ثابت ہو' ان کے کرنے میں ثواب اور چھوڑنے میں عذاب نہ ہو' اسے مستحب اور مندوب اور تطوع بھی کہتے ہیں۔

سوال : فرض کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : دو قسمیں ہیں' فرض عین اور فرض کفایہ' فرض عین اس فرض کو کہتے ہیں جس کا ادا کرنا ہر شخص پر ضروری ہو اور بلا عذر چھوڑنے والا فاسق اور گنہگار ہو' اور فرض کفایہ وہ فرض ہے جو ایک دو آدمیوں کے ادا کر لینے سے سب کے ذمہ سے اتر جائے' اور کوئی ادا نہ کرے تو سب کے سب گنہگار ہوں۔

سوال : سنت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : دو قسمیں ہیں' سنت مؤکدہ اور سنت غیر مؤکدہ' سنت موکدہ اس کام کو کہتے ہیں جسے حضور رسول کریم ﷺ نے ہمیشہ کیا ہو یا کرنے کے لیے فرمایا ہو اور ہمیشہ کیا گیا ہو' یعنی بغیر عذر کبھی نہ چھوڑا ہو' ایسی سنتوں کو بغیر عذر چھوڑ دینا گناہ ہے اور چھوڑنے کی عادت کر لینا سخت گناہ ہے' اور سنت غیر موکدہ اسے کہتے ہیں جسے حضور ؐ نے اکثر کیا ہو لیکن کبھی کبھی بغیر عذر چھوڑ بھی دیا ہو' ان سنتوں کے کرنے میں مستحب سے زیادہ ثواب ہے اور چھوڑنے میں گناہ نہیں' ان سنتوں کو سنن زوائد بھی کہتے ہیں۔

سوال : حرام اور مکروہ تحریمی اور مکروہ تنزیہی سے کیا مراد ہے؟

جواب : حرام اس کام کو کہتے ہیں جس کی ممانعت دلیل قطعی سے ثابت ہو اور اس

Marfat.com

کا کرنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہو اور اس کا منکر کافر ہو، اور مکروہ تحریمی اس کام کو کہتے ہیں، جس کی ممانعت دلیل ظنی سے ثابت ہو، اس کا منکر کافر نہیں مگر کرنے والا اس کا بھی گنہگار ہوتا ہے، مکروہ تنزیہی اس کام کو کہتے ہیں جس کے چھوڑنے میں ثواب ہے اور کرنے میں عذاب تو نہیں لیکن ایک قسم کی برائی ہے۔

سوال : مباح کسے کہتے ہیں؟

جواب : مباح اس کام کو کہتے ہیں جس کے کرنے میں ثواب نہ ہو اور نہ کرنے میں گناہ اور عذاب نہ ہو۔

سوال : نماز فجر کا وقت بیان کرو؟

جواب : سورج نکلنے سے تخمیناً ڈیڑھ گھنٹہ پہلے مشرق (پورب) کی طرف آسمان کے کنارے پر ایک سفیدی ظاہر ہوتی ہے، وہ سفیدی زمین سے اٹھ کر اوپر کی طرف ایک ستون کی شکل میں بلند ہوتی ہے، اسے صبح کاذب کہتے ہیں، تھوڑی دیر رہ کر یہ سفیدی غائب ہو جاتی ہے، اس کے بعد دوسری سفیدی ظاہر ہوتی ہے جو مشرق کی طرف سے دائیں بائیں جانب کو پھیلتی ہوئی اٹھتی ہے، یعنی آسمان کے تمام مشرقی کنارے پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے اوپر کی طرف لمبی لمبی نہیں اٹھتی، اسے صبح صادق کہتے ہیں، اسی صبح صادق کے نکلنے سے نماز فجر کا وقت شروع ہوتا ہے اور آفتاب نکلنے سے پہلے پہلے تک رہتا ہے، جب آفتاب کا ذرا سا کنارہ بھی نکل آیا تو فجر کا وقت جاتا رہا۔

سوال : فجر کا مستحب وقت کیا ہے؟

جواب : جب اجالا ہو جائے اور اتنا وقت ہو کہ سنت کے موافق اچھی طرح نماز ادا

Marfat.com

کی جائے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد اتنا وقت باقی رہے کہ اگر یہ نماز کسی وجہ سے درست نہ ہوئی ہو تو سورج نکلنے سے پہلے دوبارہ سنت کے موافق نماز پڑھی جا سکتی ہو' ایسے وقت نماز پڑھنا افضل ہے۔

سوال : نماز ظہر کا وقت بیان کرو؟

جواب : نماز ظہر کا وقت سورج ڈھلنے کے بعد سے شروع ہوتا ہے اور ٹھیک دوپہر کے وقت ہر چیز کا جتنا سایہ ہو اس کے علاوہ جب ہر چیز کا سایہ اس چیز سے دوگنا ہو جائے تو ظہر کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔

سوال : ظہر کا مستحب وقت کیا ہے؟

جواب : گرمی کے موسم میں اتنی تاخیر کر کے پڑھنا کہ گرمی کی تیزی کم ہو جائے اور جاڑوں کے موسم میں اول وقت پڑھنا مستحب ہے' لیکن اس کا خیال رکھنا چاہیے کہ ظہر کی نماز بہر حال ایک مثل کے اندر پڑھ لی جائے۔

سوال : نماز عصر کا وقت بتاؤ؟

جواب : جب ہر چیز کا سایہ اصلی سایہ کے علاوہ دو مثل ہو جائے تو ظہر کا وقت ختم ہو کر عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور غروب آفتاب تک رہتا ہے لیکن جب آفتاب بہت نیچا ہو جائے اور دھوپ کمزور اور پیلی پیلی ہو جائے تو اس وقت نماز مکروہ ہوتی ہے' اس سے پہلے پہلے عصر کی نماز پڑھ لینی چاہیے۔

سوال : نماز مغرب کا وقت بیان کرو؟

جواب : جب آفتاب غروب ہو جائے تو مغرب کا وقت شروع ہوتا ہے' اور شفق غروب ہونے تک رہتا ہے۔

Marfat.com

سوال : شفق کسے کہتے ہیں؟

جواب : آفتاب غروب ہونے کے بعد پچھم کی طرف آسمان پر جو سرخی رہتی ہے اسے شفق احمر (یعنی سرخ شفق) کہتے ہیں' پھر سرخی غائب ہونے کے بعد ایک سپیدی باقی رہتی ہے اسے شفق ابیض کہتے ہیں پھر یہ سپیدی بھی غائب ہو جاتی ہے اور تمام آسمان یکساں نظر آتا ہے' اس شفق ابیض کے غائب ہونے سے پہلے پہلے تک مغرب کا وقت رہتا ہے۔

سوال : مغرب کا مستحب وقت کیا ہے؟

جواب : اول وقت مستحب ہے اور بلا عذر دیر کر کے نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

سوال : نماز عشاء کا وقت کیا ہے؟

جواب : سفید شفق جاتے رہنے کے بعد سے عشاء کا وقت شروع ہوتا ہے اور صبح صادق ہونے سے پہلے پہلے تک رہتا ہے۔

سوال : عشاء کا مستحب وقت کیا ہے؟

جواب : ایک تہائی رات تک مستحب وقت ہے' اس کے بعد آدھی رات تک مباح ہے اس کے بعد مکروہ ہو جاتا ہے۔

سوال : نماز وتر کا وقت بتاؤ؟

جواب : نماز وتر کا وقت وہی ہے جو نماز عشاء کا ہے' لیکن وتر کی نماز عشاء کی نماز سے پہلے جائز نہیں ہوتی' گویا عشاء کی نماز کے بعد اس کا وقت ہوتا ہے۔

سوال : وتر کا مستحب وقت کون سا ہے؟

جواب : اگر کسی کو اپنے اوپر بھروسہ ہو کہ اخیر رات میں ضرور جاگ جاؤں گا تو اس

Marfat.com

کے لیے اخیر رات کو وتر پڑھنا مستحب ہے لیکن اگر جاگنے پر بھروسا نہ ہو تو سونے سے پہلے ہی وتر پڑھ لینا چاہیے۔

نماز کی چھٹی شرط (استقبال قبلہ) کا بیان

سوال : استقبال قبلہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب : قبلہ کی طرف منہ کرنے کو استقبال قبلہ کہتے ہیں۔

سوال : استقبال قبلہ نماز میں شرط ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب : نماز پڑھتے وقت ضروری ہے کہ نماز پڑھنے والے کا مونہہ قبلہ کی طرف ہو۔

سوال : مسلمانوں کا قبلہ کیا ہے؟

جواب : مسلمانوں کا قبلہ خانہ کعبہ ہے' خانہ کعبہ کمرے کی شکل کا ایک گھر ہے جو ملک عرب کے شہر مکہ معظّمہ میں واقع ہے' خانہ کعبہ کو ''کعبۃ اللہ' بیت اللہ' بیت الحرام'' بھی کہتے ہیں۔

سوال : قبلہ کس طرف ہے؟

جواب : ہندوستان' برما' بنگال اور بہت سے ملکوں میں قبلہ پچھّم کی طرف ہے' کیونکہ یہ تمام ملک مکہ معظّمہ سے مشرق کی طرف واقع ہیں۔

سوال : اگر بیمار کا مونہہ قبلہ کی طرف نہ ہو اور اس میں ہلنے کی بھی طاقت نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب : اگر کوئی دوسرا شخص موجود ہو جو بیمار کو قبلہ رخ کر سکتا ہو اور مریض کو زیادہ تکلیف ہونے کا اندیشہ بھی نہ ہو تو اس کا مونہہ قبلہ کی طرف کر دیا جائے' اور اگر

Marfat.com

دوسرا آدمی نہ ہو یا مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہو تو جس طرف مونہہ ہو اسی طرف نماز پڑھ لے۔

نماز کی ساتویں شرط (نیت) کا بیان

سوال : نیت سے کیا مراد ہے؟

جواب : نیت دل سے ارادہ کرنے کو کہتے ہیں۔

سوال : نیت میں کس چیز کا ارادہ کرے؟

جواب: نیت میں خاص اس فرض نماز کا ارادہ کرنا ضروری ہے جو پڑھنا چاہتا ہے' مثلاً فجر کی نماز پڑھنی ہے تو یہ ارادہ کرے کہ آج کی نماز فجر پڑھتا ہوں یا قضا نماز ہو تو یوں نیت کرے کہ فلاں دن کی نماز فجر پڑھتا ہوں اور اگر امام کے پیچھے نماز پڑھتا ہو تو اس کی نیت بھی کرنی ضروری ہے۔

سوال : نیت کا زبان سے کہنا کیسا ہے؟

جواب : مستحب ہے' اگر زبان سے نہ کہے تو نماز میں کچھ نقصان نہیں' اور کہہ لے تو اچھا ہے۔

سوال : نفل نماز کی نیت کس طرح کرنی چاہیے؟

جواب : نفل نماز کی نیت اتنی کافی ہے کہ نماز نفل پڑھتا ہوں' نماز سنت اور تراویح کے لیے بھی اتنی ہی نیت کافی ہے۔

اذان کا بیان

سوال : اذان کے کیا معنی ہیں؟

جواب: اذان کے معنی خبر کرنے کے ہیں، لیکن شریعت میں خاص نمازوں کے لیے خاص الفاظ سے خبر کرنے کو اذان کہتے ہیں (اذان کے الفاظ "تعلیم الاسلام" حصہ اول میں لکھے جا چکے ہیں)

سوال: اذان فرض ہے یا سنت؟

جواب: اذان سنت ہے لیکن چونکہ اذان سے اسلام کی ایک خاص شان ظاہر ہوتی ہے اس لیے اس کی تاکید بہت ہے۔

سوال: اذان کن نمازوں کے لیے مسنون ہے؟

جواب: پانچوں فرض نمازوں اور جمعہ کی نماز کے لیے اذان مسنون ہے۔ ان کے سوا اور کسی نماز کے لیے اذان مسنون نہیں۔

سوال: اذان کس وقت کہنی چاہیے؟

جواب: ہر نماز فرض کی اذان اس کے وقت میں کہنی چاہیے اگر وقت سے پہلے کہہ دی تو وقت آنے پر دوبارہ کہی جائے۔

سوال: اذان کا مستحب طریقہ کیا ہے؟

جواب: اذان میں سات باتیں مستحب ہیں، قبلہ کی طرف مونہہ کر کے کھڑا ہونا، اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر کہنا، یعنی جلدی نہ کرنا، اذان کہتے وقت دونوں شہادت کی انگلیاں کانوں میں رکھنا، اونچی جگہ پر اذان کہنا، بلند آواز سے اذان کہنا حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کہتے وقت دائیں جانب اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہتے وقت بائیں جانب مونہہ پھیرنا، فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم دو بار کہنا۔

سوال : اقامت کسے کہتے ہیں؟

جواب: فرض نماز شروع کرتے وقت یہی کلمات جو اذان کے ہیں کہے جاتے ہیں مگر حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دو مرتبہ اذان کے کلموں سے زیادہ کہا جاتا ہے۔

سوال : اقامت کہنا کیسا ہے؟

جواب : اقامت بھی فرض نمازوں کے لیے سنت ہے' فرض نمازوں کے علاوہ کسی نماز کے لیے مسنون نہیں۔

سوال : کیا اذان اور اقامت مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے سنت ہے؟

جواب : نہیں' بلکہ صرف مردوں کے لیے سنت ہے۔

سوال : بے وضو اذان اور اقامت کہنا کیسا ہے؟

جواب : اذان بے وضو کہنا جائز ہے' مگر اس کی عادت کر لینا برا ہے' اور اقامت بے وضو مکروہ ہے۔

سوال : اگر کسی وقت کوئی شخص اپنے گھر میں فرض نماز پڑھ لے تو اذان اور اقامت کہے یا نہیں؟

جواب : محلہ کی مسجد کی اذان اور اقامت کافی ہے لیکن کہہ لے تو اچھا ہے۔

سوال : مسافر حالت سفر میں اذان و اقامت کہے یا نہیں؟

جواب : ہاں حالتِ سفر میں جب آبادی سے باہر ہو اذان اور اقامت دونوں کہنی چاہئیں' لیکن اگر اذان نہ کہے صرف اقامت کہہ لے جب بھی مضائقہ نہیں اور دونوں کو چھوڑ دینا مکروہ ہے۔

Marfat.com

سوال : اذان ایک شخص کہے اور اقامت دوسرا کہہ دے تو یہ جائز ہے یا نہیں؟

جواب : اگر اذان کہنے والا موجود نہ ہو یا موجود تو ہو مگر دوسرے شخص کے اقامت کہنے سے ناراض نہ ہو تو جائز ہے' لیکن اگر اس کو ناخوشی ہو تو مکروہ ہے۔

سوال : اذان کے بعد کتنی دیر ٹھہر کر اقامت کہنی چاہیے؟

جواب : مغرب کی اذان کے سوا اور سب وقتوں میں اتنی دیر ٹھہرنا چاہیے کہ جو لوگ کھانے پینے میں مشغول ہوں یا پائخانہ پیشاب کر رہے ہوں' وہ فارغ ہو کر نماز میں شریک ہو سکیں اور مغرب کی اذان کے بعد بقدر تین آیتیں پڑھنے کے ٹھہر کر تکبیر کہے۔

سوال : اذان اور اقامت کی اجابت کسے کہتے ہیں اور اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : اذان اور اقامت دونوں کی اجابت مستحب ہے اور اجابت سے مراد یہ ہے کہ سننے والے بھی وہی کلمہ کہتے جائیں جو مؤذن یا مکبر کہتا ہے مگر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ سن کر لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہنا چاہیے اور فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ سن کر صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کہنا چاہیے اور تکبیر میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ سن کر اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا اللّٰہُ کہنا چاہیے۔

سوال : اذان کے بعد کیا دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب : اذان کے بعد یہ دعا پڑھے:

((اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَ الصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ وَ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ

وَعَدْتَّهٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ))

نماز کے ارکان کا بیان

سوال : ارکانِ نماز کسے کہتے ہیں؟

جواب :ارکانِ نماز ان چیزوں کو کہتے ہیں جو نماز کے اندر فرض ہیں' ارکان رکن کی جمع ہے' رکن کے معنی فرض اور ارکان کے معنی فرائض ہیں۔

سوال : نماز کے اندر فرض کتنے ہیں؟

جواب : چھ چیزیں فرض ہیں' اول تکبیر تحریمہ کہنا' دوسرے قیام (کھڑا ہونا) تیسرے قراءت یعنی قرآن مجید پڑھنا' چوتھے رکوع کرنا' پانچویں دونوں سجدے چھٹے قعدہ اخیرہ' یعنی نماز کے اخیر میں التحیات پڑھنے کی مقدار بیٹھنا' مگر تکبیر تحریمہ شرط ہے' رکن نہیں ہے۔

سوال : تکبیر تحریمہ شرط ہے تو اسے پہلی سات شرطوں کے ساتھ کیوں بیان نہیں کیا؟

جواب :چونکہ تکبیر تحریمہ اور نماز کے ارکان میں کوئی فاصلہ نہیں ہے اور اسی سے نماز شروع ہوتی ہے اس لیے تکبیر تحریمہ کو ارکانِ نماز کے ساتھ بیان کرنا مناسب معلوم ہوا۔

تکبیر تحریمہ کا بیان

سوال : تکبیر تحریمہ سے کیا مراد ہے؟

جواب : نیت باندھتے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہیں' اس تکبیر کے کہنے سے نماز

شروع ہو جاتی ہے اور جو باتیں کہ نماز کے خلاف ہیں وہ حرام ہو جاتی ہیں اس لیے اسے تکبیر تحریمہ کہتے ہیں۔

سوال : فرض نماز کی تکبیر تحریمہ جھکے جھکے کہی تو جائز ہوئی یا نہیں؟

جواب : نہیں کیونکہ تکبیر تحریمہ کے وقت فرض اور واجب نمازوں میں جب کہ کوئی عذر نہ ہو سیدھا کھڑا ہونا شرط ہے۔

نماز کے پہلے رکن یعنی قیام کا بیان

سوال : قیام سے کیا مراد ہے؟

جواب : قیام کھڑے ہونے کو کہتے ہیں اور کھڑے ہونے سے ایسا سیدھا کھڑا ہونا مراد ہے کہ گھٹنوں تک ہاتھ نہ پہنچ سکے۔

سوال : قیام کس قدر اور کس نماز میں فرض ہے؟

جواب : فرض اور واجب نمازوں میں اتنا کھڑا ہونا فرض ہے جس میں بقدر فرض قراءت پڑھی جا سکے۔

سوال : اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب : بیماری یا زخم یا دشمن کے خوف یا ایسے ہی کسی قوی عذر سے کھڑا نہ ہو سکے تو بیٹھ کر فرض اور واجب نمازیں پڑھنا جائز ہے۔

سوال : نفل نماز میں قیام کا کیا حکم ہے؟

جواب : نفل نماز میں قیام فرض نہیں بلا عذر بھی بیٹھ کر نفل نماز پڑھنا جائز ہے لیکن بلا عذر بیٹھ کر نفل نماز پڑھنے میں آدھا ثواب ملتا ہے۔

Marfat.com

نماز کے دوسرے رکن قراءت کا بیان

سوال : قراءت سے کیا مراد ہے؟

جواب : قراءت قرآن مجید پڑھنے کو کہتے ہیں۔

سوال : نماز میں کتنا قرآن مجید پڑھنا ضروری ہے؟

جواب : کم از کم ایک آیت پڑھنا فرض ہے اور سورۃ فاتحہ پڑھنا واجب ہے اور فرض کی پہلی دو رکعتوں اور نماز وتر اور سنت اور نفل کی تمام رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی اور سورت یا بڑی ایک آیت یا چھوٹی تین آیتیں پڑھنا بھی واجب ہے۔

سوال : کیا سورۃ فاتحہ تمام نمازوں کی ہر رکعت میں پڑھنا واجب ہے؟

جواب : فرض نماز کی تیسری رکعت اور چوتھی رکعت کے علاوہ ہر نماز کی (خواہ وہ فرض نماز ہو یا واجب یا سنت یا نفل) ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنا واجب ہے۔

سوال : اگر کسی کو ایک آیت بھی یاد نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب : سبحان اللہ یا الحمد للہ بجائے قراءت کے پڑھ لے اور جلد سے جلد اس پر قرآن سیکھنا اور یاد کرنا فرض ہے' قراءت فرض کی مقدار یاد کر لینا فرض اور واجب کی مقدار واجب ہے اور نہ سیکھنے میں سخت گنہگار ہوگا'

سوال : قرآن مجید کس کس نماز میں زور سے پڑھنا چاہیئے؟

جواب : امام پر واجب ہے کہ نماز مغرب اور عشا کی پہلی دو رکعتوں میں اور فجر اور جمعہ اور عیدین کی نمازوں میں اور رمضان المبارک کے مہینے میں تراویح اور وتر

Marfat.com

کی نمازوں میں آواز سے پڑھے۔

سوال : کن نمازوں میں قراءت آہستہ کرنی چاہیے؟

جواب : نماز ظہر اور نماز عصر میں امام اور منفرد سب کو اور نماز وتر میں منفرد کو قراءت آہستہ کرنی چاہیے۔

سوال : زور سے پڑھنے کی کیا مقدار ہے؟

جواب : زور سے پڑھنے کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اپنی آواز پاس والے شخص کے کان میں پہنچ سکے اور آہستہ پڑھنے کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اپنی آواز اپنے کان میں پہنچ سکے۔

سوال : جن نمازوں میں آواز سے قراءت کی جاتی ہے انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب : انہیں جہری نمازیں کہتے ہیں کیونکہ جہر کے معنی زور سے پڑھنے کے ہیں۔

سوال : جن نمازوں میں آہستہ قراءت کی جاتی ہے انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب : انہیں سری نمازیں کہتے ہیں کیونکہ سر کے معنی آہستہ پڑھنے کے ہیں۔

سوال : اگر کوئی شخص زبان سے الفاظ نہ کہے صرف خیال میں پڑھ جائے تو جائز ہے یا نہیں؟

جواب : صرف خیال دوڑا لینے سے نماز نہ ہوگی بلکہ زبان سے پڑھنا ضروری ہے۔

نماز کے تیسرے رکن (رکوع) اور چوتھے رکن (سجدے) کا بیان

سوال : رکوع کی ادنیٰ مقدار کیا ہے؟

جواب : رکوع کی ادنیٰ مقدار اس قدر جھکنا ہے کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

Marfat.com

سوال : رکوع کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب : اس قدر جھکنا کہ سر اور کمر برابر رہے اور ہاتھ پسلیوں سے جدا رہیں اور گھٹنوں کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیا جائے۔

سوال : اگر بڑھاپے کی وجہ سے اس قدر کمر جھک جائے یا کوئی اتنا کبڑا ہو کہ رکوع کی شکل ہو جائے تو رکوع کس طرح کرے؟

جواب : سر سے اشارہ کرلے یعنی صرف سر کو ذرا جھکا دینے سے اس کا رکوع ادا ہو جائے گا۔

سوال : سجدے سے کیا مراد ہے؟

جواب : زمین پر پیشانی رکھنے کو سجدہ کہتے ہیں۔

سوال : اگر صرف ناک یا پیشانی پر سجدہ کرے تو سجدہ ادا ہوگا یا نہیں؟

جواب : اگر کسی عذر سے ایسا کرے تو جائز ہے اور بلا عذر صرف پیشانی پر سجدہ کیا تو سجدہ تو ہو جائے گا لیکن مکروہ ہے اور بلا عذر صرف ناک پر سجدہ کرنے سے سجدہ ادا بھی نہ ہوگا۔

سوال : ہر رکعت میں ایک سجدہ فرض ہے یا دونوں؟

جواب : دونوں سجدے فرض ہیں۔

سوال : اگر پیشانی اور ناک دونوں پر زخم ہو تو کیا کرے؟

جواب : سجدے کا اشارہ سر سے کرلینا ایسے شخص کے لیے کافی ہے۔

سوال : پہلے سجدے کے بعد کس قدر ٹھہر کر دوسرا سجدہ کرے؟

جواب : اچھی طرح بیٹھ جائے' پھر دوسرا سجدہ کرے۔

Marfat.com

سوال : عیدین یا جمعہ یا اور کسی بڑی جماعت میں لوگوں کی کثرت کی وجہ سے جگ
تنگ ہوگئی اور پیچھے والے شخص نے اپنے آگے والے کی پیٹھ پر سجدہ کرلیا تو جائز
ہے یا نہیں؟

جواب : جائز ہے۔

نماز کے پانچویں رکن (قعدۂ اخیرہ) کا بیان

سوال : قعدۂ اخیرہ کی کتنی مقدار فرض ہے؟

جواب: التحیات کے آخری الفاظ عبدہ ورسولہ تک پڑھنے کی مقدار بیٹھنا فرض ہے۔

سوال : قعدۂ اخیرہ کن کن نمازوں میں فرض ہے؟

جواب : تمام نمازوں میں خواہ فرض ہوں یا واجب' سنت ہوں یا نفل قعدۂ اخیرہ
فرض ہے۔

واجباتِ نماز کا بیان

سوال : واجباتِ نماز سے کیا مراد ہے؟

جواب : واجباتِ نماز ان چیزوں کو کہتے ہیں جن کا نماز میں ادا کرنا ضروری ہے
اگر ان میں سے کوئی چیز بھولے سے چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو کر لینے سے نماز
درست ہو جاتی ہے اور بھولے سے چھوٹنے کے بعد سجدۂ سہو نہ کیا جائے یا قصداً
کوئی چیز چھوڑ دی جائے تو نماز کا لوٹانا واجب ہوتا ہے۔

سوال : واجباتِ نماز کتنے ہیں؟

Marfat.com

جواب : واجباتِ نماز چودہ ہیں۔

(۱) فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قراءت کے لیے مقرر کرنا (۲) فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ تمام نمازوں کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنا (۳) فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں اور واجب اور سنت اور نفل نمازوں کی تمام رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ یا بڑی ایک آیت یا چھوٹی تین آیتیں پڑھنا (۴) سورۂ فاتحہ کو سورۃ سے پہلے پڑھنا (۵) قراءت اور رکوع میں اور سجدوں اور رکعتوں میں ترتیب قائم رکھنا (۶) قومہ کرنا' یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا (۷) جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان میں سیدھا بیٹھ جانا (۸) تعدیل ارکان یعنی رکوع سجدہ وغیرہ کو اطمینان سے اچھی طرح ادا کرنا (۹) قعدۂ اولیٰ یعنی تین اور چار رکعت والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد تشہد کی مقدار بیٹھنا (۱۰) دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا (۱۱) امام کو نماز فجر' مغرب عشاء' جمعہ' عیدین' تراویح اور رمضان شریف کے وتروں میں آواز سے قراءت کرنا اور ظہر' عصر وغیرہ نمازوں میں آہستہ پڑھنا (۱۲) لفظ سلام کے ساتھ نماز سے علیحدہ ہونا (۱۳) نماز وتر میں قنوت کے لیے تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا (۱۴) دونوں عیدوں کی نماز میں زائد تکبیریں کہنا۔

نماز کی سنتوں کا بیان

سوال : نماز کی سنتوں سے کیا مراد ہے؟

جواب : جو چیزیں نماز میں حضور رسول کریم ﷺ سے ثابت ہوئی ہیں لیکن ان کی

تاکید فرض اور واجب کے برابر ثابت نہیں ہوئی' انہیں سنت کہتے ہیں' ان چیزوں میں سے کوئی چیز اگر بھولے سے چھوٹ جائے تو نہ نماز ٹوٹتی ہے نہ سجدہ سہو واجب ہوتا ہے' نہ گناہ ہوتا ہے اور قصداً چھوڑ دینے سے نماز تو نہیں ٹوٹتی اور نہ سجدہ سہو واجب ہوتا ہے' لیکن چھوڑنے والا ملامت کا مستحق ہوتا ہے۔

سوال: نماز میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب: نماز میں اکیس سنتیں ہیں (۱) تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا (۲) دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر کھلی اور قبلہ رخ رکھنا (۳) تکبیر کہتے وقت سر کو نہ جھکانا (۴) امام کا تکبیر تحریمہ اور ایک رکن سے دوسرے میں جانے کی تمام تکبیریں بقدر حاجت بلند آواز سے کہنا (۵) سیدھے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے باندھنا (۶) ثنا پڑھنا (۷) تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الخ پڑھنا (۸) بِسْمِ اللّٰہِ الخ پڑھنا (۹) فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا (۱۰) آمین کہنا (۱۱) ثنا اور تعوذ اور بِسْمِ اللّٰہِ اور آمین سب کو آہستہ پڑھنا (۱۲) سنت کے موافق قراءت کرنا' یعنی جس جس نماز میں جس قدر قرآن مجید پڑھنا سنت ہے' اس کے موافق پڑھنا (۱۳) رکوع اور سجدے میں تین تین بار تسبیح پڑھنا (۱۴) رکوع میں سر اور پیٹھ کو ایک سیدھ میں برابر رکھنا اور دونوں ہاتھوں کی کھلی انگلیوں سے گھٹنوں کو پکڑ لینا (۱۵) قومہ میں امام کو سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور مقتدی کو رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنا اور منفرد کو تسمیع اور تحمید دونوں کہنا (۱۶) سجدے میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے' پھر دونوں ہاتھ پھر پیشانی رکھنا (۱۷) جلسہ اور قعدہ میں بایاں پاؤں

Marfat.com

بچھا کر اس پر بیٹھنا اور سیدھے پاؤں کو اس طرح کھڑا رکھنا کہ اس کی انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف رہیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا (۱۸) تشہد میں اشھد ان لا الہ پر کلمہ کی انگلی سے اشارہ کرنا (۱۹) قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود پڑھنا (۲۰) درود کے بعد دعا پڑھنا (۲۱) پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔

نماز کے مستحبات کا بیان

سوال: نماز میں کتنی چیزیں مستحب ہیں؟

جواب: نماز میں پانچ چیزیں مستحب ہیں:

(۱) تکبیر تحریمہ کہتے وقت آستینوں سے دونوں ہتھیلیاں نکال لینا (۲) رکوع سجدے میں منفرد کو تین مرتبہ سے زیادہ تسبیح کہنا (۳) قیام کی حالت میں سجدے کی جگہ پر اور رکوع میں قدموں کی پیٹھ پر اور جلسہ اور قعدہ میں اپنی گود پر اور سلام کے وقت اپنے کندھوں پر نظر رکھنا (۴) کھانسی کو اپنی طاقت بھر نہ آنے دینا (۵) جمائی میں منہ بند رکھنا اور کھل جائے تو قیام کی حالت میں سیدھے ہاتھ اور باقی حالتوں میں بائیں ہاتھ کی پشت سے مونہہ چھپا لینا۔

نماز پڑھنے کی پوری ترکیب

جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرو تو پہلے اپنا بدن حدثِ اکبر اور حدثِ اصغر اور ظاہری ناپاکی سے پاک کر لو اور پاک کپڑے پہن کر پاک جگہ پر قبلے کی طرف منہ

کر کے اس طرح کھڑے ہو کہ دونوں قدموں کے درمیان چار انگل یا اس کے قریب قریب فاصلہ رہے' پھر جو نماز پڑھنی ہے اس کی نیت دل سے کرو مثلاً یہ کہ فجر کی نماز فرض خدا کے واسطے پڑھتا ہوں اور زبان سے بھی کہہ لو تو اچھا ہے' پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاؤ ہاتھوں کی ہتھیلیاں اور انگلیاں قبلہ رخ رہیں اور انگوٹھے کانوں کی لو کے مقابل ہوں اور انگلیاں کھلی کھلی رہیں' اس وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دونوں ہاتھ ناف کے نیچے باندھ لو۔ سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رہے اور انگوٹھے اور چھنگلیا سے حلقے کے طور پر گٹ کو پکڑ لو اور باقی تین انگلیاں کلائی پر رہیں اور نظر سجدہ کی جگہ پر رہے' ہاتھ باندھ کر آہستہ ثناء پڑھو' پھر تعوذ' پھر تسمیہ پڑھ کر سورۂ فاتحہ پڑھو' جب سورۂ فاتحہ ختم کر لو تو آہستہ سے آمین کہو پھر کوئی سورۃ یا کوئی بڑی ایک آیت یا چھوٹی تین آیتیں پڑھو (لیکن اگر تم امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہو تو صرف ثناء پڑھ کر خاموش کھڑے رہو' تعوذ اور تسمیہ اور سورۂ فاتحہ اور سورۃ کچھ نہ پڑھو' قراءت صاف صاف اور صحیح صحیح پڑھو جلدی نہ کرو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے رکوع میں جاؤ' انگلیوں کو کھول کر ان سے گھٹنوں کو پکڑ لو' پیٹھ کو ایسا سیدھا کر لو کہ اگر اس پر پانی کا پیالہ رکھ دیا جائے تو ٹھیک رکھا رہے' سر کو پیٹھ کی سیدھ میں رکھو نہ اونچا کرو نہ نیچا رکھو' ہاتھ پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور پنڈلیاں سیدھی کھڑی رہیں' پھر رکوع کی تسبیح تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ پڑھو پھر تسمیع کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ' تحمید بھی پڑھ لو امام صرف تسمیع پڑھے اور مقتدی صرف تحمید پڑھیں اور منفرد تسمیع و تحمید دونوں پڑھے پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جاؤ پہلے دونوں گھٹنے' پھر دونوں ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی رکھو' چہرہ دونوں ہتھیلیوں کے

درمیان اور انگوٹھے کان کے مقابل رہیں‘ ہاتھوں کی انگلیاں ملی رکھو تا کہ سب کے سرے قبلہ کی طرف رہیں‘ کہنیاں پسلیوں سے اور پیٹ رانوں سے علیحدہ رہے‘ کہنیاں زمین پر نہ بچھاؤ‘ سجدے میں تین یا پانچ مرتبہ سجدے کی تسبیح کہو‘ پھر پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہتے ہوئے اٹھو اور سیدھے بیٹھ جاؤ‘ پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کرو‘ پھر تکبیر کہتے ہوئے اٹھو‘ اٹھنے میں پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنے اٹھا کر پنجوں کے بل سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور کھڑے ہو کر ہاتھ باندھ لو‘ اور بسم اللہ اور سورۃ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھو (امام کے پیچھے ہو تو کچھ نہ پڑھو خاموش کھڑے رہو) پھر اسی قاعدے سے رکوع‘ قومہ‘ سجدہ‘ جلسہ اور دوسرا سجدہ کرو‘ دوسرے سجدے سے اٹھ کر بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ سیدھا پاؤں کھڑا رکھو‘ دونوں پاؤں کی انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف رہیں‘ اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھو اور التحیات پڑھو جب اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ پر پہنچو تو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی سے حلقہ باندھ لو اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کر لو اور کلمہ کی انگلی اٹھا کر اشارہ کرو لا الہ پر انگلی اٹھاؤ اور الا اللہ پر جھکا دو اور اسی طرح اخیر تک حلقہ باندھے رکھو‘ تشہد ختم کر کے اگر دو رکعت والی نماز ہے تو درود شریف پڑھو‘ اس کے بعد دعا پڑھو‘ پھر پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرو‘ دائیں طرف سلام پھیرتے وقت دائیں طرف مونہہ پھیرو اور بائیں طرف سلام میں بائیں طرف مونہہ پھیرو‘ دائیں سلام میں دائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرو اور بائیں سلام میں بائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرو اور جس طرف امام ہو اس طرف کے سلام میں امام کی بھی نیت کرو اور امام دونوں سلاموں

میں مقتدیوں کی نیت کرے اور اگر تین یا چار رکعت والی نماز ہے تو تشہد کے بعد درود نہ پڑھو بلکہ تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ اور تیسری اور چوتھی رکعت اگر نماز فرض ہے تو اس کے قاعدہ سے' اور واجب یا سنت یا نفل ہے تو اس کے قاعدہ سے پوری کر کے سلام پھیر دو۔ سلام کے بعد:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ. اور:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ. پڑھو۔

اور یہ دعا بھی مسنون ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ' اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَ لَا مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَ لَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

❀ ❀ ❀

تعلیم الاسلام کا تیسرا حصہ تمام ہوا

Marfat.com

تعلیم الاسلام حصہ چہارم کا پہلا شعبہ

المعروف بہ

تعلیم الایمان یا اسلامی عقائد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

توحید

سوال : لفظ ''اللہ'' کے کیا معنی ہیں؟

جواب : اللہ اس ذات (خدا تعالیٰ) کا نام ہے جو واجب الوجود ہے اور تمام صفاتِ کمالیہ اس میں موجود ہیں۔

سوال : واجب الوجود کے کیا معنی ہیں؟

جواب: واجب الوجود ایسی ہستی کو کہتے ہیں یا ایسی موجود شے کو کہتے ہیں جس کا وجود (موجود ہونا) واجب یعنی ضروری ہو اور اس کا عدم (نیستی) محال ہو' جو واجب الوجود ہو گا وہ ہمیشہ سے ہو گا اور ہمیشہ رہے گا' نہ اس کی ابتداء ہو گی نہ انتہاء اور کسی وقت اس کی نیستی نہ ہو سکے گی اور وہ خود بخود موجود ہو گا کیونکہ جو چیز کسی دوسرے کے پیدا کرنے سے پیدا ہو اور وجود میں آئے وہ واجب الوجود نہیں ہو سکتی' پس اسلامی تعلیم کے بموجب اللہ تعالیٰ واجب الوجود ہے۔ اس کے سوا عالم کی کوئی چیز واجب الوجود نہیں۔

Marfat.com

سوال : صفاتِ کمالیہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: خدا تعالیٰ چونکہ واجب الوجود ہے اور واجب الوجود کا اپنی ذات میں کامل ہونا ضروری ہے تو اس کمال ذاتی کے لیے جن جن صفتوں کا اس میں ہونا ضروری ہے وہ سب اس کے لیے ثابت ہیں ان ہی صفتوں کو صفاتِ کمالیہ کہتے ہیں۔

سوال : جو چیز ہمیشہ سے ہو اور ہمیشہ رہے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب : ایسی شے کو قدیم کہتے ہیں۔

سوال : خدا تعالیٰ کے سوا اور کیا چیزیں قدیم ہیں؟

جواب : خدا تعالیٰ اور اس کی تمام صفات قدیم ہیں ان کے سوا اور کوئی چیز قدیم نہیں۔

سوال : جب خدا تعالیٰ کے سوا اور کوئی چیز ہمیشہ سے موجود نہیں تھی، تو خدا تعالیٰ نے آسمان و زمین اور تمام چیزیں کیسے بنائیں؟

جواب : خدا تعالیٰ نے تمام عالم کو اپنے حکم اور اپنی قدرت سے پیدا کیا ہے، اسے عالم کے بنانے اور آسمان و زمین کے پیدا کرنے کے لیے کسی چیز کی حاجت نہیں تھی کیونکہ اگر خدا تعالیٰ بھی عالم کو پیدا کرنے میں کسی چیز کا محتاج ہوتا تو وہ واجب الوجود نہیں ہوسکتا۔

یاد رکھو! کہ خدا تعالیٰ واجب الوجود ہے اور واجب الوجود اپنے کسی کام میں کسی دوسرے شخص یا دوسری چیز کا محتاج نہیں ہوتا۔

سوال : خدا تعالیٰ کی صفاتِ کمالیہ کیا کیا ہیں؟

جواب : وحدت، قدم یا وجوب، وجود، حیاۃ، قدرت، علم، ارادہ، سمع، بصر، کلام، خلق، تکوین وغیرہا۔

Marfat.com

سوال : صفتِ وحدت کے کیا معنی ہیں؟

جواب : وحدت کے معنی ایک ہونا' یہ خدا تعالیٰ کی صفت ہے کہ وہ اپنی ذات میں بھی ایک ہے اور صفات میں بھی یکتا ہے اور توحید کے معنی خدا کو ایک سمجھنا یا اس کے ایک ہونے کا یقین اور اقرار کرنا۔

سوال : صفت قدم اور وجوب وجود کے کیا معنی ہیں؟

جواب : قدم کے معنی قدیم ہونا یعنی ہمیشہ سے ہونا اور ہمیشہ رہنا' اور وجوب وجود کے معنی واجب الوجود ہونا' واجب الوجود کے معنی تم شروع میں پڑھ چکے ہو۔

سوال : ازلی ابدی کے کیا معنی ہیں؟

جواب : جس چیز کی ابتداء نہ ہو یعنی ہمیشہ سے ہو اسے ازلی کہتے ہیں اور جس چیز کی انتہاء نہ ہو یعنی ہمیشہ رہے اسے ابدی کہتے ہیں' پس خدا تعالیٰ ازلی بھی ہے اور ابدی بھی ہے اور یہی معنی قدیم ہونے کے ہیں۔

سوال : حیٰوۃ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: حیٰوۃ کے معنی زندگی کے ہیں' یعنی خدا تعالیٰ زندہ ہے زندگی کی صفت اس کے لیے ثابت ہے۔

سوال : صفتِ قدرت کے کیا معنی ہیں؟

جواب : قدرت کے معنی طاقت ہیں' یعنی عالم کو پیدا کرنے اور قائم رکھنے اور پھر فنا کرنے اور پھر موجود کرنے کی قدرت (طاقت) رکھتا ہے۔

سوال : صفتِ علم کے کیا معنی ہیں؟

جواب: علم کے معنی جاننا' یعنی خدا تعالیٰ تمام چیزوں کا عالم (جاننے والا) ہے' اس

Marfat.com

کے علم سے کوئی چیز چھوٹی ہو یا بڑی نکلی ہوئی نہیں' ذرے ذرے کا اسے علم ہے' ہر چیز کو اس کے وجود سے پہلے اور معدوم ہونے کے بعد بھی جانتا ہے' اندھیری رات میں کالی چیونٹی کے چلنے میں اس کے پاؤں کی حرکت کو بخوبی جانتا اور دیکھتا ہے۔ انسان کے دل میں جو خیالات آتے ہیں وہ خدا کے علم میں سب روشن ہیں' علم غیب خاص خدا تعالیٰ کی صفت ہے۔

سوال : ارادہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب : ارادہ کے معنی اپنے اختیار سے کام کرنا' یعنی خدا تعالیٰ جس چیز کو چاہتا ہے اپنے اختیار سے پیدا کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے اپنے اختیار سے معدوم (نیست) کرتا ہے' دنیا کی تمام باتیں اس کے اختیار اور ارادے سے ہوتی ہیں' عالم کی کوئی چیز اس کے اختیار اور ارادے سے باہر نہیں' وہ کسی کام میں مجبور نہیں ہے۔

سوال : صفت سمع اور بصر سے کیا مراد ہے؟

جواب : سمع کے معنی سننا اور بصر کے معنی دیکھنا' یعنی خدا تعالیٰ ہر بات کو سنتا اور ہر چیز کو دیکھتا ہے' لیکن مخلوق کی طرح اس کے کان نہیں ہیں اور نہ مخلوق کی طرح اس کی آنکھیں ہیں' نہ اس کے کانوں اور آنکھوں کی کوئی شکل اور صورت ہے' ہلکی سے ہلکی آواز سنتا ہے' اور چھوٹی سے چھوٹی چیز کو دیکھتا ہے اس کے سننے اور دیکھنے میں نزدیک دور' اندھیرے اجالے کا کوئی فرق نہیں۔

سوال : صفت کلام کے کیا معنی ہیں؟

جواب : کلام کے معنی بولنا' بات کرنا ہیں' خدا کے لیے یہ صفت بھی ثابت ہے' لیکن اس کے لیے مخلوق جیسی زبان نہیں۔

Marfat.com

سوال : اگر خدا تعالیٰ کی زبان نہیں تو وہ باتیں کیسے کرتا ہے؟

جواب : مخلوق بغیر زبان کے بات نہیں کر سکتی' کیونکہ مخلوق اپنے تمام کاموں میں اسباب اور آلات کی محتاج ہے' لیکن خدا تعالیٰ جو اپنے کام میں کسی چیز کا محتاج نہیں' وہ کلام کرنے میں بھی زبان کا محتاج نہیں' اگر وہ بھی باتیں کرنے کے لیے زبان کا محتاج ہو تو وہ خدا اور واجب الوجود نہیں ہو سکتا۔

سوال : صفتِ خلق اور تکوین کے کیا معنی ہیں؟

جواب : خلق کے معنی پیدا کرنا اور تکوین کے معنی وجود میں لانا' خدا تعالیٰ کے لیے یہ صفت بھی ثابت ہے' وہی تمام عالم کا خالق (پیدا کرنے والا) مکون (وجود میں لانے والا) ہے۔

سوال : ان صفات کے علاوہ خدا تعالیٰ کی اور صفتیں بھی ہیں یا نہیں؟

جواب : ہاں خدا تعالیٰ کی اور بھی بہت سی صفتیں ہیں' جیسے مارنا' زندہ کرنا' رزق دینا' عزت دینا' ذلت دینا وغیرہ اور خدا تعالیٰ کی تمام صفتیں ازلی' ابدی اور قدیم ہیں' ان میں کمی بیشی' تغیر تبدل نہیں ہو سکتا۔

خدا تعالیٰ کی کتابیں

سوال : اسلامی عقائد میں بتایا گیا ہے کہ قرآن مجید تئیس برس میں اترا اور قرآن مجید میں خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ. (بقرہ ع ۲۳)

رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن مجید نازل کیا گیا

Marfat.com

اس سے معلوم ہوا کہ قرآن مجید رمضان کے مہینہ میں اترا- اور قرآن مجید میں دوسری جگہ فرمایا:

﴿اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾ یعنی ''ہم نے اس (قرآن مجید) کو شب قدر میں اتارا اس سے معلوم ہوا کہ قرآن مجید شبِ قدر میں اترا' یہ تینوں باتیں آپس میں ایک دوسرے کی مخالف ہیں' ان میں سے کون سی بات صحیح ہے؟

جواب: تینوں باتیں صحیح ہیں' بات یہ ہے کہ قرآن مجید کے نزول دو ہیں اول یہ کہ تمام قرآن مجید ایک ہی مرتبہ لوح محفوظ سے آسمان دنیا (پہلے آسمان) پر نازل کیا گیا' دوسرا نزول یہ کہ وقتاً فوقتاً ضرورتوں کے لحاظ سے تھوڑا تھوڑا دنیا میں اترا' پس قرآن مجید کی ان دونوں آیتوں میں نزول سے پہلا نزول مراد ہے کہ رمضان شریف کے مہینے کی ایک رات میں (جو شبِ قدر تھی) لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر نازل ہو گیا اور تیئس برس میں نازل ہونے سے دوسرا نزول مراد ہے کہ آسمان دنیا سے حضور رسول کریم ﷺ پر تیئس سال میں نازل ہوا' پس یہ تینوں باتیں آپس میں مخالف نہیں بلکہ تینوں صحیح ہیں-

سوال: قرآن مجید کے نزول کی ابتداء کہاں ہوئی' یعنی کس جگہ قرآن مجید اترنا شروع ہوا؟

جواب: مکہ معظمہ میں ایک پہاڑ ہے جس کا نام حرا ہے' اس میں ایک غار تھا' حضور رسول کریم ﷺ اس غار میں خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے کے لیے تشریف لے جاتے تھے اور کئی کئی روز تک اس میں رہتے تھے' جب کھانا ختم ہو جاتا تھا تو مکان پر تشریف لا کر پھر کئی روز کا سامان لے جاتے' اور خلوت (تنہائی) میں خدا تعالیٰ کی

Marfat.com

عبادت کرتے رہتے' اس غارِ حرا میں حضور ﷺ پر قرآن مجید اترنا شروع ہوا تھا۔

سوال: قرآن مجید کے نزول کی ابتداء کیسے ہوئی؟

جواب: حضورؐ اسی غارِ حرا میں تشریف رکھتے تھے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور آپؐ کے سامنے ظاہر ہو کر آپؐ سے فرمایا کہ اِقْـرَأ' یہ لفظ سورۂ علق کا پہلا لفظ ہے اور اس کے معنی ہیں (پڑھ) آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں' اسی طرح تین بار ہوا' پھر جبرئیل علیہ السلام نے یہ آیتیں پڑھیں:

﴿اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ○ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ○ الَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ○ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ﴾ (علق)

اور ان سے سن کر حضورؐ نے بھی پڑھ لیں پس یہ آیتیں قرآن مجید میں سب سے پہلے آنحضرت ﷺ پر نازل ہوئی ہیں۔

سوال: اگر قرآن مجید کے نزول کی ابتداء سورۂ علق کی ان ابتدائی آیتوں سے ہوئی ہے تو کیا قرآن شریف جس ترتیب سے اب موجود ہے اس ترتیب سے نازل نہیں ہوا؟

جواب: نہیں موجودہ ترتیب نزول کی ترتیب نہیں ہے۔

بات یہ ہے کہ قرآن مجید کا نزول تو ضرورت اور موقع کے لحاظ سے ہوتا تھا مگر جب کوئی سورت اترتی تھی تو حضور رسول کریم ﷺ بتا دیتے تھے کہ اس سورت کو فلاں سورۃ کے بعد اور فلاں سورۃ سے پہلے لکھو' اور جب کوئی آیت یا آیتیں نازل ہوتی تھیں تو حضورؐ فرما دیتے تھے کہ اس آیت یا ان آیتوں کو فلاں سورۃ کی

Marfat.com

فلاں آیت کے بعد اور فلاں آیت سے پہلے لکھ لو پس اگرچہ قرآن مجید کا نزول تو موقع اور ضرورت کے لحاظ سے اس موجود ترتیب کے خلاف ہوا ہے لیکن یہ موجودہ ترتیب بھی حضور انور ﷺ کی بتائی ہوئی ہے اور حضورؐ کے ارشاد اور حکم کے موافق قائم کی ہوئی ہے۔

سوال: حضور انور ﷺ نے جس ترتیب سے قرآن مجید لکھوایا تھا' اور جو ترتیب آپؐ نے قائم فرمائی تھی یہ خود آپؐ کی رائے سے تھی یا خدا تعالیٰ کے حکم کے موافق آپؐ بتاتے تھے؟

جواب : سورتوں کی تعداد اور ان کی ابتداء اور انتہاء اور ہر سورت کی آیتوں کی تعداد اور ہر آیت کی ابتداء اور انتہاء اور اسی طرح تمام قرآن مجید کی ترتیب خدا تعالیٰ کی طرف سے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو معلوم ہوئی اور انہوں نے حضور رسول کریم ﷺ کو بتائی اور حضورؐ کے ذریعے سے ہمیں معلوم ہوئی ہے۔

سوال : قرآن مجید کو اترے ہوئے تیرہ سو سال سے زیادہ ہو گئے تو اس بات کی کیا دلیل ہے کہ یہ قرآن مجید جو ہمارے پاس موجود ہے وہی قرآن مجید ہے جو حضور رسول کریم ﷺ پر نازل ہوا تھا؟

جواب : اس بات کی کہ یہ قرآن مجید وہی اصلی قرآن مجید ہے جو حضورؐ پر نازل ہوا تھا' بہت سی دلیلیں ہیں' ہم چند آسان دلیلیں بیان کیے دیتے ہیں۔

پہلی دلیل: قرآن مجید کا متواتر ہونا یعنی تواتر کے ساتھ حضورؐ کے زمانہ سے آج تک نقل ہوتے چلا آنا' جو چیز تواتر سے ثابت ہو جائے اس کا ثبوت یقینی اور قطعی ہوتا ہے' اس میں کسی طرح شبہ اور شک کی گنجائش نہیں ہوتی۔

Marfat.com

سوال: متواتر اور تواتر کے کیا معنی ہیں؟

جواب: جس بات کے نقل کرنے والے اس کثرت سے ہوں کہ ان سب کا جھوٹ بولنا عقل کے نزدیک محال ہو اس بات کو متواتر کہتے ہیں اور اس بات کے اس طرح نقل ہوتے ہوئے چلے آنے کو تواتر کہتے ہیں۔

پس قرآن مجید کو حضورؐ کے زمانے سے اس قدر کثرت سے لوگ نقل کرتے ہوئے اور پڑھتے پڑھاتے ہوئے چلے آتے ہیں کہ ادنی عقل والا آدمی بھی یہ یقین نہیں کرسکتا کہ اتنے آدمی سب کے سب جھوٹ بولتے ہوں گے۔

دوسری دلیل: حضور رسول خدا ﷺ کے زمانے سے آج تک لاکھوں بلکہ کروڑوں مسلمان قرآن مجید کے حافظ ہوتے چلے آئے ہیں اور آج بھی دنیا میں مسلمانوں کے لاکھوں بچے جوان بوڑھے ایسے موجود ہیں جن کے سینوں میں قرآن مجید محفوظ ہے۔

جس کتاب کے نزول کے وقت سے آج تک اتنے حافظ موجود رہے ہوں اور انہوں نے اپنے سینوں میں اس کی حفاظت کی ہو اس کے محفوظ اور اصلی ہونے میں کیا شبہ ہوسکتا ہے۔

تیسری دلیل: خود قرآن مجید میں حضرت رب العزت نے فرمایا ہے: اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ. (حجر ع ۱) یعنی ہم نے ذکر (قرآن مجید) کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

پس جب کہ خدا تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت اپنے ذمہ لی ہے اور اس کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے تو ضروری طور پر ثابت ہو گیا کہ یہ قرآن مجید بعینہ وہی

Marfat.com

قرآن مجید ہے جو حضور انور ﷺ پر نازل ہوا تھا' کیونکہ اس کی حفاظت کا وعدہ خدا تعالیٰ نے فرمایا تھا' پس وہ آج تک محفوظ ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک محفوظ رہے گا۔

چوتھی دلیل: قرآن مجید نے اپنے نزول کے وقت جو دعویٰ کیا تھا کہ اس جیسا کلام کوئی شخص نہیں بنا سکتا' یہ دعویٰ آج تک اس قرآن کے متعلق صحیح رہا' کیونکہ جو قرآن مجید آج موجود ہے اس کا مثل نہ کوئی شخص بنا سکا' نہ بنانے کا دعویٰ کیا' نہ بنا سکتا ہے' نہ بنا سکے گا' پس یہ اس بات کی کھلی دلیل ہے کہ یہ قرآن مجید وہی اصلی قرآن مجید ہے جو حضور رسول کریم ﷺ پر نازل ہوا تھا۔

رسالت

سوال : قرآن مجید میں ہے وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّاخلا فِيْهَا نَذِيْرٌ. (فاطر ع ۳) یعنی ''کوئی قوم ایسی نہیں' جس میں خدا کی طرف سے کوئی ڈرانے والا نہ آیا ہو۔'' اور دوسری جگہ فرمایا ہے وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ. (رعد) یعنی ہر قوم کے لیے ہدایت کرنے والا بھیجا گیا ہے۔

ان آیتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر ملک اور ہر قوم میں خدا کی طرف سے کوئی پیغمبر بھیجا گیا ہے' تو کیا ہندوستان میں بھی کوئی پیغمبر آئے تھے۔

جواب : ہاں ان آیتوں سے بے شک یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ہر قوم کے لیے خدا نے کوئی ہادی اور ڈرانے والا بھیجا ہے اور اس لیے ممکن ہے کہ ہندوستان میں بھی کوئی نبی آئے ہوں۔

سوال: کیا یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہندوؤں کے پیشوا جیسے کرشن جی اور رام چندر جی وغیرہ خدا کے پیغمبر تھے؟

جواب: نہیں کہہ سکتے' کیونکہ پیغمبری ایک خاص عہدہ تھا' جو خدا کی طرف سے اس کے برگزیدہ اور خاص بندوں کو عطا فرمایا جاتا تھا' تو جب تک شریعت سے یہ بات معلوم نہ ہو کہ یہ خاص عہدہ خدا تعالیٰ نے فلاں شخص کو عطا فرمایا تھا' اس وقت تک ہم بھی نہیں کہہ سکتے کہ وہ خدا کا نبی تھا' اگر ہم نے بلا دلیل شرعی صرف اپنی رائے سے کسی شخص کو پیغمبر سمجھ لیا اور فی الواقع وہ پیغمبر نہیں تھا تو خدا تعالیٰ کے حضور میں ہم سے اس غلط عقیدہ کا مؤاخذہ ہوگا۔

یوں سمجھو کہ اگر تم صرف اپنے خیال سے کسی شخص کو سمجھ لو کہ وہ بادشاہ کا نائب یعنی گورنر جنرل ہے اور وہ فی الواقع گورنر جنرل نہ ہو تو تم حکومت کے نزدیک مجرم ہو گے کہ ایک ایسے شخص کو جسے بادشاہ نے گورنر جنرل نہیں بنایا ہے تم نے گورنر جنرل مان کر بادشاہ کی طرف ایک غلط بات کی نسبت کی۔

پس گذشتہ لوگوں میں سے ہم خاص طور پر ان ہی بزرگوں کو پیغمبر کہہ سکتے ہیں جن کا پیغمبر ہونا شریعت سے ثابت ہو اور قرآن مجید یا حدیث شریف میں ان کو پیغمبر بتایا گیا ہو۔

ہندوؤں یا اور قوموں کے پیشواؤں کے متعلق ہم زیادہ سے زیادہ اس قدر کہہ سکتے ہیں کہ اگر ان کے عقائد اور اعمال درست ہوں اور ان کی تعلیم آسمانی تعلیم کے خلاف نہ ہو اور انہوں نے خلق خدا کی ہدایت اور راہنمائی کا کام بھی کیا ہو تو ممکن ہے کہ وہ نبی ہوں مگر یہ کہنا کہ وہ نبی تھے یقیناً بے دلیل بات اور انکل کا تیر ہے۔

سوال: حضور رسول مقبول ﷺ کے متعلق کیا عقیدے رکھنے چاہئیں؟

جواب: آپؐ خدا تعالیٰ کے بندے اور ایک انسان تھے خدا تعالیٰ کے بعد آپ تمام مخلوق سے افضل ہیں، آپؐ گناہوں سے معصوم ہیں آپؐ پر خدا تعالیٰ نے قرآن مجید نازل فرمایا، آپ کو شب معراج میں خدا تعالیٰ نے آسمانوں پر بلایا اور جنت و دوزخ وغیرہ کی سیر کرائی، آپ نے خدا تعالیٰ کے حکم سے بہت سے معجزے دکھائے، آپ خدا تعالیٰ کی بہت زیادہ عبادت اور بندگی کرتے تھے، آپ کے اخلاق و عادات نہایت اعلیٰ درجے کے تھے آپ کو خدا تعالیٰ نے بہت سی گذشتہ اور آئندہ باتوں کا علم عطا فرما دیا تھا، جن کی آپؐ نے اپنی امت کو خبر دی، آپ کو خدا تعالیٰ نے تمام مخلوق سے زیادہ علم عطا فرمایا تھا، لیکن آپؐ عالم الغیب نہیں تھے کیونکہ عالم الغیب ہونا صرف خدا تعالیٰ کی شان اور اسی کی خاص صفت ہے آپؐ خاتم النبیین ہیں کہ آپؐ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہوگا ہاں صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام جو پہلے زمانے کے پیغمبر ہیں آسمان سے اتریں گے اور اسلامی شریعت کی پیروی کریں گے، آپؐ انسانوں اور جنات سب کے لیے رسول ہیں، آپ قیامت کے روز خدا تعالیٰ کی اجازت سے گنہگاروں کی شفاعت کریں گے اسی وجہ سے حضور کو شفیع المذنبین کہتے ہیں اور خدا تعالیٰ حضور کی شفاعت قبول بھی فرمائیں گے، آپؐ نے جن باتوں کا حکم کیا ہے ان پر عمل کرنا اور جن سے منع کیا ہے ان سے باز رہنا اور جن واقعات کی خبر دی ہے ان کو اسی طرح ماننا اور یقین کرنا امت پر ضروری ہے، آپؐ کے ساتھ محبت رکھنا اور آپ کی تعظیم اور تکریم کرنا ہر امتی کے لئے لازم ہے لیکن تعظیم سے مراد وہی تعظیم ہے جو شرعی قاعدے کے موافق ہو اور خلاف شرع باتوں کو تعظیم یا

محبت سمجھنا نادانی ہے۔

سوال: معصوم ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: معصوم ہونے سے مراد یہ ہے کہ کوئی صغیرہ یا کبیرہ گناہ حضور ﷺ سے قصداً یا سہواً واقع نہیں ہوا، تمام انبیاء علیہم السلام گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں۔

سوال: حضور ﷺ کی معراج جسمانی تھی یا منامی؟

جواب: حضور ﷺ اپنے جسم مبارک کے ساتھ معراج میں تشریف لے گئے تھے اس لیے آپ ﷺ کی معراج جسمانی تھی، ہاں جسمانی معراج کے علاوہ چند مرتبہ حضور ﷺ کو خواب میں بھی معراج ہوئی ہے، وہ منامی معراجیں کہلاتی ہیں، کیونکہ منام خواب کو کہتے ہیں، لیکن حضور ﷺ کا خواب اور اسی طرح تمام انبیاء علیہم السلام کے خواب سچے ہوتے ہیں، ان میں غلطی اور خطا کا شبہ نہیں ہوسکتا، پس حضور ﷺ کی ایک معراج تو جسمانی معراج تھی اور چار یا پانچ معراجیں منامی تھیں۔

سوال: شفاعت سے کیا مراد ہے؟

جواب: شفاعت سفارش کو کہتے ہیں، قیامت کے دن حضور ﷺ گنہگار بندوں کی خدا تعالیٰ کے سامنے سفارش کریں گے، حضور ﷺ کو یہ فضیلت عطا ہو چکی ہے لیکن پھر بھی خدا تعالیٰ کے جلال و جبروت کے ادب سے حضورؐ بھی شفاعت کی اجازت مانگیں گے جب اجازت ملے گی تو شفاعت فرمائیں گے۔

حضورؐ کے علاوہ اور انبیاء، اور اولیاء، شہداء، وغیرہم بھی شفاعت کریں گے، لیکن بلا اجازت کوئی شخص شفاعت نہ کر سکے گا۔

Marfat.com

سوال: کس قسم کے گناہوں کی معافی کے لیے شفاعت ہوگی؟

جواب: سوائے کفر اور شرک کے باقی تمام گناہوں کی معافی کے لیے شفاعت ہو سکتی ہے، کبیرہ گناہوں والے شفاعت کے زیادہ محتاج ہوں گے، کیونکہ صغیرہ گناہ تو دنیا میں بھی عبادتوں سے معاف ہوتے رہتے ہیں۔

ایمان اور اعمال صالحہ کا بیان

سوال: ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایمان اسے کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اور اس کی تمام صفتوں اور فرشتوں اور آسمانی کتابوں اور پیغمبروں کی دل سے تصدیق کرے اور جو باتیں حضرت محمد ﷺ خدا کی طرف سے لائے ہیں ان سب کو سچا سمجھے اور زبان سے ان تمام باتوں کا اقرار کرے یہ ہی تصدیق اور اقرار ایمان کی حقیقت ہے، لیکن اقرار کسی ضرورت یا مجبوری کے وقت ساقط ہو جاتا ہے، جیسے گونگے آدمی کا ایمان بغیر اقرار زبانی کے بھی معتبر ہے۔

سوال: اعمال صالحہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اعمال صالحہ کے معنی ہیں "نیک کام" جو عبادتیں اور نیک کام کہ خدا تعالیٰ اور اس کے پیغمبروں نے مخلوق کو سکھائے اور بتائے ہیں، وہ سب اعمال صالحہ کہلاتے ہیں۔

سوال: کیا عبادتیں اور نیک کام بھی ایمان کی حقیقت میں داخل ہیں؟

جواب: ہاں ایمان کامل میں اعمال صالحہ داخل ہیں، اعمال صالحہ سے ایمان میں

Marfat.com

روشنی اور کمال پیدا ہو جاتا ہے اور اعمال صالحہ نہ ہوں تو ایمان ناقص رہتا ہے۔

سوال : عبادت کے کیا معنی ہیں؟

جواب : عبادت بندگی کرنے کو کہتے ہیں' جو بندگی کرے اسے عابد اور جس کی بندگی کی جائے اسے معبود کہتے ہیں' ہمارا سب کا سچا اور حقیقی معبود وہی ایک خدا ہے جس نے ہمیں اور ساری دنیا کو پیدا کیا ہے اور ہم سب اس کے بندے ہیں' اس نے ہمیں اپنی عبادت کا حکم دیا ہے اس لیے ہمارے ذمے عبادت کرنا فرض ہے۔

سوال : خدا تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں سے کس مخلوق کو عبادت کا حکم کیا ہے؟

جواب : آدمیوں اور جنوں کو عبادت کرنے کا حکم دیا گیا ہے' انہیں دونوں کو مکلّف کہتے ہیں' فرشتے اور دنیا کے باقی جاندار عبادت کے مکلف نہیں ہیں۔

سوال : جن کون ہیں؟

جواب : جن بھی خدا تعالیٰ کی ایک بڑی مخلوق ہے جو آگ سے پیدا ہوئی ہے' جنوں کے جسم ایسے لطیف ہیں کہ ہمیں نظر نہیں آتے لیکن جب وہ کسی آدمی یا جانور کی شکل میں ہو جاتے ہیں تو نظر آنے لگتے ہیں' اپنی شکل بدلنے اور آدمیوں اور جانوروں کی صورت میں ہو جانے کی خدا تعالیٰ نے انہیں طاقت دی ہے' ان میں مرد بھی ہیں اور عورتیں بھی' ان کی اولاد بھی ہوتی ہے۔

سوال : عبادت کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب : عبادت کے بہت سے طریقے ہیں جیسے نماز پڑھنا' روزہ رکھنا' زکوٰۃ دینا' حج کرنا' قربانی کرنا' اعتکاف کرنا' مخلوق کو نیک باتوں کی ہدایت کرنا' بری باتوں سے روکنا' ماں باپ اور استادوں اور بزرگوں کی عزت اور ادب کرنا'

Marfat.com

مسجد بنانا' مدرسہ جاری کرنا' علم دین پڑھنا' علم دین پڑھانا' علم دین پڑھنے والوں کی امداد کرنا' خدا کی راہ میں خدا کے دشمنوں سے لڑنا' غریبوں کی حاجت روائی کرنا' بھوکوں کو کھانا کھلانا' پیاسوں کو پانی پلانا اور ان کے علاوہ تمام ایسے کام جو خدا کے حکم اور مرضی کے موافق ہوں سب عبادت میں داخل ہیں' اور انہیں کاموں کو اعمال صالحہ کہتے ہیں۔

معصیت اور گناہ کا بیان

سوال : معصیت کے کیا معنی ہیں؟

جواب : معصیت کے معنی نافرمانی کرنا' حکم نہ ماننا' جس کام میں خدا تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی ہوتی ہو اسے معصیت اور گناہ کہتے ہیں۔

گناہ کرنا بہت بری بات ہے خدا تعالیٰ کا غضب اور ناراضی اور عذاب گناہ کی وجہ سے ہوتا ہے گناہوں میں سب سے بڑے گناہ کفر اور شرک ہیں' کافر اور مشرک ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے کافر اور مشرک کی شفاعت بھی کوئی نہیں کرے گا' قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ''مشرک کو میں کبھی نہیں بخشوں گا۔''

کفر اور شرک کا بیان

سوال : کفر اور شرک کسے کہتے ہیں؟

جواب : جن چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے ان میں سے کسی ایک بات کو بھی نہ ماننا کفر ہے' مثلاً کوئی خدا تعالیٰ کو نہ مانے یا خدا تعالیٰ کی صفات کا انکار کرے یا دو تین خدا مانے یا فرشتوں کا انکار کرے یا خدا تعالیٰ کی کتابوں میں سے کسی کتاب

Marfat.com

کا انکار کرے یا کسی پیغمبر کو نہ مانے یا تقدیر سے منکر ہو یا قیامت کے دن کو نہ مانے یا خدا تعالیٰ کے قطعی احکام میں سے کسی حکم کا انکار کرے یا رسول اللہ ﷺ کی دی ہوئی کسی خبر کو جھوٹا سمجھے تو ان تمام صورتوں میں کافر ہو جائے گا۔

اور شرک اسے کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی ذات و صفات میں کسی دوسرے کو شریک کرے۔

سوال: خدا تعالیٰ کی ذات میں شرک کرنے کے کیا معنی ہیں؟

جواب: ذات میں شرک کرنے کی معنی یہ ہیں کہ دو تین خدا ماننے لگے، جیسے عیسائی کہ تین خدا ماننے کی وجہ سے مشرک ہیں اور جیسے آتش پرست کہ دو خدا ماننے کی وجہ سے مشرک ہوئے اور جیسے ہندو کہ بہت سے خدا مان کر مشرک ہوئے ہیں۔

سوال: صفات میں شرک کرنے کے کیا معنی ہیں؟

جواب: خدا کی صفات کی طرح کسی دوسرے کے لیے کوئی صفت ثابت کرنا شرک ہے کیونکہ کسی مخلوق میں خواہ وہ فرشتہ ہو یا نبی ہو یا ولی ہو یا شہید ہو یا پیر ہو یا امام ہو، خدا تعالیٰ کی صفتوں کی طرح کوئی صفت نہیں ہو سکتی۔

سوال: شرک فی الصفات کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: بہت سی قسمیں ہیں، یہاں پر ہم چند قسموں کا ذکر کیے دیتے ہیں:

❶ شرک فی القدرت یعنی خدا تعالیٰ کی طرح صفت قدرت کسی دوسرے کے لیے ثابت کرنا، مثلاً یہ سمجھنا کہ فلاں پیغمبر یا ولی یا شہید وغیرہ پانی برسا سکتے ہیں یا بیٹا بیٹی دے سکتے ہیں یا مرادیں پوری کر سکتے ہیں یا روزی دے سکتے ہیں یا مارنا جلانا ان کے قبضے میں ہے یا کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے پر قدرت رکھتے ہیں یہ

تمام باتیں شرک ہیں۔

2 شرک فی العلم' یعنی خدا تعالیٰ کی طرح کسی دوسرے کے لیے صفت علم ثابت کرنا' مثلاً یوں سمجھنا کہ خدا تعالیٰ کی طرح فلاں پیغمبر یا ولی وغیرہ علم غیب جانتے تھے' یا خدا کی طرح ذرہ ذرہ کا انہیں علم ہے یا ہمارے تمام حالات سے واقف ہیں یا دور و نزدیک کی چیزوں کی خبر رکھتے ہیں' یہ سب شرک فی العلم ہے۔

3 شرک فی السمع والبصر یعنی خدا تعالیٰ کی صفت سمع یا بصر میں کسی دوسرے کو شریک کرنا' مثلاً یہ اعتقاد رکھنا کہ فلاں پیغمبر یا ولی ہماری تمام باتوں کو دور و نزدیک سے سن لیتے ہیں یا ہمارے کاموں کو ہر جگہ سے دیکھ لیتے ہیں' سب شرک ہے۔

4 شرک فی الحکم' یعنی خدا تعالیٰ کی طرح کسی اور کو حاکم سمجھنا اور اس کے حکم کو خدا کے حکم کی طرح ماننا' مثلاً پیر صاحب نے حکم دیا کہ یہ وظیفہ نماز عصر سے پہلے پڑھا کرو تو اس حکم کی تعمیل اس طرح ضروری سمجھے کہ وظیفہ پورا کرنے کی وجہ سے عصر کا وقت مکروہ ہو جانے کی پروا نہ کرے یہ بھی شرک ہے۔

5 شرک فی العبادت' یعنی خدا تعالیٰ کی طرح کسی دوسرے کو عبادت کا مستحق سمجھنا' مثلاً کسی قبر یا پیر کو سجدہ کرنا یا کسی کے لیے رکوع کرنا یا کسی پیر پیغمبر' ولی' امام کے نام کا روزہ رکھنا یا کسی کی نذر اور منت ماننی یا کسی قبر یا گھر کا خانہ کعبہ کی طرح طواف کرنا وغیرہ یہ سب شرک فی العبادۃ ہے۔

سوال : ان باتوں کے علاوہ اور بھی افعال شرکیہ ہیں یا نہیں؟

جواب :ہاں بہت سے کام ایسے ہیں کہ ان میں شرک کی لگاوٹ ہے ان تمام کاموں سے پرہیز کرنا لازم ہے' وہ کام یہ ہیں نجومیوں سے غیب کی خبریں پوچھنا' پنڈت

Marfat.com

کو ہاتھ دکھلانا' کسی سے فال کھلوانا چیچک یا کسی اور بیماری کی چھوت کرنا اور یہ سمجھنا کہ ایک کی بیماری دوسرے کو لگ جاتی ہے' تعزیہ بنانا علم چڑھانا' قبروں پر چڑھاوا چڑھانا نذر و نیاز گذارنا' خدا تعالیٰ کے سوا کسی کے نام کی قسم کھانا تصویریں بنانا یا تصویروں کی تعظیم کرنا' کسی پیر یا ولی کو حاجت روا' مشکل کشا کہہ کر پکارنا' کسی پیر کے نام کی سر پر چوٹی رکھنا' یا محرم میں اماموں کے نام کا فقیر بنا' قبروں پر میلہ لگانا وغیرہ۔

بدعت کا بیان

سوال : کفر اور شرک کے بعد کون سا گناہ بڑا ہے؟

جواب : کفر اور شرک کے بعد بدعت بڑا گناہ ہے۔

بدعت ان چیزوں کو کہتے ہیں جن کی اصل شریعت سے ثابت نہ ہو یعنی قرآن مجید اور حدیث شریف میں اس کا ثبوت نہ ملے اور رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرامؓ اور تابعینؒ اور تبع تابعینؒ کے زمانے میں اس کا وجود نہ ہو اور اسے دین کا کام سمجھ کر کیا یا چھوڑا جائے۔

بدعت بہت بری چیز ہے' حضور رسول مقبول ﷺ نے بدعت کو مردود فرمایا ہے اور جو شخص بدعت نکالے اس کو دین کا ڈھانے والا بتایا ہے اور فرمایا ہے کہ ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ میں لے جانے والی ہے۔

سوال : بدعت کے کچھ کام بتاؤ؟

جواب : لوگوں نے ہزاروں بدعتیں نکالی ہیں' چند بدعتیں یہ ہیں' پختہ قبریں بنانا'

Marfat.com

قبروں پر گنبد بنانا' دھوم دھام سے عرس کرنا' قبروں پر چراغ جلانا' قبروں پر چادریں اور غلاف ڈالنا' میت کے مکان پر کھانے کے لیے جمع ہونا' شادی میں سہرا باندھنا' بدھی پہنانا اور ہر جائز یا مستحب کام میں ایسی شرطیں اپنی طرف سے لگانا' جن کا شریعت سے ثبوت نہ ہو' بدعت ہے۔

باقی گناہوں کا بیان

سوال: کفر و شرک اور بدعت کے علاوہ اور کیا کیا باتیں گناہ کی ہیں؟

جواب: کفر و شرک اور بدعت کے علاوہ بھی بہت سے گناہ ہیں' جیسے جھوٹ بولنا' نماز نہ پڑھنا' روزہ نہ رکھنا' زکوٰۃ نہ دینا' باوجود مال اور طاقت ہونے کے حج نہ کرنا' شراب پینا' چوری کرنا' زنا کرنا' غیبت کرنا' جھوٹی گواہی دینا' کسی کو ناحق مارنا' ستانا' چغلی کھانا' دھوکہ دینا' ماں باپ استاد کی نافرمانی کرنا اپنے گھروں اور کمروں میں تصویریں لگانا' امانت میں خیانت کرنا' لوگوں کو حقیر اور ذلیل سمجھنا' جوا کھیلنا' گالی دینا' ناچ دیکھنا' سود لینا اور دینا' ڈاڑھی منڈوانا' ٹخنوں سے نیچا پائجامہ پہننا' فضول خرچی کرنا' کھیل تماشوں ناٹکوں' تھیٹروں میں جانا اور ان کے علاوہ اور بھی بہت سے گناہ ہیں جو بڑی کتابوں میں تم پڑھو گے۔

سوال: گناہ کرنے والا آدمی مسلمان رہتا ہے یا نہیں؟

جواب: جو کوئی ایسا گناہ کرے جس میں کفر یا شرک پایا جاتا ہو وہ مسلمان نہیں رہتا بلکہ کافر اور مشرک ہو جاتا ہے اور جو کوئی بدعت کا کام کرے تو وہ مسلمان تو رہتا ہے لیکن اس کا اسلام اور ایمان بہت ناقص ہو جاتا ہے ایسے شخص کو مبتدع اور

Marfat.com

بدعتی کہتے ہیں' اور جو کوئی کفر و شرک اور بدعت کے علاوہ کوئی کبیرہ گناہ کرے وہ بھی مسلمان تو ہے لیکن ناقص مسلمان ہے' اسے فاسق کہتے ہیں۔

سوال: اگر کسی سے کوئی گناہ ہو جائے تو عذاب سے بچنے کی کیا صورت ہے؟

جواب: توبہ کر لینے سے خدا تعالیٰ گناہ معاف فرما دیتا ہے' توبہ اسے کہتے ہیں کہ اپنے گناہ پر شرمندہ اور پشیمان ہو اور خدا کے سامنے رو کر گڑگڑا کر توبہ کرے کہ اے اللہ میرا گناہ معاف کر دے' اور دل میں عہد کرے کہ اب کبھی گناہ نہ کروں گا' یاد رکھو کہ صرف زبان سے توبہ توبہ کہہ لینا اصلی توبہ نہیں ہے۔

سوال: کیا توبہ کر لینے سے ہر قسم کے گناہ معاف ہو سکتے ہیں؟

جواب: جو گناہ ایسے ہیں کہ کسی بندے کا ان میں تعلق نہیں ہے صرف خدا تعالیٰ کا حق ہے کہ وہ نافرمانی کرنے کی وجہ سے سزا دے ایسے تمام گناہ توبہ سے معاف ہو سکتے ہیں' یہاں تک کہ کفر اور شرک کا گناہ بھی سچی توبہ سے معاف ہو جاتا ہے لیکن جو گناہ ایسے ہیں کہ ان میں کسی بندے کا تعلق ہے' مثلاً کسی یتیم کا مال کھا لیا یا کسی پر تہمت لگائی یا ظلم کیا ایسے گناہ کو حقوق العباد کہتے ہیں' یہ صرف توبہ سے معاف نہیں ہوتے بلکہ ان کی معافی کے لیے ضروری ہے کہ پہلے اس شخص کا حق ادا کرو یا اس سے معاف کراؤ' اس کے بعد خدا کے حضور میں توبہ کرو جب معافی کی امید ہو سکتی ہے۔

سوال: توبہ کس وقت قبول ہوتی ہے؟

جواب: جب انسان مرنے لگے اور عذاب کے فرشتے اس کے سامنے آ جائیں اور حلق میں دم آ جائے اس وقت کی توبہ مقبول نہیں اور اس حالت سے پہلے پہلے ہر

Marfat.com

وقت کی توبہ مقبول ہے۔

سوال: اگر گنہگار آدمی بغیر توبہ کیے مر جائے تو جنت میں جائے گا یا نہیں؟

جواب: ہاں سوائے کافر اور مشرک کے باقی تمام گناہ گار اپنے گناہوں کی سزا پا کر جنت میں جائیں گے اور یہ بھی ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ کفر و شرک کے علاوہ باقی گناہوں کو بغیر سزا دیئے کسی کی شفاعت سے یا بغیر شفاعت بخش دے۔

سوال: میت کو دنیا کے عزیز و قریب رشتہ دار دوست وغیرہ بھی کچھ فائدہ پہنچا سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: ہاں میت کو عبادت بدنی اور مالی کا ثواب پہنچتا ہے یعنی زندہ لوگ اگر کوئی نیک کام کریں، مثلاً قرآن شریف یا درود شریف پڑھیں خدا کی راہ میں صدقہ خیرات دیں کسی بھوکے کو کھانا کھلائیں تو ان کاموں کا ثواب خدا کی طرف سے انہیں ملے گا، لیکن خدا تعالیٰ نے اپنی رحمت سے اتنا بھی اختیار دیا ہے کہ اگر یہ کام کرنے والے اپنا ثواب کسی میت کو پہنچانا چاہیں تو خدا تعالیٰ اس میت کو وہ ثواب پہنچا دیتا ہے۔ اس ثواب پہنچانے کے لیے کسی خاص چیز یا خاص وقت یا خاص صورت کی اپنی طرف سے تخصیص نہ کرنی چاہیے بلکہ جو جس وقت میسر ہو اسے خدا کے واسطے کسی مستحق کو دے کر اس کا ثواب بخش دیا جائے، رسم کی پابندی یا دکھاوے اور نام اور شہرت کے لیے بڑی بڑی دعوتیں کرنا یا اپنی طاقت سے زیادہ قرض ادھار لے کر رسم پوری کرنا بہت برا ہے۔

Marfat.com

تعلیم الاسلام حصہ چہارم کا دوسرا شعبہ

المعروف بہ

تعلیم الارکان یا اسلامی اعمال

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قراءت کے چند احکام کا بیان

سوال :اگر فجر اور مغرب اور عشاء کی نماز اکیلے پڑھے تو جہر کرنا (آواز سے پڑھنا) واجب ہے یا نہیں؟

جواب : واجب تو نہیں مگر آواز سے پڑھنا افضل ہے۔

سوال: اگر یہ نمازیں قضاء پڑھے تو کیا حکم ہے؟

جواب :قضاء میں امام کو جہر سے ہی پڑھنا چاہیے اور منفرد کو اختیار ہے چاہے آواز سے پڑھے چاہے آہستہ سے۔

سوال : فرض نمازوں میں کتنی کتنی قراءت مسنون ہے؟

جواب :حالت سفر میں تو اختیار ہے کہ سورہ فاتحہ کے بعد جو سورت چاہے پڑھ لے البتہ اقامت (یعنی گھر رہنے کی حالت) میں قراءت کی خاص مقدار مسنون ہے۔

سوال : حالتِ اقامت کی قراءتِ مسنونہ کیا ہے؟

جواب :حالت اقامت میں نماز فجر اور نماز ظہر میں طوال مفصل پڑھنا اور نماز عصر

Marfat.com

اور نماز عشاء میں اوساط مفصل پڑھنا۔

اور نماز مغرب میں قصار مفصل پڑھنا مسنون ہے۔

سوال : طوال مفصل اور اوساط مفصل اور قصار مفصل کسے کہتے ہیں؟

جواب : قرآن مجید کے چھبیسویں پارے کی سورہ حجرات سے سورۂ بروج تک کی سورتوں کو طوال مفصل کہتے ہیں۔

اور سورہ طارق سے سورہ لم یکن تک کی سورتوں کو اوساط مفصل کہتے ہیں۔
اور سورۂ اذا زلزلت سے الناس یعنی آخر قرآن مجید تک کی سورتوں کو قصار مفصل کہتے ہیں۔

سوال : یہ قراءت مسنونہ امام کے لیے ہے یا منفرد کے لیے؟

جواب : امام اور منفرد دونوں کے لیے یہ قراءت مسنون ہے۔

سوال : اگر حالت اقامت میں کسی ضرورت سے قراءت مسنونہ چھوڑ دے تو کیا حکم ہے؟

جواب : جائز ہے۔

سوال : کیا کسی نماز میں کوئی خاص سورت اس طرح بھی مقرر ہے کہ اس کے سوا دوسری سورت جائز نہ ہو؟

جواب: کسی نماز کے لیے کوئی سورت اس طرح مقرر نہیں، شریعت نے آسانی کے لیے ہر جگہ سے قرآن مجید پڑھنے کی اجازت دی ہے، پس اپنی طرف سے مقرر کر لینا شریعت کے خلاف ہے۔

سوال : فجر کی سنتوں میں قراءت مسنونہ کیا ہے؟

Marfat.com

جواب: اکثر حضور رسول کریم ﷺ فجر کی سنتوں کی پہلی رکعت میں قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتے تھے۔

سوال: نماز وتر کی مسنون قراءت کیا ہے؟

جواب: پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور دوسری رکعت میں قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور تیسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھنا حضور ﷺ سے ثابت ہے۔

جماعت اور امامت کا بیان

سوال: امامت سے کیا مراد ہے؟

جواب: امامت کے معنی سردار ہونا' نماز میں جو شخص ساری جماعت کا سردار ہو اور سب مقتدی اس کی تابعداری کریں اسے امام کہتے ہیں۔

سوال: جماعت کے کیا معنی ہیں۔

جواب: جماعت مل کر نماز پڑھنے کو کہتے ہیں جس میں ایک امام ہوتا ہے اور سب مقتدی ہوتے ہیں۔

سوال: جماعت فرض ہے یا واجب یا سنت؟

جواب: جماعت سنت مؤکدہ ہے اس کی بہت تاکید ہے' بعض علماء تو اسے فرض اور بعض واجب بھی کہتے ہیں اور اس میں شک نہیں کہ جماعت میں بہت فائدے ہیں۔

سوال: جماعت سے نماز پڑھنے میں کیا کیا فائدے ہیں؟

جواب: ایک نماز پر ستائیس نمازوں کا ثواب ملنا' پانچوں وقت مسلمانوں کا آپس

Marfat.com

میں ملنا' اس کی وجہ سے آپس میں اتفاق اور محبت پیدا ہونا دوسروں کو دیکھ کر عبادت کا شوق اور رغبت پیدا ہونا نماز میں دل لگنا' جماعت میں بزرگ اور نیک لوگوں کی برکت سے گنہگاروں کی نماز کا بھی قبول ہو جانا' ناواقفوں کو واقف لوگوں سے مسائل پوچھنے میں آسانی ہونا حاجت مندوں اور غریبوں کا حال معلوم ہوتا رہنا ایک خاص عبادت یعنی نماز کی شان ظاہر ہونا' ان کے سوا اور بھی بہت سے فائدے ہیں۔

سوال: کن لوگوں کو جماعت میں نہ آنے کی اجازت ہے؟

جواب: عورتیں' نابالغ بچے' بیمار' بیمار کی خدمت کرنے والے لولے لنگڑے اپاہج' کٹے ہوئے پاؤں والے' بہت بوڑھے' اندھے' ان سب کے ذمے جماعت میں حاضر ہونا لازم نہیں۔

سوال: وہ کیا عذر ہیں جن سے اچھے خاصے آدمی کو جماعت میں نہ آنا جائز ہو جاتا ہے؟

جواب: سخت بارش' راستہ میں زیادہ کیچڑ' سخت جاڑا رات میں آندھی' سفر مثلاً ریل یا جہاز کی روانگی کا وقت قریب آ جانا' پاخانہ پیشاب کی حاجت ہونا' کھانے کا اس حال میں کہ بھوک زیادہ لگی ہو سامنے آ جانا' ان عذروں سے جماعت کی حاضری کی تاکید جاتی رہتی ہے۔

سوال: کن نمازوں میں جماعت سنت موکدہ ہے؟

جواب: تمام نمازوں میں جماعت سے نماز پڑھنا سنت موکدہ ہے نماز تراویح کی جماعت سنت کفایہ ہے رمضان شریف میں نماز وتر کی جماعت مستحب ہے۔

سوال: کم سے کم کتنے آدمیوں کی جماعت ہوتی ہے؟

Marfat.com

جواب: کم سے کم دو آدمی جماعت کے لیے کافی ہیں' ایک مقتدی ہو اور ایک امام مگر اس حالت میں مقتدی امام کے داہنی طرف کھڑا ہو اور جب دو مقتدی ہوں تو امام کو آگے بڑھ کر کھڑا ہونا چاہیے۔

سوال: جماعت میں لوگوں کو کس طرح کھڑا ہونا چاہیے؟

جواب: مل کر اور صفیں سیدھی کر کے کھڑے ہوں درمیان میں خالی جگہ نہ چھوڑیں' بچوں کو پیچھے کھڑا کریں' بڑے آدمیوں کی صفوں میں بچوں کو کھڑا کرنا مکروہ ہے۔ عورتوں کی صف بچوں کے بعد ہونی چاہیے۔

سوال: اگر امام کی نماز فاسد ہو جائے تو مقتدیوں کی نماز صحیح ہو جائے گی یا نہیں؟

جواب: جب امام کی نماز فاسد ہو جائے تو مقتدیوں کی نماز بھی فاسد ہو جائے گی مقتدیوں کو بھی اپنی نماز کا دہرانا ضروری ہوگا۔

سوال: امامت کا مستحق کون شخص ہے؟

جواب: اول عالم یعنی وہ شخص جو مسائل نماز سے اچھی طرح واقف ہو' بشرطیکہ اس کے اعمال بھی اچھے ہوں' اس کے بعد جو قرآن اچھا پڑھتا ہو' اس کے بعد جو زیادہ متقی پرہیز گار ہو' اس کے بعد جو زیادہ عمر والا ہو' اس کے بعد جو خوش خلق ہو اور شرافت ذاتی رکھتا ہو' اس کے بعد جو زیادہ خوبصورت اور صاحبِ وقار ہو' اس کے بعد جو نسبی شرافت رکھتا ہو۔

سوال: اگر مسجد کا امام معین ہو اور جماعت کے وقت اس سے افضل کوئی شخص آ جائے تو امامت کا زیادہ مستحق کون ہے؟

جواب: امام معین اس اجنبی آنے والے سے زیادہ مستحق ہے اگرچہ یہ اجنبی شخص

Marfat.com

امام معین سے زیادہ افضل ہو۔

سوال : کن لوگوں کے پیچھے نماز مکروہ ہے؟

جواب : بدعتی اور فاسق' جاہل' غلام اور جاہل گنوار اور احتیاط نہ کرنے والے اندھے اور ولد الزنا یعنی حرامی کے پیچھے نماز مکروہ ہے' لیکن اگر غلام اور گاؤں کا رہنے والا شخص عالم ہو اور اندھا احتیاط رکھتا ہو اور عالم ہو' یا قرآن مجید اچھا پڑھتا ہو اور ولد الزنا عالم اور نیک بخت ہو اور ان سے افضل کوئی اور شخص موجود نہ ہو تو ان کی امامت بلا کراہت جائز ہے۔

سوال : کن لوگوں کے پیچھے نماز بالکل نہیں ہوتی؟

جواب : دیوانے اور نشہ والے اور کافر یا مشرک کے پیچھے تو کسی شخص کی نماز نہیں ہوتی اور نابالغ کے پیچھے بالغوں کی اور عورتوں کے پیچھے مردوں کی نماز صحیح نہیں ہوتی اور جس نے باقاعدہ وضو یا غسل کیا ہے اس کی نماز معذور کے پیچھے نہیں ہوتی اور جو پورا ستر ڈھانکے ہوئے ہے اس کی نماز ایسے شخص کے پیچھے جس کا ستر کھلا ہوا ہے صحیح نہیں ہوتی۔

اور جو رکوع سجدہ کرتا ہے اس کی نماز رکوع سجدے کو اشارے سے ادا کرنے والے کے پیچھے نہیں ہوتی اور فرض پڑھنے والے کی نماز نفل پڑھنے والے کے پیچھے نہیں ہوتی' اسی طرح ایک فرض (مثلاً ظہر) پڑھنے والے کی نماز دوسرا فرض (مثلاً عصر) پڑھنے والے کے پیچھے نہیں ہوتی۔

سوال : نابالغ لڑکے کے پیچھے تراویح جائز ہے یا نہیں؟

جواب : تراویح بھی نابالغ کے پیچھے جائز نہیں' ہاں جب لڑکا پندرہ سال کا ہو جائے تو اگرچہ اور کوئی علامت بلوغ کی ظاہر نہ ہو اس کے پیچھے تراویح اور فرض نماز جائز ہے۔

Marfat.com

مفسدات نماز کا بیان

سوال: مفسدات نماز کس کو کہتے ہیں؟

جواب: مفسدات نماز ان چیزوں کو کہتے ہیں' جن سے نماز فاسد ہو جاتی ہے یعنی ٹوٹ جاتی ہے اور اسے لوٹانا ضروری ہو جاتا ہے۔

سوال: مفسدات نماز کیا کیا ہیں؟

جواب: (۱) نماز میں کلام کرنا چاہے قصداً ہو یا بھول کر' تھوڑا ہو یا بہت ہر صورت میں نماز ٹوٹ جاتی ہے (۲) سلام کرنا' یعنی کسی شخص کو سلام کرنے کے قصد سے سلام یا تسلیم یا السلام علیکم یا اسی جیسا کوئی لفظ کہہ دینا (۳) سلام کا جواب دینا یا چھینکنے والے کو یَرْحَمُکَ اللّٰہُ یا نماز سے باہر والے کسی شخص کی دعا پر آمین کہنا (۴) کسی بری چیز پر اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھنا' یا کسی اچھی خبر پر اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہنا یا کسی عجیب خبر پر سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا (۵) درد یا رنج کی وجہ سے آہ یا اوہ یا اف کرنا (٦) اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا یعنی قراءت بتانا (۷) قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا (۸) قرآن مجید پڑھنے میں کوئی سخت غلطی کرنا (۹) عمل کثیر کرنا' یعنی کوئی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والے یہ سمجھیں کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے (۱۰) کھانا پینا قصداً ہو یا بھولے سے (۱۱) دو صفوں کی مقدار برابر چلنا (۱۲) قبلے کی طرف سے بلا عذر سینہ پھیر لینا (۱۳) ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا (۱۴) ستر کھل جانے کی حالت میں ایک رکن کی مقدار ٹھہرنا (۱۵) دعا میں ایسی چیز مانگنا جو آدمیوں سے مانگی جاتی ہے' مثلاً یا اللہ مجھے آج

Marfat.com

سو روپے دے دے (۱۶) درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ آواز میں حروف ظاہر ہو جائیں (۱۷) بالغ آدمی کا نماز میں قہقہہ مار کر یا آواز سے ہنسنا (۱۸) امام سے آگے بڑھ جانا وغیرہ۔

مکروہاتِ نماز کا بیان

سوال: نماز میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب: (۱) سدل یعنی کپڑے کو لٹکانا' مثلاً چادر سر پر ڈال کر اس کے دونوں کنارے لٹکا دینا' یا اچکن یا چوغہ بغیر اس کے کہ آستینوں میں ہاتھ ڈالے جائیں کندھوں پر ڈال لینا (۲) کپڑوں کو مٹی سے بچانے کے لیے ہاتھ سے روکنا یا سمیٹنا (۳) اپنے کپڑوں یا بدن سے کھیلنا (۴) معمولی کپڑوں میں جنہیں پہن کر مجمع میں جانا پسند نہیں کیا جاتا' نماز پڑھنا (۵) منہ میں روپیہ یا پیسہ یا اور کوئی ایسی چیز رکھ کر نماز پڑھنا جس کی وجہ سے قراءت کرنے سے مجبور نہ رہے اور اگر قراءت سے مجبوری ہو جائے تو بالکل نماز نہ ہوگی (۶) سستی اور بے پروائی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا (۷) پائخانہ یا پیشاب کی حاجت ہونے کی حالت میں نماز پڑھنا (۸) بالوں کو سر پر جمع کر کے چٹلا باندھنا (۹) کنکریوں کو ہٹانا لیکن اگر سجدہ کرنا مشکل ہو تو ایک مرتبہ ہٹانے میں مضائقہ نہیں (۱۰) انگلیاں چٹخانا یا ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا (۱۱) کمر یا کوکھ یا کولھے پر ہاتھ رکھنا (۱۲) قبلے کی طرف سے منہ پھیر کر یا صرف نگاہ سے ادھر ادھر دیکھنا (۱۳) کتے کی طرح بیٹھنا یعنی رانیں کھڑی کر کے بیٹھنا اور رانوں کو پیٹ سے اور گھٹنوں کو

Marfat.com

سینے سے ملا لینا اور ہاتھوں کو زمین پر رکھ لینا (۱۴) سجدے میں دونوں کلائیوں کو زمین پر بچھا لینا مرد کے لیے مکروہ ہے (۱۵) کسی ایسے آدمی کی طرف نماز پڑھنا جو نمازی کی طرف منہ کیے ہوئے بیٹھا ہو (۱۶) ہاتھ یا سر کے اشارے سے سلام کا جواب دینا (۱۷) بلا عذر چار زانو آلتی پالتی مار کر بیٹھنا (۱۸) قصداً جمائی لینا' یا روک سکنے کی حالت میں نہ روکنا (۱۹) آنکھوں کو بند کر لینا' لیکن اگر نماز میں دل لگنے کے لیے بند کرے تو مکروہ نہیں (۲۰) امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا' لیکن اگر قدم محراب سے باہر ہوں تو مکروہ نہیں (۲۱) اکیلے امام کا ایک ہاتھ اونچی جگہ پر کھڑا ہونا اور اگر اس کے ساتھ مقتدی بھی ہوں تو مکروہ نہیں (۲۲) ایسی صف کے پیچھے اکیلے کھڑا ہونا جس میں جگہ خالی ہو (۲۳) کسی جاندار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا (۲۴) ایسی جگہ نماز پڑھنا کہ نمازی کے سر کے اوپر یا اس کے سامنے یا دائیں بائیں طرف یا سجدے کی جگہ تصویر ہو (۲۵) آیتیں یا سورتیں یا تسبیحیں انگلیوں پر شمار کرنا (۲۶) چادر یا کوئی اور کپڑا اس طرح لپیٹ کر نماز پڑھنا کہ جلدی سے ہاتھ نہ نکل سکیں (۲۷) نماز میں انگڑائی لینا یعنی سستی اتارنا (۲۸) عمامہ کے پیچ پر سجدہ کرنا (۲۹) سنت کے خلاف نماز میں کوئی کام کرنا۔

نماز وتر کا بیان

سوال : نماز وتر واجب ہے یا سنت؟

جواب : نماز وتر واجب ہے اس کے پڑھنے کی تاکید فرض نمازوں کے برابر ہے

اور چھوٹ جائے تو قضا پڑھنا واجب ہے اور بلا عذر قصداً چھوڑنا بڑا گناہ ہے۔

سوال : نماز وتر کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب : نماز وتر کی تین رکعتیں ہیں' دو رکعتیں پڑھ کر قعدہ کیا جاتا ہے اور التحیات پڑھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں' پھر ایک رکعت پڑھ کر قعدہ کرتے ہیں اور التحیات' درود شریف' دعا پڑھ کر سلام پھیرتے ہیں۔

سوال : وتر کی نماز میں دوسری نمازوں سے کیا فرق ہے؟

جواب : اس کی تیسری رکعت میں دعائے قنوت پڑھی جاتی ہے' جس کی ترکیب یہ ہے کہ تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورت سے فارغ ہو کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ کانوں تک اٹھائے اور پھر ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھے' پھر رکوع میں جائے اور باقی نماز معمول کے موافق پوری کرے۔

سوال : دعائے قنوت زور سے پڑھنی چاہیے یا آہستہ؟

جواب : امام ہو یا منفرد سب کو دعائے قنوت آہستہ پڑھنی چاہیے۔

سوال : دعائے قنوت یاد نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب : کوئی اور دعا ءمثلاً رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھ لینی چاہیے۔

سوال : اگر مقتدی نے پوری دعائے قنوت نہیں پڑھی تھی کہ امام نے رکوع کر دیا تو مقتدی کیا کرے؟

جواب : دعائے قنوت چھوڑ دے اور رکوع میں چلا جائے۔

Marfat.com

سنت اور نفل نمازوں کا بیان

سوال : کتنی نمازیں سنت مؤکدہ ہیں؟

جواب : دو رکعتیں نماز فجر کے فرضوں سے پہلے اور چار رکعتیں (ایک سلام سے نماز ظہر اور نماز جمعہ کے فرضوں سے پہلے اور دو رکعتیں نماز ظہر کے فرضوں کے بعد اور چار رکعتیں (ایک سلام سے) نماز جمعہ کے بعد اور دو رکعتیں مغرب کے فرضوں کے بعد اور دو رکعتیں عشاء کے فرضوں کے بعد اور رمضان شریف میں نماز تراویح کی بیس رکعتیں سنت موکدہ ہیں۔

سوال : کتنی نمازیں سنت غیر مؤکدہ ہیں؟

جواب : نماز عصر سے پہلے چار رکعتیں اور عشاء کی سنت موکدہ کے بعد دو رکعتیں اور مغرب کی سنت موکدہ کے بعد چھ رکعتیں اور جمعہ کے بعد کی سنت موکدہ کے بعد دو رکعتیں اور تحیۃ الوضو کی دو رکعتیں' تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں' نماز چاشت کی چار یا آٹھ رکعتیں' نماز وتر کے بعد دو رکعتیں' نماز تہجد کی چار یا چھ یا آٹھ رکعتیں' صلوٰۃ التسبیح' نماز استخارہ' نماز توبہ' نماز حاجت' وغیرہا' یہ تمام نمازیں سنت غیر مؤکدہ ہیں۔

سوال : سنتیں مسجد میں پڑھنی بہتر ہیں یا گھر میں؟

جواب : تمام سنتیں اور نفل نمازیں گھر میں پڑھنی بہتر ہیں' سوائے چند سنتوں اور نفلوں کے کہ ان کو مسجد میں پڑھنا افضل ہے' جیسے نماز تراویح' تحیۃ المسجد' سورج گرہن کی نماز وغیرہ۔

Marfat.com

سوال : نفل نماز کس کس وقت پڑھنا مکروہ ہے؟

جواب : صبح صادق ہونے کے بعد فجر کی دو رکعت سنتوں کے علاوہ فرضوں سے پہلے نفل نماز مکروہ ہے۔

فجر کے فرضوں کے بعد آفتاب کے نکلنے سے پہلے پہلے نفل نماز مکروہ ہے، عصر کے فرضوں کے بعد آفتاب کے متغیر ہونے سے پہلے پہلے نفل نماز مکروہ ہے، لیکن ان تینوں وقتوں میں فرض نماز کی قضا اور واجب نماز کی قضا اور نماز جنازہ اور سجدۂ تلاوت بلا کراہت جائز ہے۔

اور آفتاب نکلنا شروع ہونے سے ایک نیزہ بلند ہونے تک اور ٹھیک دوپہر کے وقت۔

اور آفتاب متغیر ہو جانے سے غروب ہونے تک ہر نماز مکروہ ہے، ہاں اگر اسی دن کی عصر کی نماز نہ پڑھی ہو تو اسے آفتاب متغیر ہونے اور غروب ہونے کی حالت میں بھی پڑھ لینا جائز ہے۔

اسی طرح خطبہ کے وقت سنت اور نفل نماز مکروہ ہے۔

سوال : آفتاب کے متغیر ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب : جب آفتاب سرخ ٹکیہ کی طرح ہو جائے اور اس پر نظر ٹھیرنے لگے تو سمجھو کہ آفتاب متغیر ہو گیا۔

نماز تراویح کا بیان

سوال : نماز تراویح سنت ہے یا نفل؟

Marfat.com

جواب: نماز تراویح مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے سنت مؤکدہ ہے اور جماعت سے پڑھنا سنت کفایہ ہے، یعنی اگر محلے کی مسجد میں نماز تراویح جماعت سے پڑھی جائے اور کوئی شخص گھر میں اکیلا پڑھ لے تو گنہگار نہ ہوگا، لیکن اگر تمام محلے والے جماعت سے نہ پڑھیں تو سب گنہگار ہوں گے۔

سوال: نماز تراویح کا وقت کیا ہے؟

جواب: نماز تراویح کا وقت نماز عشاء کے بعد سے فجر تک ہے، نماز وتر سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی تراویح کا وقت ہے یعنی اگر کسی شخص کی تراویح کی کچھ رکعتیں رہ گئی ہوں اور امام وتر پڑھنے لگے تو یہ شخص امام کے ساتھ وتر میں شریک ہو جائے اور وتر کے بعد اپنی تراویح کی چھوٹی ہوئی رکعتیں پوری کرلے تو جائز ہے۔

سوال: نماز تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں، ان کی تعداد اور کیفیت بیان کرو؟

جواب: بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ مسنون ہیں یعنی دو رکعتوں کی نیت کرلے اور ہر ترویحہ (یعنی چار رکعتوں) کے بعد تھوڑی دیر آرام کرلینا مستحب ہے۔

سوال: جتنی دیر آرام لینے کے لیے بیٹھیں تو خاموش رہیں یا کچھ پڑھیں؟

جواب: اختیار ہے چاہے خاموش رہیں یا قرآن مجید (آہستہ آہستہ) پڑھیں یا تسبیح پڑھ لیں یا اکیلے اکیلے نماز نفل پڑھ لیں۔

سوال: نماز تراویح میں قرآن مجید ختم کرنا کیسا ہے؟

جواب: پورے مہینے میں ایک مرتبہ قرآن مجید ختم کرنا سنت ہے اور دو مرتبہ ختم کرنا افضل ہے اور تین مرتبہ ختم کرنا اس سے زیادہ افضل ہے لیکن دو مرتبہ اور تین مرتبہ ختم کرنے کی فضیلت اس وقت ہے کہ مقتدیوں کو دشواری نہ ہو۔ ہاں ایک

مرتبہ ختم کرنے میں لوگوں کی سستی کا لحاظ نہ کیا جائے۔

سوال : نماز تراویح بیٹھ کر پڑھنا کیسا ہے؟

جواب : کھڑے ہونے کی طاقت ہوتے ہوئے بیٹھ کر تراویح پڑھنا مکروہ ہے۔

سوال : بعض لوگ رکعت کے شروع سے شریک نہیں ہوتے' جب امام رکوع میں جانے لگتا ہے تو شریک ہو جاتے ہیں' یہ کیسا ہے؟

جواب : مکروہ ہے شروع رکعت سے شریک ہونا چاہیے۔

سوال : اگر کسی شخص کو فرض کی نماز جماعت سے نہیں ملی تو اسے فرض تنہا پڑھ کر تراویح کی جماعت میں شریک ہونا جائز ہے یا نہیں؟

جواب : جائز ہے۔

نمازوں کو قضا پڑھنے کا بیان

سوال : ادا اور قضا کسے کہتے ہیں؟

جواب : ادا اُسے کہتے ہیں کہ کسی عبادت کو اس کے مقررہ وقت پر کرلیا جائے اور قضا اُسے کہتے ہیں کہ کسی فرض یا واجب کو اس کے مقررہ وقت گذر جانے کے بعد کیا جائے۔

مثلاً ظہر کی نماز ظہر کے وقت میں پڑھ لی تو ادا کہلائے گی اور ظہر کا وقت نکل جانے کے بعد پڑھی تو قضا سمجھی جائے گی۔

سوال : قضا کن نمازوں کی واجب ہوتی ہے؟

جواب : تمام فرض نمازوں کی قضا فرض' اور واجب کی قضا واجب ہے اور بعض

Marfat.com

سنتوں کی قضا سنت ہے۔

سوال : کسی فرض یا واجب کو وقت پر ادا نہ کرنا اور قضا کر دینا کیسا ہے؟

جواب : قصداً اور بلا عذر کسی فرض یا واجب یا سنت مؤکدہ کو اس کے وقت پر ادا نہ کرنا گناہ ہے' فرض اور واجب کو وقت' پر ادا نہ کرنے کا گناہ بہت بڑا ہے' اس کے بعد سنت کا۔

ہاں اگر بلا قصد قضا ہو جائے' مثلاً نماز پڑھنا بھول گیا یا نماز کے وقت آنکھ نہ کھلی سوتا رہ گیا تو گناہ نہیں۔

سوال : فرض یا واجب نماز قضا ہو جائے تو کس وقت پڑھنی چاہیے؟

جواب : جس وقت یاد آ جائے یا جاگے فوراً پڑھ لے' دیر کرنا گناہ ہے ہاں اگر وقت مکروہ میں یاد آ جائے یا جاگے تو وقت مکروہ نکل جانے کے بعد پڑھے۔

سوال : قضا نماز کی نیت کس طرح کرنی چاہیے؟

جواب : قضا نماز کی نیت اس طرح کرنی چاہیے کہ میں فلاں دن کی فجر یا ظہر کی نماز قضا پڑھتا ہوں' صرف یہ نیت کر لینا کہ ظہر یا فجر کی قضا پڑھتا ہوں کافی نہیں ہے۔

سوال : اگر کسی کے ذمے بہت سی نمازیں قضا ہوں اور اسے دن یاد نہ ہو مثلاً اس نے مہینے دو مہینے بالکل نماز نہیں پڑھی اور اسے یہ تو معلوم ہے کہ میرے اوپر فجر کی مثلاً تیس نمازیں اور اسی قدر ظہر وغیرہ کی نمازیں ہیں لیکن اسے مہینہ یاد نہیں کہ کس مہینے کی نمازیں چھوٹی تھیں' تو نیت کس طرح کرے؟

جواب : ایسی صورت میں جب کسی نماز مثلاً فجر کی قضا کرے تو اس طرح نیت کرے کہ میرے ذمے جس قدر فجر کی نمازیں باقی ہیں ان میں سے پہلی فجر کی نماز

پڑھتا ہوں یا ان میں سے آخری فجر کی نماز پڑھتا ہوں اسی طرح جو نماز قضا کرے اس کی نیت اسی طریقے سے کرنی چاہیے۔

سوال: قضا نماز مسجد میں پڑھنا بہتر ہے یا گھر میں؟

جواب: اگر اکیلے آدمی کی نماز قضا ہو تو گھر میں پڑھنا بہتر ہے اور مسجد میں بھی پڑھ لے تو مضائقہ نہیں، لیکن کسی سے یہ ذکر نہ کرے کہ میں نے یہ نماز قضا پڑھی ہے، کیونکہ اپنی قضا نمازوں کا دوسروں سے ذکر کرنا مکروہ ہے۔

سوال: وہ سنتیں کون سی ہیں، جن کا قضا کرنا سنت ہے؟

جواب: فجر کی سنتیں اگر مع فرض کے قضا ہو جائیں تو زوال سے پہلے ان کو بھی مع فرضوں کے قضا پڑھ لینا چاہیے اور زوال کے بعد پڑھے تو صرف فرضوں کی قضا کرے اور اگر صرف سنتیں چھوٹ گئیں تو سنتوں کی قضا نہیں، طلوع آفتاب سے پہلے پڑھ لینا تو مکروہ ہے اور آفتاب نکلنے کے بعد پڑھنا مکروہ تو نہیں، مگر وہ سنتیں نہ ہوں گی نفل ہو جائیں گے۔

سوال: ظہر کی چار سنتیں اگر فرض سے پہلے نہ پڑھی گئیں تو ان کا کیا حکم ہے؟

جواب: ظہر اور جمعہ کی سنتیں اگر فرض سے پہلے نہیں پڑھیں تو فرض کے بعد پڑھ لے اور فرض کے بعد دو سنتوں سے پہلے یا ان کے بعد دونوں طرح پڑھنے کی گنجائش ہے، بہتر یہ ہے کہ دو سنتوں کے بعد پڑھے۔

مدرک، مسبوق، لاحق کا بیان

سوال: مدرک کسے کہتے ہیں؟

Marfat.com

جواب : جس کو امام کے ساتھ پوری نماز ملی ہو یعنی پہلی رکعت سے شریک ہوا ہو آخر تک ساتھ رہا ہو اسے مدرک کہتے ہیں۔

سوال : مسبوق کسے کہتے ہیں؟

جواب : مسبوق اس شخص کو کہتے ہیں ہیں کہ جس کو امام کے ساتھ شروع سے ایک یا کئی رکعتیں نہ ملی ہوں۔

سوال : لاحق کسے کہتے ہیں؟

جواب :لاحق اس شخص کو کہتے ہیں جس کی امام کے ساتھ شریک ہونے کے بعد ایک یا کئی رکعتیں جاتی رہی ہوں' جیسے ایک شخص امام کے ساتھ شریک ہوا لیکن قعدہ میں بیٹھے بیٹھے سو گیا اور اتنی دیر سوتا رہا کہ امام نے ایک یا دو رکعتیں اور پڑھ لیں۔

سوال : مسبوق اپنی چھوٹی ہوئی نماز کس وقت اور کس طرح پوری کرے؟

جواب :امام کے ساتھ آخر نماز تک شریک رہے' جب امام سلام پھیرے تو مسبوق اس کے ساتھ سلام نہ پھیرے بلکہ کھڑا ہو جائے اور چھوٹی ہوئی رکعتوں کو اس طرح ادا کرے کہ گویا اس نے ابھی نماز شروع کی ہے۔ مثلاً جب تمہاری صرف ایک رکعت چھوٹی ہو تو امام کے سلام کے بعد اسے اس طرح پڑھو کہ پہلے ثنا اور اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر سورہ فاتحہ پڑھو' پھر کوئی اور سورت ملاؤ' پھر قاعدہ کے موافق رکعت پوری کر کے قعدہ کرو اور سلام پھیرو' یہ طریقہ ہر نماز کی چھوٹی ہوئی رکعت پوری کرنے کا ہے۔

اور جب تمہاری ظہر یا عصر یا عشاء یا فجر کی دو رکعتیں رہ گئی ہوں' تو پہلی رکعت میں ثنا اور تعوذ اور تسمیہ کے بعد فاتحہ اور سورت اور دوسری رکعت میں فاتحہ اور

Marfat.com

سورت پڑھ کر رکوع سجدے کر کے قعدہ کرو اور سلام پھیرو اور اگر ظہر یا عصر یا عشاء کی صرف ایک رکعت امام کے ساتھ ملی تو اپنی تین رکعتیں اسی طرح پوری کرو کہ پہلی رکعت فاتحہ اور سورت کے ساتھ پڑھ کر قعدہ کرو اور پھر ایک رکعت فاتحہ اور سورت کے ساتھ پڑھو پھر ایک رکعت میں صرف فاتحہ پڑھ کر رکعت پوری کرو اور سلام پھیرو' اور اگر مغرب کی ایک رکعت امام کے ساتھ ملی ہو تو ایک رکعت فاتحہ اور سورت کے ساتھ پڑھ کر قعدہ کرو پھر دوسری رکعت بھی فاتحہ اور سورۃ کے ساتھ پڑھ کر قعدہ کرو اور سلام پھیرو' غرض جب نماز کی صرف ایک رکعت امام کے ساتھ ملی ہو تو اپنی نماز میں ایک رکعت کے بعد قعدہ کرنا چاہیے خواہ کسی وقت کی نماز ہو۔

سوال : اگر مسبوق امام کے سلام پھیرتے ہی کھڑا ہو گیا اور امام نے سجدہ سہو کیا تو مسبوق کیا کرے؟

جواب : لوٹ آئے اور امام کے ساتھ سجدہ سہو میں شریک ہو جائے۔

سوال : اگر مسبوق نے بھولے سے امام کے ساتھ خود بھی سلام پھیر دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب :اگر امام کے سلام سے پہلے یا ٹھیک اس کے ساتھ ساتھ سلام پھیرا تو مسبوق کے ذمے سجدہ سہو نہیں ہے اور نماز پوری کر لے اور اگر امام کے سلام کے بعد اس نے سلام پھیرا تو اپنی نماز کے آخر میں سجدہ سہو کرنا واجب ہے۔

سوال : لاحق اپنی چھوٹی ہوئی نماز کو کس وقت اور کس طرح پوری کرے؟

جواب :لاحق کی جو رکعت کسی عذر مثلاً سو جانے کی وجہ سے رہ گئی ہو تو جس وقت وہ جاگے پہلے اپنی چھوٹی ہوئی نماز امام کا ساتھ چھوڑ کر پڑھ لے اور اس طرح پڑھے جیسے امام کے ساتھ پڑھتا ہے' یعنی قراءت نہ کرے اور جب چھوٹی ہوئی

نماز پوری کر لے تو امام کے ساتھ ہو کر باقی نماز پوری کرے اور اگر امام فارغ ہو چکا ہے تو باقی نماز بھی اسی طرح پوری کرے جیسے امام کے پیچھے پڑھتا ہے۔ اس حالت میں اگر اسے کوئی سہو ہو جائے تو سجدہ سہو بھی نہ کرے کیونکہ اس وقت بھی وہ مقتدی ہے اور مقتدی کے سہو پر سجدہ سہو نہیں آتا۔

سجدہ سہو کا بیان

سوال : سجدہ سہو کسے کہتے ہیں؟

جواب :سہو کے معنی بھول جانے کے ہیں' بھولے سے کبھی کبھی نماز میں کمی زیادتی ہو کر نقصان آ جاتا ہے' بعضے نقصان ایسے ہیں کہ ان کو رفع کرنے کے لیے نماز کے آخری قعدہ میں دو سجدے کیے جاتے ہیں ان کو سجدہ سہو کہتے ہیں۔

سوال : سجدہ سہو کس طرح کیا جاتا ہے؟

جواب : قعدہ اخیرہ میں تشہد پڑھنے کے بعد ایک طرف سلام پھیر کر تکبیر کہے اور سجدہ کرے سجدہ میں تین بار تسبیح پڑھے پھر تکبیر کہتا ہوا سر اٹھائے اور سیدھا بیٹھ کر پھر تکبیر کہتا ہوا دوسرا سجدہ کرے پھر تکبیر کہتا ہوا سر اٹھائے اور بیٹھ کر پھر دوبارہ التحیات اور درود شریف اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیرے۔

سوال : اگر سجدہ سہو کے سلام سے پہلے التحیات کے بعد درود اور دعا بھی پڑھ لے تو کیسا ہے؟

جواب :بعض علماء نے اسے احتیاطاً پسند کیا ہے کہ سجدۂ سہو سے پہلے بھی تشہد اور درود اور دعا پڑھے اور سجدہ سہو کے بعد بھی تینوں چیزیں پڑھ لے' اس لیے پڑھ لینا

Marfat.com

بہتر ہے لیکن نہ پڑھنے میں بھی نقصان نہیں۔

سوال : سجدہ سہو صرف فرض نمازوں میں واجب ہے یا تمام نمازوں میں؟

جواب : تمام نمازوں میں سجدۂ سہو کا حکم یکساں ہے۔

سوال : اگر ایک طرف بھی سلام نہ پھیرا اور سجدۂ سہو کر لیا تو کیا حکم ہے؟

جواب : ایسا کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔

سوال : اگر دونوں سلاموں کے بعد سجدۂ سہو کیا تو کیا حکم ہے؟

جواب : ایک روایت کے موافق جائز ہے' مگر قوی بات یہ ہے کہ ایک ہی طرف سلام پھیرے' اگر دونوں طرف سلام پھیر دیا تو سجدۂ سہو نہ کرے بلکہ نماز کو دہرا لے۔

سوال : سجدۂ سہو کن چیزوں سے واجب ہوتا ہے؟

جواب : کسی واجب کے چھوٹ جانے سے یا واجب میں تاخیر ہو جانے سے یا کسی فرض میں تاخیر ہو جانے سے یا کسی فرض کو مقدم کر دینے سے یا کسی فرض کو مکرر کر دینے سے' مثلاً دو رکوع کر لیے یا کسی واجب کی کیفیت بدل دینے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے۔

سوال : یہ باتیں جن کو بھول کر کرنے سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے اگر قصداً کی جائیں تو کیا حکم ہے؟

جواب : قصداً کرنے سے سجدۂ سہو سے نقصان دفع نہیں ہوتا' بلکہ نماز کو لوٹانا واجب ہوتا ہے۔

سوال : اگر ایک نماز میں کئی باتیں ایسی ہو جائیں جن میں سے ہر ایک پر سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے تو کتنے سجدے کرے؟

Marfat.com

جواب : صرف ایک مرتبہ دو سجدہ سہو کر لینا کافی ہے؟

سوال : قراءت میں کیا کیا تغیرات ہو جانے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے؟

جواب :(۱) فرض نماز کی پہلی رکعت یا دوسری رکعت یا ان دونوں میں اور واجب یا سنت یا نفل نمازوں کی کسی ایک یا زیادہ رکعتوں میں سورۂ فاتحہ چھوٹ جانے سے (۲) انہیں تمام رکعات میں پوری سورہ فاتحہ یا اس کے زیادہ حصے کو مکرر پڑھ جانے سے (۳) سورۂ فاتحہ سے پہلے سورۃ پڑھ لینے سے (۴) فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعتوں کے سوا ہر نماز کی (فرض ہو یا واجب یا سنت یا نفل) کسی رکعت میں سورت چھوٹ جانے سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔

بشرطیکہ یہ تمام باتیں بھولے سے ہوئی ہوں۔

سوال : اگر بھولے سے تعدیل ارکان نہ کرے تو سجدہ سہو واجب ہوگا یا نہیں؟

جواب : سجدۂ سہو واجب ہوگا۔

سوال : اگر قعدۂ اولیٰ بھول جائے تو کیا حکم ہے۔

جواب : اگر بھولے سے اٹھنے لگے تو جب تک بیٹھنے کے قریب ہو بیٹھ جائے اور سجدۂ سہو نہ کرے اور اگر کھڑے ہونے کے قریب ہو جائے تو قعدہ کو چھوڑ دے اور کھڑا ہو جائے آخر میں سجدۂ سہو کر لے نماز ہو جائے گی۔

سوال : اور کن کن باتوں سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے؟

جواب : (۱) رکوع مکرر یعنی دو بار کر لینے سے۔ (۲) تین سجدے کر لینے سے۔ (۳) قعدۂ اولیٰ یا قعدۂ اخیرہ میں تشہد چھوٹ جانے سے (۴) قعدۂ اولیٰ میں تشہد کے بعد درود بقدر اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ پڑھنے سے یا اتنی دیر خاموش

Marfat.com

بیٹھے رہنے سے۔ (۵) جہری نمازوں میں امام کے آہستہ پڑھنے سے (۶) سری نمازوں میں امام کے جہر کرنے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے بشرطیکہ یہ تمام باتیں بھولے سے ہوئی ہوں۔

سوال : اگر امام کے پیچھے مقتدی سے کچھ سہو ہو جائے تو کیا کرے؟

جواب : مقتدی کے ذمے اپنے سہو سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا۔

سوال : مسبوق کو اپنی باقی نماز پوری کرنے میں سہو ہو تو کیا کرے؟

جواب : اس صورت میں اپنی نماز کے آخری قعدہ میں سجدۂ سہو کرنا اس پر واجب ہے۔

سجدۂ تلاوت کا بیان

سوال : سجدۂ تلاوت کسے کہتے ہیں؟

جواب : تلاوت کے معنی پڑھنے کے ہیں، قرآن شریف میں چند مقام ایسے ہیں جن کے پڑھنے یا کسی کو پڑھتے ہوئے سننے سے سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے، اسے سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔

سوال : وہ کتنے مقام ہیں جن کو پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا پڑتا ہے؟

جواب : تمام قرآن مجید میں چودہ مقام ہیں جن کو چودہ سجدے بھی کہتے ہیں۔

سوال : اگر نماز کے باہر سجدے کی آیت پڑھے تو کس وقت اور کس طرح سجدہ کرے؟

جواب : بہتر تو یہی ہے کہ جس وقت سجدے کی آیت پڑھی ہے اسی وقت سجدہ کر لے لیکن اگر اس وقت نہ کیا جب بھی کوئی گناہ نہیں، ہاں زیادہ تاخیر کرنا مکروہ ہے۔ اور نماز سے باہر سجدہ کرنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر تکبیر کہتا ہوا

سجدہ کرے اور پھر تکبیر کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہو' لیکن اگر بیٹھے ہی سے سجدے میں گیا اور سجدے سے اٹھ کر بیٹھ گیا' جب بھی سجدہ ادا ہو گیا۔

سوال : سجدہ تلاوت کرنے کے لیے کیا شرائط ہیں؟

جواب: جو شرائط نماز کی ہیں وہی سجدہ تلاوت کی ہیں' یعنی بدن اور کپڑے اور جگہ کا پاک ہونا' ستر ڈھکنا' قبلے کی طرف منہ کرنا' سجدۂ تلاوت کی نیت کرنا۔

سوال : سجدۂ تلاوت کن چیزوں سے فاسد ہو جاتا ہے؟

جواب : جن چیزوں سے نماز فاسد ہوتی ہے انہیں سے سجدہ تلاوت بھی فاسد ہو جاتا ہے۔

سوال : اگر سجدہ کی آیت دو یا زیادہ مرتبہ پڑھی تو کیا حکم ہے؟

جواب :اگر سجدے کی کوئی خاص آیت ایک مجلس میں دو یا زیادہ مرتبہ پڑھے یا سنے تو ایک ہی سجدہ واجب ہوتا ہے۔

سوال : اگر ایک مجلس میں سجدے کی دو آیتیں پڑھیں یا ایک آیت دو مجلسوں میں پڑھی تو کیا حکم ہے؟

جواب :ایک مجلس میں جتنی مختلف سجدوں کی آیتیں پڑھیں یا ایک آیت جتنی مجلسوں میں مکرر پڑھی ہے اتنے سجدے واجب ہوں گے۔

سوال : اگر کوئی شخص قرآن شریف کی تلاوت کرتے وقت آگے پیچھے سے پڑھ لے اور صرف آیت سجدہ چھوڑ دے تو یہ کیسا ہے؟

جواب : ایسا کرنا مکروہ ہے۔

سوال :اگر تلاوت کرنے والا ایسی جگہ تلاوت کر رہا ہے کہ وہاں اور لوگ بھی بیٹھے

Marfat.com

ہیں تو وہ سجدے کی آیت آہستہ پڑھ لے کہ اور لوگ نہ سنیں تو کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے' بلکہ بہتر یہی ہے کہ آہستہ پڑھے۔

بیمار کی نماز کا بیان

سوال: بیمار کے لیے کس حالت میں بیٹھ کر نماز پڑھنا درست ہے؟

جواب: جب کہ بیمار میں بالکل کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو یا کھڑے ہونے سے سخت تکلیف ہوتی ہو یا مرض کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہو یا سر میں چکر آ کر گر جانے کا خوف ہو یا کھڑے ہونے کی طاقت تو ہے لیکن رکوع سجدہ نہیں کر سکتا تو ان سب صورتوں میں بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز ہے پھر اگر رکوع سجدہ کر سکتا ہے تو رکوع سجدے کے ساتھ اور نہیں کر سکتا تو رکوع سجدے کے اشاروں سے نماز پڑھ لے' رکوع اور سجدے کے اشارے سر جھکا کر کرے اور رکوع کے اشارے سے سجدے کے اشارے میں سر کو زیادہ جھکائے۔

سوال: اگر کوئی شخص پورا قیام نہیں کر سکتا لیکن تھوڑی دیر کھڑا ہو سکتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس پر اتنی دیر کھڑا ہونا ضروری ہے؟

سوال: اگر مریض میں بیٹھ کر بھی نماز پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب: لیٹے لیٹے نماز پڑھ لے' لیٹ کر نماز پڑھنے کی صورت یہ ہے کہ چت لیٹے اور پاؤں قبلے کی طرف کرے لیکن پھیلانا نہیں چاہیے' گھٹنے کھڑے رکھے اور سر کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر اونچا کر لے اور رکوع سجدے کے لیے سر جھکا کر اشارے سے نماز پڑھے یہ صورت تو افضل ہے اور جائز یہ بھی ہے کہ شمال کی

Marfat.com

جانب سر کر کے دائیں کروٹ پر یا جنوب کی جانب سر کر کے بائیں کروٹ پر لیٹے اور اشارے سے نماز پڑھ لے ان دونوں صورتوں میں سے دائیں کروٹ پر لیٹنا افضل ہے۔

سوال: اگر بیمار میں سر سے اشارہ کرنے کی بھی طاقت نہ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: جب سر سے اشارہ بھی نہ کر سکے تو نماز مؤخر کرے، پھر اگر ایک رات دن سے زیادہ اس کی یہی حالت رہی تو چھوٹی ہوئی نمازوں کی قضا بھی اس کے ذمے نہیں، ہاں اگر ایک رات دن یا اس سے کم میں اسے سر سے اشارہ کرنے کی بھی طاقت آ گئی تو چھوٹی ہوئی نمازوں کی جو پانچ نمازیں یا اس سے کم ہوں گی) قضا اس کے ذمے لازم ہوگی۔

مسافر کی نماز کا بیان

سوال: کتنی دور کے سفر کا ارادہ کرنے سے آدمی مسافر ہوتا ہے؟

جواب: شریعت میں مسافر اس کو کہتے ہیں جو اتنی دور جانے کا ارادہ کر کے نکلے جہاں تین دن میں پہنچ سکے، تین دن میں پہنچنے سے یہ غرض نہیں کہ سارا دن چل کر تین دن میں پہنچے بلکہ ہر روز صبح سے زوال تک چلنا معتبر ہے اور چال سے درمیانی درجے کی چال اور دن سے چھوٹے سے چھوٹا دن مراد ہے۔

سوال: درمیانی درجے کی چال سے کیا مراد ہے اور تین دن کی مسافت کتنے میل ہوتی ہے؟

جواب: درمیانی درجے کی چال سے پیدل آدمی کی چال مراد ہے، اور ٹھیک بات

تو یہی ہے کہ تین منزل کی مسافت معتبر ہے لیکن آسانی کے لیے اڑتالیس میل کی مسافت تین منزل کے برابر سمجھ لی گئی ہے۔

سوال: اگر کوئی شخص ریل یا گھوڑا گاڑی یا موٹر پر اتنی دور کا ارادہ کر کے چلے جہاں پیدل آدمی تین دن میں پہنچتے ہیں تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ مسافر ہو گیا خواہ کتنی ہی جلدی پہنچ جائے۔

سوال: مسافر کی نماز میں کیا فرق ہو جاتا ہے؟

جواب: مسافر ظہر اور عصر اور عشاء کی نمازیں بجائے چار رکعت کے دو رکعت پڑھتا ہے اور فجر مغرب اور وتر کی نمازیں اپنے حال پر رہتی ہیں ان میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

سوال: چار رکعتوں والی نمازوں کی دو رکعتیں پڑھنے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: اسے قصر کہتے ہیں۔

سوال: مسافر کس وقت سے قصر شروع کرے؟

جواب: جب اپنی بستی کی آبادی سے باہر نکل جائے اس وقت سے قصر کرنے لگے۔

سوال: مسافر کب تک قصر کرے؟

جواب: جب تک سفر کرتا رہے اور کسی شہر یا قصبے یا گاؤں میں پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت نہ ہو اس وقت تک نماز قصر کرتا رہے اور جب کسی جگہ پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت کر لی تو نیت کرتے ہی پوری نماز پڑھنے لگے۔

سوال: اگر کسی جگہ دو چار دن ٹھہرنے کا ارادہ تھا لیکن کام پورا نہ ہوا پھر دو چار دن کی نیت کر لی' پھر کام پورا نہ ہوا اور دو چار دن کی نیت کر لی اسی طرح پندرہ دن سے زیادہ گذر گئے تو کیا حکم ہے؟

Marfat.com

جواب : جب تک اکٹھے پندرہ دن کی نیت نہ کرے نماز قصر پڑھنا چاہیے اور اسی حالت میں پندرہ دن سے بھی زائد گذر جائیں تو بھی کچھ مضائقہ نہیں۔

سوال : اگر مسافر چار رکعتوں والی نماز پوری پڑھ لے تو کیا حکم ہے؟

جواب : اگر دوسری رکعت پر قعدہ کرلیا ہے تو آخر میں سجدہ سہو کر لینے سے نماز ہو جائے گی' لیکن قصداً ایسا کرنے سے گنہگار ہوگا اور بھولے سے ہو گیا تو گناہ بھی نہیں۔

اور اس صورت میں دو رکعتیں فرض اور دو نفل ہو جائیں گی' لیکن اگر دوسری رکعت پر قعدہ نہیں کیا تو نماز فرض ادا نہ ہوگی' چاروں نفل ہو جائیں گے' فرض پھر دوبارہ پڑھے۔

سوال : اگر مسافر کسی مقیم کے پیچھے نماز پڑھے تو کیا حکم ہے؟

جواب : امام مقیم کی اقتداء کرنے سے مقتدی مسافر کے ذمے بھی چاروں رکعتیں فرض ہو جاتی ہیں۔

سوال : اگر امام مسافر ہو اور مقتدی مقیم ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب : مسافر امام اپنی دو رکعتیں پوری کر کے سلام پھیر دے اور سلام پھیرنے کے بعد کہہ دے کہ تم اپنی نماز پوری کر لو' میں مسافر ہوں' مقتدی بغیر سلام پھیرے کھڑے ہو جائیں اور اپنی اپنی دو رکعتیں پوری کر لیں' لیکن ان دونوں رکعتوں میں فاتحہ اور سورت نہ پڑھیں' اور اگر کوئی سہو ہو جائے تو سجدۂ سہو بھی نہ کریں۔

سوال : چلتی ریل اور جہاز پر نماز جائز ہے یا نہیں؟

جواب : چلتی ریل اور جہاز پر نماز جائز ہے اگر کھڑے ہو کر پڑھ سکے چکر کھانے

Marfat.com

یا گرنے کا ڈر نہ ہو تو کھڑے ہو کر پڑھنا ضروری ہے اور کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھ لے اور اگر درمیان نماز میں ریل یا جہاز کے گھوم جانے سے نمازی کا منہ قبلے کی طرف نہ رہے تو فوراً قبلے کی طرف پھر جانا چاہیے ورنہ نماز نہ ہو گی۔

جمعہ کی نماز کا بیان

سوال : جمعہ کی نماز فرض ہے یا واجب یا سنت؟

جواب : جمعہ کی نماز فرض ہے بلکہ ظہر کی نماز سے اس کی تاکید زیادہ ہے' جمعہ کے دن ظہر کی نماز نہیں ہے' جمعہ کی نماز اس کے قائم مقام کر دی گئی ہے۔

سوال : کیا جمعہ کی نماز ہر مسلمان پر فرض ہے؟

جواب : جمعہ کی نماز آزاد بالغ' سمجھ دار' تندرست' مقیم مردوں پر فرض ہے' پس نابالغ بچوں اور غلاموں اور دیوانوں اور بیماروں' اندھوں' اپاہجوں اور اسی طرح کے عذر والوں اور مسافروں اور عورتوں پر جمعہ کی نماز فرض نہیں ہے۔

سوال : اگر مسافر یا اندھے یا اپاہج یا عورتیں یا بیمار جمعہ کی نماز میں شریک ہو جائیں تو ان کی نماز درست ہو جائے گی یا نہیں؟

جواب : ہاں درست ہو جائے گی اور ظہر کی نماز ان کے ذمے سے ساقط ہو جائے گی۔

سوال : نماز جمعہ صحیح ہونے کی کیا شرطیں ہیں؟

جواب : جمعہ کی نماز صحیح ہونے کی کئی شرطیں ہیں' اول شہر یا شہر کے قائم مقام بڑے گاؤں یا قصبے میں ہونا' اسی طرح شہر کے آس پاس کی ایسی آبادی کہ شہر کی ضرورتیں اس کے ساتھ متعلق ہوں' مثلاً شہر کے مردے وہاں دفن ہوتے ہوں' یا

Marfat.com

چھاؤنی ہو تو وہ بھی شہر کے حکم میں ہے' چھوٹے گاؤں میں جمعہ درست نہیں۔

دوسری شرط ظہر کا وقت ہونا۔

تیسری شرط نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا۔

چوتھی شرط جماعت اور پانچویں شرط اذنِ عام' یہ پانچوں شرطیں پائی جائیں جب جمعہ کی نماز صحیح ہوگی۔

سوال : خطبہ مسنون پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب : نماز سے پہلے امام منبر پر بیٹھے اور اس کے سامنے مؤذن اذان کہے' جب اذان ہو چکے تو امام نمازیوں کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور خطبہ پڑھے' پہلا خطبہ پڑھ کر تھوڑی دیر بیٹھ جائے' پھر کھڑا ہو کر دوسرا خطبہ پڑھے' جب دوسرا خطبہ ختم ہو تو امام منبر سے اتر کر محراب کے سامنے کھڑا ہو جائے اور مؤذن تکبیر کہے' پھر حاضرین کھڑے ہو کر امام کے ساتھ نماز ادا کریں۔

سوال : خطبہ کی اذان کس جگہ ہونی چاہیے؟

جواب : خطیب کے سامنے ہونی چاہیے' چاہے منبر کے پاس ہو یا ایک دو صفوں کے بعد یا ساری صفوں کے بعد' مسجد میں ہو یا باہر ہر طرح جائز ہے۔

سوال : خطبہ اردو زبان میں پڑھنا یا اردو کے شعر خطبے میں پڑھنا کیسا ہے؟

جواب : عربی زبان کے سوا ہر زبان میں خطبہ مکروہ ہے لیکن فرض خطبہ ادا ہو جاتا ہے' البتہ ثواب میں نقصان ہو جاتا ہے۔

سوال : خطبہ ہوتے وقت کیا کیا کام ناجائز ہیں؟

جواب : باتیں کرنا' نماز' سنت یا نفل شروع کرنا' کھانا' پینا' کسی بات کا جواب دینا'

Marfat.com

قرآن مجید وغیرہ پڑھنا' غرض جو کام کہ خطبہ سننے میں نقصان ڈالیں' سب مکروہ ہیں اور جس وقت سے کہ امام خطبہ پڑھنے کے ارادے سے چلے اسی وقت سے یہ سب باتیں مکروہ ہیں۔

سوال : نماز جمعہ کے لیے جماعت شرط ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب : جمعہ کی نماز میں امام کے سوا کم سے کم تین آدمی ہونے ضروری ہیں اگر تین آدمی نہ ہوں گے تو جمعہ کی نماز صحیح نہ ہوگی۔

سوال : اذنِ عام سے کیا مراد ہے؟

جواب : اذن کے معنی اجازت کے ہیں' اذن عام سے مطلب یہ ہے کہ سب کو اجازت ہو' جو چاہے آ کر نماز میں شریک ہو سکے' ایسی جگہ جمعہ کی نماز صحیح نہیں ہوتی کہ وہاں خاص لوگ آ سکتے ہوں اور ہر شخص کو آنے کی اجازت نہ ہو۔

سوال : جمعہ کی فرض نماز کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب : دو رکعتیں ہیں چاہے شروع نماز سے شریک ہو چاہے ایک رکعت یا اخیر قعدے میں شریک ہو' دو رکعتیں ہی پوری کر لے۔

نماز عیدین کا بیان

سوال : عید کے دن کیا کیا کام سنت یا مستحب ہیں؟

جواب : غسل اور مسواک کرنا' اپنے لباس میں سے اچھا لباس پہننا' خوشبو لگانا اور عید الفطر میں جانے سے پہلے کھجوریں یا کوئی میٹھی چیز کھانا اور صدقہ فطر ادا کر کے جانا اور عید الاضحیٰ میں نماز کے بعد آ کر اپنی قربانی کا گوشت کھانا عید گاہ میں

عید کی نماز پڑھنا' پیدل جانا' ایک راستہ سے جانا دوسرے سے واپس آنا' عید کی نماز سے پہلے گھر میں یا عید گاہ میں نفل نماز نہ پڑھنا اور عید کی نماز کے بعد عید گاہ میں نفل نہ پڑھنا۔

سوال : عیدالفطر کو جاتے ہوئے راستہ میں تکبیر کہنا کیسا ہے؟

جواب :عیدالفطر میں اگر آہستہ آہستہ تکبیر کہتا ہوا جائے تو مضائقہ نہیں اور عیدالاضحیٰ میں زور سے تکبیر کہتے ہوئے جانا مستحب ہے۔

سوال : عید کی نماز واجب ہے یا سنت؟

جواب :دونوں عیدوں کی نمازیں واجب ہیں اور جن لوگوں پر جمعہ کی نماز فرض ہے انہیں پر عید کی نماز واجب ہے اور جو شرطیں جمعہ کی نماز کی ہیں وہی عید کی نماز کی ہیں' مگر عیدین کی نماز کا خطبہ نہ تو فرض ہے اور نہ نماز سے پہلے ہے بلکہ نماز کے بعد خطبہ پڑھنا سنت ہے۔

سوال:عیدین کی نمازوں کی کتنی رکعتیں ہیں اور کس ترکیب سے پڑھی جاتی ہیں؟

جواب: دونوں عیدوں کی نماز دو دو رکعت ہے' ان دونوں نمازوں کے لیے اذان اور تکبیر نہیں' پہلے نیت اس طرح کریں کہ میں عیدالفطر یا عیدالاضحیٰ کی واجب نماز معہ چھ زائد تکبیروں کے اس امام کے پیچھے پڑھتا ہوں' پھر تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور ثنا پڑھیں' پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ چھوڑ دیں' پھر دوسری بار ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں' پھر تیسری بار ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہیں اور ہاتھ باندھ لیں' پھر امام تعوذ' تسمیہ' سورۂ فاتحہ' سورت پڑھ کر رکوع کرے' دوسری

Marfat.com

رکعت کے لیے جب کھڑے ہوں تو امام پہلے قراءت کرے' قراءت سے فارغ ہو کر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں پھر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر دوسری تکبیر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں' پھر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تیسری تکبیر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع میں جائیں اور قاعدے کے موافق نماز پوری کریں۔

پھر امام کھڑے ہو کر خطبہ پڑھے اور تمام لوگ خاموش بیٹھ کر سنیں۔ عیدین میں بھی دو خطبے ہیں اور دونوں کے درمیان میں بیٹھنا مسنون ہے۔

سوال : عید الاضحیٰ کے خاص احکام کیا ہیں؟

جواب: راستے میں زور سے تکبیر کہتے ہوئے جانا' نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا' تکبیراتِ تشریق واجب ہونا۔

سوال : تکبیرات تشریق سے کیا مراد ہے؟

جواب :ایام تشریق میں فرض نمازوں کے بعد تکبیریں کہی جاتی ہیں' انہیں تکبیراتِ تشریق کہتے ہیں۔

سوال : ایام تشریق کون کون سے ہیں؟

جواب :ایام تشریق تین دن کا نام ہے' ماہِ ذی الحجہ کی گیارھویں بارھویں' تیرھویں تاریخوں کو ایام تشریق کہتے ہیں۔

سوال : تکبیراتِ تشریق کب سے کب تک واجب ہیں؟

جواب : یوم عرفہ' یوم نحر اور تین دن ایام تشریق کے کل پانچ دن کہی جاتی ہیں۔

یوم عرفہ ذی الحجہ کی نویں تاریخ کو اور یوم نحر دسویں تاریخ کو کہتے ہیں نویں

Marfat.com

تاریخ کی نماز فجر کے بعد سے تکبیر شروع ہوتی ہے اور پھر ہر فرض نماز کے بعد تیرھویں تاریخ کی عصر تک تکبیر کہنا واجب ہے' فرض کا سلام پھیرتے ہی آواز سے تکبیر کہنا چاہیے البتہ عورتیں آواز سے نہ کہیں اگر امام بھول جائے جب بھی مقتدی ضرور کہیں۔

سوال: تکبیر تشریق کیا ہے اور کتنی مرتبہ پڑھنی واجب ہے؟

جواب: تکبیر تشریق یہ ہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اور اسے ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا واجب ہے۔

جنازے کی نماز کا بیان

سوال: میت کی نماز فرض ہے یا واجب یا سنت؟

جواب: میت کی نماز فرض کفایہ ہے اگر ایک دو آدمی بھی پڑھ لیں تو سب کے ذمے سے فرض ساقط ہو گیا' اور کسی نے بھی نہیں پڑھی تو سب گنہگار ہوں گے۔

سوال: جنازے کی نماز کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: اول میت کا مسلمان ہونا' دوسرے میت کا پاک ہونا تیسرے اس کے کفن کا پاک ہونا' چوتھے ستر کا ڈھکا ہوا ہونا' پانچویں میت کا نماز پڑھنے والے کے سامنے رکھا ہوا ہونا۔

یہ شرطیں تو میت کے متعلق تھیں اور نماز پڑھنے والے کے لیے سوائے وقت کے باقی تمام وہی شرطیں ہیں جو نماز کی شرائط میں تم پڑھ چکے ہو۔

سوال: نماز جنازہ کی پوری ترکیب کیا ہے؟

جواب : اول نماز کے لیے صف باندھ کر کھڑے ہونا اگر آدمی زیادہ ہوں تو تین یا پانچ یا سات صفیں بنانا بہتر ہے' جب صفیں درست ہو جائیں تو نماز جنازہ کی نیت اس طرح کرو کہ میں خدا کے لیے اس جنازہ کی نماز اس امام کے پیچھے پڑھتا ہوں' پھر امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے تکبیر کہیں اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر ناف کے نیچے باندھ لیں اور امام اور مقتدی سب آہستہ آہستہ ثنا پڑھیں' ثنا میں تَعَالٰی جَدُّکَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ بھی کہہ لیں تو بہتر ہے' پھر امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے بغیر ہاتھ اٹھائے دوسری تکبیر کہیں اور دونوں درود جو نماز کے قعدہ اخیرہ میں پڑھے جاتے ہیں امام اور مقتدی سب آہستہ آہستہ پڑھیں' پھر دوسری تکبیر کی طرح تیسری تکبیر کہیں اور اگر جنازہ بالغ مرد یا عورت کا ہو تو امام اور مقتدی آہستہ آہستہ یہ عربی دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَ

اے اللہ! ہمارے زندوں اور مردوں اور حاضروں اور غائبوں اور چھوٹوں اور

کَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ

بڑوں اور مردوں اور عورتوں کو بخش دے اے ہمارے خدا! ہم میں سے جسے

عَلَى الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى

تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے وفات دے اسے ایمان پر

الْاِیْمَانِ.

وفات دے

Marfat.com

اور اگر جنازہ نابالغ لڑکے کا ہو تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهُ

اے اللہ! اس بچے کو ہماری نجات کے لیے آگے جانے والا بنا اور اس کی جدائی کی مصیبت کو ہمارے

لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا.

لیے اجر اور ذخیرہ بنا اور اس کو ہماری شفاعت کرنے والا اور شفاعت قبول کیا گیا بنا۔

اور اگر جنازہ نابالغہ لڑکی کا ہو تو اس پر بھی یہی دعا پڑھیں لیکن اتنا فرق کر لیں کہ تینوں جگہ بجائے اجْعَلْهُ کے اجْعَلْهَا اور بجائے شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا کے شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً پڑھیں، یہ صرف لفظوں کا فرق ہے، معنی وہی رہیں گے۔

اس کے بعد امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے چوتھی تکبیر کہیں اور پھر امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیریں۔

سوال: نماز جنازہ سے فارغ ہو کر کیا کریں؟

جواب: نماز سے فارغ ہوتے ہی جنازے کو اٹھا کر لے چلیں، چلتے وقت اگر کلمہ شریف وغیرہ پڑھیں تو دل میں پڑھیں آواز سے پڑھنا مکروہ ہے، میت کی پہلی منزل یعنی قبر اور حساب کتاب اور دنیا کی بے اعتباری کا دھیان کریں اور دل میں میت کے لیے مغفرت اور آسانی کی دعا کرتے رہیں، پھر قبرستان میں پہنچ کر میت کو دفن کریں۔

اسلامی فرائض میں سے روزے کا بیان

سوال: روزہ کسے کہتے ہیں؟

Marfat.com

جواب : صبح صادق سے غروب آفتاب تک نیت کے ساتھ کھانے پینے اور نفسانی خواہش پوری کرنے کو چھوڑ دینے کا نام روزہ ہے۔

روزے کو صوم اور صیام اور روزہ کھولنے کو افطار کہتے ہیں۔

سوال : روزے کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : روزے کی آٹھ قسمیں ہیں۔

(۱) فرض معین' (۲) فرض غیر معین' (۳) واجب معین' (۴) واجب غیر معین' (۵) سنت' (۶) نفل' (۷) مکروہ' (۸) حرام۔

سوال : فرض معین کون سے روزے ہیں؟

جواب : سال بھر میں ایک مہینہ یعنی رمضان شریف کے روزے فرض معین ہیں۔

سوال : فرض غیر معین کون سے روزے ہیں؟

جواب : اگر کسی عذر کی وجہ سے یا بلا عذر رمضان شریف کے روزے چھوٹ جائیں تو ان کی قضا کے روزے فرض غیر معین ہیں۔

سوال : واجب معین کون سے روزے ہیں؟

جواب : نذر معین یعنی کسی خاص دن یا خاص تاریخوں کے روزے رکھنے کی منت ماننے سے اس دن یا ان تاریخوں کے روزے واجب ہو جاتے ہیں' جیسے کسی نے منت مانی کہ اگر میں امتحان میں پاس ہو گیا تو خدا کے واسطے رجب کی پہلی تاریخ کا روزہ رکھوں گا۔

سوال : واجب غیر معین کون سے روزے ہیں؟

جواب : کفاروں کے روزے اور نذر غیر معین کے روزے واجب غیر معین ہیں'

Marfat.com

مثلاً کسی نے منت مانی کہ اگر میں اول نمبر پاس ہوا تو خدا کے واسطے تین روزے رکھوں گا۔

سوال: کون سے روزے سنت ہیں؟

جواب: روزوں میں سنت مؤکدہ کوئی روزہ نہیں' لیکن جن دنوں کے روزے حضور رسول کریم ﷺ سے رکھنے یا ان کی ترغیب دینی ثابت ہے انہیں سنت کہتے ہیں' جیسے عاشورے کے دو روزے یعنی محرم کی نویں اور دسویں تاریخ کے روزے۔ (عاشورا محرم کی دسویں تاریخ کا نام ہے) اور عرفہ یعنی ذی الحجہ کی نویں تاریخ کا روزہ اور ایام بیض یعنی ہر مہینے کی تیرھویں چودھویں پندرھویں تاریخوں کے روزے۔

سوال: مستحب کون سے روزے ہیں؟

جواب: فرض اور واجب اور سنت روزوں کے بعد تمام روزے مستحب ہیں' لیکن بعض روزے ایسے ہیں کہ ان میں ثواب زیادہ ہے' جیسے شوال میں چھ روزے' ماہ شعبان کی پندرھویں تاریخ کا روزہ' جمعہ کے دن کا روزہ' پیر کے دن کا روزہ جمعرات کے دن کا روزہ۔

سوال: مکروہ کون سے روزے ہیں؟

جواب: صرف سنیچر کے دن کا روزہ' صرف عاشورے یعنی دسویں تاریخ کا روزہ' نوروز کے دن کا روزہ' عورت کو بغیر اجازت خاوند کے نفلی روزہ رکھنا۔

سوال: کون سے روزے حرام ہیں؟

جواب: سال بھر میں پانچ روزے حرام ہیں' عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دو روزے اور ایام تشریق کے تین روزے' ایام تشریق ذی الحجہ کی گیارھویں' بارھویں' تیرھویں تاریخوں کا نام ہے۔

Marfat.com

رمضان شریف کے روزوں کا بیان

سوال : رمضان شریف کے روزوں کی کیا فضیلت ہے؟

جواب : رمضان شریف کے روزوں کا بہت بڑا ثواب ہے اور بہت سی فضیلتیں حدیث شریف میں آئی ہیں، مثلاً حضور رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص خاص اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لیے رمضان شریف کے روزے رکھے تو اس کے پچھلے سب گناہ معاف ہو جائیں گے، دوسری حدیث میں حضور ﷺ نے فرمایا کہ روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی بہتر ہے، تیسری حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کی جزا دوں گا، اسی طرح اور بھی بہت سی فضیلتیں حدیثوں میں آئی ہیں۔

سوال : رمضان شریف کے روزے کن لوگوں پر فرض ہیں؟

جواب : ہر مسلمان، عاقل، بالغ مرد عورت پر فرض ہیں ان کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر اور بلا عذر چھوڑنے والا سخت گنہگار اور فاسق ہے۔

اگرچہ نابالغ پر نماز روزہ فرض نہیں لیکن عادت ڈالنے کے لیے بلوغ سے پہلے ہی روزہ رکھوانے اور نماز پڑھوانے کا حکم ہے، حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب بچہ سات برس کا ہو جائے تو نماز کا اسے حکم کرو اور جب دس برس کا ہو جائے تو اسے نماز کے لیے مارنا بھی چاہیے، اسی طرح جب روزہ رکھنے کی طاقت ہو جائے تو جتنے روزے رکھ سکتا ہو اتنے روزے اس سے رکھوانے چاہئیں۔

سوال : وہ کون کون سے عذر ہیں جن سے روزہ نہ رکھنا جائز ہو جاتا ہے؟

Marfat.com

جواب: (۱) سفر یعنی مسافر کو حالتِ سفر میں روزہ نہ رکھنا جائز ہے لیکن اگر سفر میں مشقت نہ ہو تو روزہ رکھنا افضل ہے (۲) مرض یعنی ایسی بیماری جس میں روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو یا بیماری کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہو' (۳) بہت بڈھا ہونا' (۴) حاملہ ہونا جب کہ عورت کو یا حمل کو نقصان پہنچنے کا گمان غالب ہو (۵) دودھ پلانا جب کہ دودھ پلانے والی کو یا بچے کو روزے سے نقصان پہنچتا ہو (۶) روزے سے اس قدر بھوک یا پیاس کا غلبہ ہو کہ جان نکل جانے کا اندیشہ ہو جائے (۷) اور حیض و نفاس کی حالتوں میں روزہ رکھنا جائز نہیں۔

چاند دیکھنے اور گواہی کا بیان

سوال: رمضان شریف کا چاند دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: شعبان کی انتیسویں تاریخ کو رمضان شریف کا چاند دیکھنا' یعنی دیکھنے کی کوشش کرنا اور مطلع پر ڈھونڈنا واجب ہے اور رجب کی انتیسویں تاریخ کو شعبان کا چاند دیکھنا مستحب ہے تاکہ شعبان کی انتیسویں تاریخ کا حساب ٹھیک معلوم رہے' اگر شعبان کی انتیسویں تاریخ کو رمضان شریف کا چاند دیکھ لیا جائے تو صبح کو روزہ رکھو اور چاند نظر نہ آئے اور مطلع صاف تھا تو صبح کو روزہ نہ رکھو اور اگر مطلع پر ابر یا غبار تھا تو صبح کو دس گیارہ بجے تک کچھ کھانا پینا نہیں چاہیے' اگر اس وقت تک کہیں سے چاند دیکھے جانے کی خبر معتبر طریقے سے آ جائے تو روزے کی نیت کر لو اور نہیں تو اب کھاؤ پیو' لیکن انتیس شعبان کو چاند نہ ہونے کی صورت میں صبح کے روزے کی اس طرح نیت کرنا کہ چاند ہو گیا ہو گا' تو رمضان کا روزہ

Marfat.com

نہیں تو نفل کا ہو جائے گا، مکروہ ہے۔

سوال : رمضان شریف کے چاند کے لیے معتبر شہادت کیا ہے؟

جواب :اگر مطلع صاف نہ ہو مثلاً ابر یا غبار وغیرہ ہو تو رمضان شریف کے چاند کے لیے ایک دیندار، پرہیز گار سچے آدمی کی گواہی معتبر ہے چاہے مرد ہو یا عورت آزاد ہو یا غلام، اسی طرح جس شخص کا فاسق ہونا ظاہر نہیں اور ظاہر میں دیندار پرہیز گار معلوم ہوتا ہے اس کی گواہی بھی معتبر ہے۔

سوال : عید کے چاند کے لیے معتبر شہادت کیا ہے؟

جواب : مطلع صاف نہ ہونے کی صورت میں عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے چاند کے لیے دو پرہیز گار سچے مردوں یا اسی طرح کے ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی شرط ہے۔

سوال : اگر مطلع صاف ہو تو پھر کتنے آدمیوں کی شہادت معتبر ہوگی؟

جواب : اگر مطلع صاف ہو تو رمضان شریف اور دونوں عیدوں کے چاند کے لیے کم از کم اتنے آدمیوں کی گواہی ضروری ہے کہ اتنے آدمیوں کے جھوٹ بولنے اور بناوٹی بات کہنے کا دل کو یقین نہ ہو سکے بلکہ ان کی گواہی سے دل کو چاند دیکھے جانے کا گمان غالب ہو جائے۔

سوال : اگر کسی دُور کے شہر سے چاند دیکھنے کی خبر آئے تو معتبر ہوگی یا نہیں؟

جواب : چاہے کتنی ہی دُور سے خبر آئے معتبر ہے مثلاً برہما والوں نے چاند نہیں دیکھا اور کسی بمبئی کے شخص نے ان کے سامنے چاند دیکھنے کی گواہی دی تو ان پر ایک روزہ کی قضا لازم ہوگی، ہاں یہ شرط ہے کہ خبر ایسے طریقے سے آئے جس کا

شریعت میں اعتبار ہے' تار کی خبر معتبر نہیں۔

سوال :اگر کسی شخص نے رمضان کا چاند دیکھا اور اس کی گواہی قبول نہیں کی گئی اور اس کے علاوہ اور کسی نے چاند نہیں دیکھا نہ روزے رکھے گئے تو اس شخص پر روزہ فرض ہے یا نہیں؟

جواب :ہاں اس پر روزہ رکھنا واجب ہے اور اگر اس کے حساب سے تیس روزے پورے ہو جائیں اور عید کا چاند نہ دیکھا جائے تو یہ شخص اور لوگوں کے ساتھ اکتیسواں روزہ بھی رکھے۔

نیت کا بیان

سوال : کیا روزے کے لیے نیت کرنا ضروری ہے؟

جواب : ہاں روزے کے لیے نیت کرنا شرط ہے اگر اتفاقی طور پر صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے پینے اور صحبت سے بچا رہا لیکن روزے کی نیت نہیں تھی تو روزہ نہ ہوگا۔

سوال : نیت کس وقت کرنی ضروری ہے؟

جواب : رمضان شریف اور نذر معین اور سنت اور نفل روزوں کی نیت رات سے کرے یا صبح کو آدھے دن سے پہلے پہلے تک جائز ہے' دن سے مراد شرعی دن ہے جو صبح صادق سے غروب آفتاب تک کا نام ہے' مثلاً اگر چار بجے صبح صادق ہوا اور چھ بجے آفتاب غروب ہو تو شرعی دن چودہ گھنٹے کا ہوا اور آدھا دن گیارہ بجے ہوا تو گیارہ بجے سے پہلے پہلے نیت کر لینی ضروری ہے۔

Marfat.com

اور قضائے رمضان اور کفارے اور نذر غیر معین کی نیت صبح صادق سے پہلے کر لینی ضروری ہے۔

سوال : نیت کس طرح کرنی چاہیے؟

جواب : رمضان شریف اور نذر معین اور سنت اور نفل روزوں کی نیت میں تو چاہے خاص ان روزوں کا قصد کرے یا صرف یہ ارادہ کر لے کہ روزہ رکھتا ہوں یا نفل روزے کی نیت کرے، بہر صورت رمضان میں رمضان کا روزہ اور نذر معین کے دن نذر کا روزہ اور باقی دنوں میں سنت یا نفل کا روزہ ہو جائے گا اور نذر غیر معین اور کفاروں اور قضائے رمضان کی نیت میں خاص ان روزوں کا قصد کرنا ضروری ہے۔

سوال : نیت زبان سے کرنا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب : نیت قصد و ارادہ کرنے کو کہتے ہیں، دل سے ارادہ کر لینا کافی ہے، زبان سے کہہ لے تو بہتر ہے، نہ کہنے میں کچھ مضائقہ نہیں۔

روزے کے مستحبات کا بیان

سوال : روزے کے مستحبات کیا کیا ہیں؟

جواب : (۱) سحری کھانا (۲) رات سے نیت کرنا (۳) سحری اخیر وقت میں کھانا بشرطیکہ صبح صادق سے یقیناً پہلے فارغ ہو جائے (۴) افطار میں جلدی کرنا جب کہ آفتاب کے غروب نہ ہونے کا شبہ نہ رہے (۵) غیبت جھوٹ گالی گلوچ وغیرہ بری باتوں سے بچنا (۶) چھوہارے یا کھجور سے اور یہ نہ ہوں تو پانی سے

افطار کرنا۔

سوال : سحری کسے کہتے ہیں اور اس کا وقت کیا ہے؟

جواب : سحری اخیر رات میں صبح صادق سے پہلے کچھ کھانے پینے کو کہتے ہیں' رات کا آخری حصہ صبح صادق سے پہلے پہلے اس کا وقت ہے' سحری کھانا سنت ہے اور اس کا بہت ثواب ہے' بھوک نہ ہو تو ایک دو لقمے ہی کھا لینے چاہئیں۔

روزے کے مکروہات کا بیان

سوال : روزے میں کیا کیا باتیں مکروہ ہیں؟

جواب : (۱) گوند چبانا یا کوئی اور چیز منہ میں ڈالے رکھنا (۲) کوئی چیز چکھنا' ہاں جس عورت کا خاوند سخت اور بدمزاج ہو اسے زبان کی نوک سے سالن کا نمک چکھ لینا جائز ہے (۳) استنجے میں پاؤں پھیلا کر بیٹھنا اور کلی یا ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرنا (۴) منہ میں بہت سا تھوک جمع کر کے نگلنا (۵) غیبت کرنا' جھوٹ بولنا' گالی گلوچ کرنا (۶) بے قراری اور گھبراہٹ ظاہر کرنا (۷) نہانے کی حاجت ہو جائے تو غسل کو قصداً صبح صادق کے بعد تک مؤخر کرنا (۸) کوئلہ چبا کر یا منجن سے دانت مانجھنا۔

سوال : کن چیزوں سے روزہ مکروہ نہیں ہوتا؟

جواب : (۱) سرمہ لگانا (۲) بدن پر تیل ملنا یا سر میں تیل ڈالنا (۳) ٹھنڈک کے لیے غسل کرنا (۴) مسواک کرنا اگرچہ تازی جڑ یا تر شاخ کی ہو (۵) خوشبو لگانا یا سونگھنا (۶) بھولے سے کچھ کھا پی لینا (۷) خود بخود بلا قصد قے ہو جانا (۸)

اپنا تھوک نگلنا (۹) بلاقصد مکھی یا دھوئیں کا حلق سے اتر جانا، ان تمام چیزوں سے روزہ نہ ٹوٹتا ہے نہ مکروہ ہوتا ہے۔

روزے کے مفسدات کا بیان

سوال: مفسدات سے کیا مراد ہے؟

جواب: مفسدات ان باتوں کو کہتے ہیں جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور مفسدات کی دو قسمیں ہیں ایک وہ جن سے صرف قضا واجب ہوتی ہے، دوسری وہ جن سے قضا اور کفارہ دونوں واجب ہوتے ہیں۔

سوال: جن مفسدات سے صرف قضا واجب ہوتی ہے وہ کیا کیا ہیں؟

جواب: (۱) کسی نے زبردستی روزہ دار کے منہ میں کوئی چیز ڈال دی، اور وہ حلق سے اتر گئی (۲) روزہ یاد تھا اور کلی کرتے وقت بلاقصد حلق میں پانی اتر گیا (۳) قے آئی اور قصداً حلق میں لوٹالی (۴) قصداً منہ بھر کے قے کر ڈالی (۵) کنکری یا پتھر کا ٹکڑا یا گٹھلی یا مٹی یا کاغذ کا ٹکڑا قصداً نگل لیا (۶) دانتوں میں رہی ہوئی چیز کو زبان سے نکال کر نگل لیا، جب کہ وہ چنے کے دانے کے برابر یا اس سے زیادہ ہو، اور اگر منہ سے باہر نکال کر پھر نگل لیا تو چاہے چنے سے کم ہو یا زیادہ، روزہ ٹوٹ گیا (۷) کان میں تیل ڈالا (۸) ناس لیا (۹) دانتوں میں سے نکلے ہوئے خون کو نگل لیا، جب کہ خون تھوک پر غالب ہو (۱۰) بھولے سے کچھ کھا پی لیا اور یہ سمجھ کر کہ روزہ ٹوٹ گیا پھر قصداً کھایا پیا (۱۱) یہ سمجھ کر کہ ابھی صبح صادق نہیں ہوئی، سحری کھالی، پھر معلوم ہوا کہ صبح ہو چکی تھی (۱۲) رمضان

Marfat.com

شریف کے سوا اور دونوں میں کوئی روزہ قصداً توڑ ڈالا (۱۳) ابر یا غبار کی وجہ سے یہ سمجھ کر کہ آفتاب غروب ہوگیا روزہ افطار کرلیا' حالانکہ ابھی دن باقی تھا' ان سب صورتوں میں صرف ان روزوں کی قضا رکھنی پڑے گی' جن میں ان باتوں میں سے کوئی بات پیش آئی ہے۔

سوال: کن صورتوں میں قضا و کفارہ دونوں واجب ہوتے ہیں؟

جواب: رمضان شریف کے مہینے میں روزہ رکھ کر (۱) ایسی چیز جو غذا یا دوا یا لذت کے طور پر استعمال کی جاتی ہے قصداً کھا پی لی (۲) قصداً صحبت کرلی (۳) فصد کھلوائی یا سرمہ لگایا اور پھر یہ سمجھ کر کہ روزہ ٹوٹ گیا' قصداً کھا پی لیا تو ان صورتوں میں قضا اور کفارہ دونوں واجب ہیں۔

سوال: رمضان کے مہینے میں اگر کسی کا روزہ ٹوٹ جائے تو پھر اسے کھانا پینا جائز ہے یا نہیں۔

جواب: نہیں بلکہ اس کو لازم ہے کہ شام تک کھانے پینے وغیرہ سے رکا رہے' اسی طرح اگر مسافر دن میں اپنے گھر آجائے یا نابالغ بالغ ہو جائے یا حیض نفاس والی عورت پاک ہو جائے یا مجنون تندرست ہو جائے تو ان لوگوں کو بھی باقی دن میں شام تک روزہ داروں کی طرح رہنا واجب ہے۔

سوال: رمضان شریف کے سوا اور کسی روزے کے توڑنے سے کفارہ واجب ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب: کفارہ صرف رمضان شریف کے مہینے میں فرض روزہ توڑنے سے واجب ہوتا ہے' رمضان شریف کے سوا اور کسی روزے کے توڑنے سے چاہے وہ

Marfat.com

رمضان کی قضا کے روزے ہوں' کفارہ واجب نہیں ہوتا۔

روزے کی قضا کا بیان

سوال : روزے کی قضا واجب ہونے کی کتنی صورتیں ہیں؟

جواب : (۱) بلا عذر فرض یا واجب معین کے روزے نہیں رکھے (۲) کسی عذر کی وجہ سے کچھ روزے چھوٹ گئے (۳) روزہ رکھ کر کسی وجہ سے ٹوٹ گیا یا توڑ دیا ان روزوں کی قضا رکھنا فرض ہے۔

سوال : قضا کب رکھنی چاہیے؟

جواب : جب وقت ملے تو جس قدر جلدی رکھ سکے رکھ لینا بہتر ہے' بلا وجہ دیر کرنا بری بات ہے۔

سوال : قضا روزے لگا تار رکھنے ضروری ہیں یا نہیں؟

جواب : چاہے لگا تار رکھے' چاہے درمیان میں فاصلہ کر کے دونوں طرح جائز ہے؟

سوال : اگر پہلے رمضان کے روزے ابھی قضا کرنے باقی تھے کہ دوسرا رمضان آ گیا تو کیا کرے؟

جواب : اب اس رمضان کے روزے رکھے اور رمضان کے بعد پہلے روزوں کی قضا کرے۔

سوال : نفلی روزے رکھ کر توڑ دے تو کیا حکم ہے؟

جواب : اس کی قضا رکھنا واجب ہے' کیونکہ نفلی نماز اور نفلی روزے شروع کرنے کے بعد واجب ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com

سوال : اگر قضا روزے رکھنے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب: اگر اتنا بڑھا ہو گیا ہے کہ روزہ نہیں رکھ سکتا اور آئندہ طاقت آنے کی امید نہیں رہی یا اسی طرح کا بیمار ہے کہ صحت پانے کی امید جاتی رہی تو ان صورتوں میں روزوں کا فدیہ دے دینا جائز ہے۔

سوال : روزوں کا فدیہ کیا ہے؟

جواب : ہر روزے کے بدلے پونے دو سیر گیہوں یا ساڑھے تین سیر جو یا ان میں سے کسی ایک کی قیمت یا ان کی قیمت کے برابر کوئی اور غلہ مثلاً چاول' باجرا' جوار وغیرہ۔

اور ہر فرض اور واجب نماز کے فدیہ کی بھی یہی مقدار ہے' مگر جب تک کہ سر کے اشارے سے بھی پڑھ سکتا ہو اس وقت تک تو اشارے سے نماز ادا کرنا فرض ہے اور جب اشارہ بھی نہ کر سکے اور اسی حال میں انتقال ہو جائے یا چھ نمازوں کا وقت گذر جائے تو اس حالت کی نماز فرض نہیں پس نماز کا فدیہ دینے کی یہی صورت ہے کہ اگر نماز پڑھنے کی طاقت ہونے کے زمانے کی نمازیں قضا ہو گئیں اور بغیر ادا کیے ہوئے انتقال ہو گیا تو ان نمازوں کا فدیہ دیا جا سکتا ہے۔

سوال :ایک شخص کے ذمے کچھ روزے قضا تھے اس کا انتقال ہو گیا تو اس کی طرف سے کوئی آدمی روزے رکھ لے تو جائز ہے یا نہیں؟

جواب : نہیں' یعنی اس مرنے والے کے ذمے سے روزے نہ اتریں گے' ہاں وارث فدیہ دے دیں تو جائز ہے۔

Marfat.com

کفارے کا بیان

سوال : روزہ توڑنے کا کفارہ کیا ہے؟

جواب : کفارہ یہ ہے کہ ایک غلام آزاد کرے، لیکن ان ملکوں میں غلام نہیں ہیں اس لیے یہاں صرف دو صورتوں سے کفارہ دیا جا سکتا ہے اول یہ کہ دو مہینے کے لگاتار روزے رکھے، دوسرے یہ کہ اگر دو مہینے کے روزے رکھنے کی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو دونوں وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلائے یا ساٹھ مسکینوں کو فی آدمی پونے دو سیر گیہوں یا ان کی قیمت یا قیمت کے برابر چاول، باجرہ، جوار دے دے (سیر سے انگریزی روپے سے اسی روپے کا وزن مراد ہے)

سوال : ساٹھ مسکینوں کا غلہ مثلاً دو من پچیس سیر گیہوں ایک مسکین کو دے دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب : اگر ایک مسکین کو ہر روز ایک دن کا غلہ (پونے دو سیر گیہوں) دیا جائے یا اسے ساٹھ دن تک دونوں وقت کھانا کھلا دیا جائے تو جائز ہے، لیکن اگر اسے ایک دن میں ایک دن سے زیادہ کا غلہ یا قیمت دی جائے تو ایک دن کا صحیح ہوگا اور ایک دن سے جس قدر زیادہ دیا ہے اس کا کفارہ میں شمار نہ ہوگا۔

سوال : اگر ایک مسکین کو پونے دو سیر سے کم دیا جائے تو جائز ہے یا نہیں؟

جواب : نہیں بلکہ کفارے میں ایک مسکین کو پونے دو سیر گیہوں یعنی ایک دن کے غلے کی مقدار سے کم دینا یا ایک دن میں ایک دن کی مقدار سے زیادہ دینا ناجائز ہے۔

سوال : اگر ایک رمضان کے کئی روزے توڑ ڈالے تو کیا حکم ہے؟

Marfat.com

جواب : ایک ہی کفارہ واجب ہوگا۔

اعتکاف کا بیان

سوال : اعتکاف کسے کہتے ہیں؟

جواب: اعتکاف اسے کہتے ہیں کہ آدمی خدا کے گھر (یعنی مسجد) میں ٹھہرے رہنے کو عبادت سمجھ کراس کی نیت سے ایسی مسجد میں جس میں جماعت ہوتی ہو ٹھہرا رہے۔

سوال : مسجد میں ٹھہرا رہنا کیوں عبادت ہے؟

جواب : جب کہ انسان اپنا سیر تماشا' چلنا پھرنا' کام کاج چھوڑ کر مسجد میں ٹھہرا رہے اور اس ٹھہرا رہنے سے خدا تعالیٰ کی رضا مندی مقصود ہو تو اس کا عبادت ہونا ظاہر ہے۔

سوال : عورت کہاں اعتکاف کرے؟

جواب : اپنے گھر میں جس جگہ نماز پڑھتی ہو اعتکاف کی نیت کر کے اسی جگہ پر ہر وقت رہا کرے' پائخانہ پیشاب کے علاوہ اور کسی کام کے لیے اس جگہ سے اٹھ کر مکان کے صحن یا کسی دوسرے حصے میں نہ جائے اور گھر میں نماز کی کوئی خاص جگہ مقرر نہ ہو تو اعتکاف شروع کرنے سے پہلے ایسی جگہ بنا لے اور پھر اس جگہ اعتکاف کرے۔

سوال : اعتکاف کے کچھ فائدے بیان کرو؟

جواب :اعتکاف میں یہ فائدے ہیں (۱) اعتکاف کرنے والا گویا اپنے تمام بدن اور تمام وقت کو خدا کی عبادت کے لیے وقف کر دیتا ہے۔ (۲) دنیا کے جھگڑوں

Marfat.com

اور بہت سے گناہوں سے محفوظ رہتا ہے (۳) اعتکاف کی حالت میں اسے ہر وقت نماز کا ثواب ملتا ہے کیونکہ اعتکاف سے اصل مقصود یہی ہے کہ معتکف ہر وقت نماز اور جماعت کے انتظار اور اشتیاق میں بیٹھا رہے (۴) اعتکاف کی حالت میں معتکف فرشتوں کی مشابہت پیدا کرتا ہے کہ ان کی طرح ہر وقت عبادت اور تسبیح و تقدیس میں رہتا ہے (۵) مسجد چونکہ خدا تعالیٰ کا گھر ہے اس لیے اعتکاف میں معتکف خدا تعالیٰ کا پڑوسی ہے بلکہ اس کے گھر میں مہمان ہوتا ہے۔

سوال : اعتکاف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : تین قسمیں ہیں:

(۱) واجب (۲) سنت مؤکدہ (۳) مستحب۔

سوال : اعتکاف واجب کون سا ہے؟

جواب : نذر کا اعتکاف واجب ہے' مثلاً کسی نے منت مان لی کہ میں خدا کے واسطے تین روز کا اعتکاف کروں گا' یا اس طرح کہا کہ اگر میرا فلاں کام ہوگیا تو خدا کے واسطے دو روز کا اعتکاف کروں گا؟

سوال : سنت مؤکدہ کون سا اعتکاف ہے؟

جواب : رمضان شریف کے عشرۂ اخیرہ یعنی آخری دس روز کا اعتکاف سنت موکدہ ہے اس کی ابتداء بیس تاریخ کی شام یعنی غروب آفتاب کے وقت سے ہوتی ہے اور عید کا چاند دیکھتے ہی ختم ہو جاتا ہے' چاند چاہے انتیس تاریخ کا ہو یا تیس کا دونوں صورتوں میں سنت ادا ہو جائے گی' یہ اعتکاف سنت موکدہ علی الکفایہ ہے یعنی بعض لوگوں کے کر لینے سے سب کے ذمہ سے ادا ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

سوال : مستحب کون سا اعتکاف ہے؟

جواب : واجب اور سنت موکدہ کے علاوہ سب اعتکاف مستحب ہیں' اور سال کے تمام دنوں میں اعتکاف جائز ہے۔

سوال : اعتکاف درست ہونے کی کیا شرائط ہیں؟

جواب : مسلمان ہونا' حدثِ اکبر اور حیض ونفاس سے پاک ہونا' عاقل ہونا' نیت کرنا' مسجد جماعت میں اعتکاف کرنا' یہ باتیں تو ہر قسم کے اعتکاف کے لیے شرط ہیں اور اعتکاف واجب کے لیے روزہ بھی شرط ہے۔

مستحباتِ اعتکاف کا بیان

سوال : اعتکاف میں کیا کیا باتیں مستحب ہیں؟

جواب : نیک اور اچھی باتیں کرنا' قرآن شریف کی تلاوت کرنا' درود شریف پڑھتے رہنا' علوم دینیہ پڑھنا پڑھانا' وعظ ونصیحت کرنا' جامع مسجد میں اعتکاف کرنا۔

اوقاتِ اعتکاف کا بیان

سوال : کم سے کم کتنے وقت کا اعتکاف ہوتا ہے؟

جواب : اعتکاف واجب کے لیے چونکہ روزہ شرط ہے اس لیے اس کا وقت کم سے کم ایک دن ہے پس ایک دن سے کم مثلاً چار گھنٹے یا رات کے اعتکاف کی منت ماننا صحیح نہیں۔

اور جو اعتکاف کہ سنتِ موکدہ ہے اس کا وقت رمضان شریف کا عشرہ اخیرہ

Marfat.com

ہے اور اعتکاف نفل کے لیے وقت کی کوئی مقدار مقرر نہیں ہے، یعنی نفلی اعتکاف دس پانچ منٹ کا بھی ہو سکتا ہے، اگر مسجد میں داخل ہوتے وقت اعتکاف کی نیت کر لیا کرے تو روزانہ بہت سے اعتکافوں کا ثواب مل جائے۔

اعتکاف میں جو باتیں جائز ہیں ان کا بیان

سوال : معتکف کو مسجد سے نکلنا کن عذروں سے جائز ہے؟

جواب : پائخانہ پیشاب کے لیے نکلنا، غسل فرض کے لیے نکلنا، جمعہ کی نماز کے لیے زوال یا اتنی دیر پہلے کہ جامع مسجد پہنچ کر خطبہ سے پہلے چار سنتیں پڑھ سکے، نکلنا، اذان کہنے کے لیے اذان کی جگہ پر خارج مسجد جانا۔

سوال : پائخانہ پیشاب کے لیے کتنی دور جانا جائز ہے؟

جواب : اپنے مکان تک چاہے وہ کتنی ہی دور ہو جانا جائز ہے ہاں اگر اس کے دو مکان ہیں ایک اعتکاف کی جگہ سے قریب ہے اور دوسرا دور ہے تو قریب والے میں قضائے حاجت کرنا ضروری ہے۔

سوال : نماز جنازہ کے لیے معتکف کو مسجد سے نکلنا جائز ہے یا نہیں۔

جواب : اگر اس نے اعتکاف کی نیت کرتے وقت یہ نیت کر لی تھی کہ نماز جنازہ کے لیے جاؤں گا تو جائز ہے اور نیت نہیں کی تھی تو جائز نہیں۔

سوال : اور کیا کیا باتیں اعتکاف میں جائز ہیں؟

جواب : مسجد میں کھانا، پینا، سونا، کوئی حاجت کی چیز خریدنا بشرطیکہ وہ چیز مسجد میں نہ ہو، نکاح کرنا جائز ہے۔

Marfat.com

مکروہات ومفسدات اعتکاف کا بیان

سوال : اعتکاف میں کیا کیا باتیں مکروہ ہیں؟

جواب : بالکل خاموشی اختیار کرنا اور اسے عبادت سمجھنا' اسباب مسجد میں لا کر بیچنا یا خریدنا' لڑائی جھگڑا یا بیہودہ باتیں کرنا۔

سوال : کن چیزوں سے اعتکاف فاسد ہو جاتا ہے؟

جواب : بلا عذر قصداً یا سہواً مسجد سے باہر نکلنا' حالتِ اعتکاف میں صحبت کرنا' کسی عذر سے باہر نکل کر ضرورت سے زیادہ ٹھہرنا' جیسے پائخانہ کے لیے گیا اور پائخانہ سے فارغ ہو کر بھی گھر میں کچھ دیر ٹھہرا رہا' بیماری یا خوف کی وجہ سے مسجد سے نکلنا' ان سب صورتوں میں اعتکاف فاسد ہو جاتا ہے۔

سوال : اعتکاف فاسد ہو جائے تو اس کی قضا واجب ہے یا نہیں؟

جواب : اعتکاف واجب کی قضا واجب ہے' سنت اور نفل کی قضا واجب نہیں۔

نذر یعنی منّت ماننے کا بیان

سوال : منت ماننا کیسا ہے؟

جواب : جائز ہے اور منت مان کر اس کا پورا کرنا واجب ہے۔

سوال : کیا ہر منت کا پورا کرنا واجب ہے؟

جواب : جو منت خلاف شرع بات کی نہ ہو اور اس کی شرطیں پائی جائیں اس کا پورا کرنا واجب ہے اور جو منت کہ خلاف شرع کام کی ہو اس کا پورا کرنا ناجائز ہے۔

Marfat.com

سوال : منت صحیح ہونے کی شرطیں کیا ہیں؟

جواب: منت کسی عبادت کی ہو مثلاً میرا فلاں کام ہو گیا تو خدا کے واسطے دو رکعت نماز پڑھوں گا یا روزہ رکھوں گا یا اتنے مسکینوں کو کھانا کھلاؤں گا یا ہزار روپیہ صدقہ کروں گا' اور جس چیز کی منت مانی ہے وہ اس کی قدرت سے باہر نہ ہو' ورنہ منت صحیح نہ ہوگی' جیسے کوئی شخص کہے کہ میرا فلاں کام ہو گیا تو فلاں شخص کی دوکان کا مال خیرات کر دوں گا یہ منت صحیح نہیں ہے کیونکہ کسی غیر کی دوکان کا مال اس کی ملکیت نہیں ہے اور اس کی قدرت سے باہر ہے اس کے علاوہ اور بھی شرطیں ہیں جو بڑی کتابوں میں تم پڑھو گے۔

سوال : کسی پیر یا ولی کی منت ماننی کیسی ہے؟

جواب : خدا تعالیٰ کے سوا کسی اور کی منت ماننی حرام ہے کیونکہ منت بھی ایک طرح کی عبادت ہے اور عبادت کا خدا تعالیٰ کے سوا اور کوئی مستحق نہیں۔

Marfat.com

اسلامی فرائض میں سے زکوٰۃ کا بیان

سوال : زکوٰۃ کسے کہتے ہیں؟

جواب :مال کے اس خاص حصے کو زکوٰۃ کہتے ہیں جس کو خدا کے حکم کے موافق فقیروں' محتاجوں وغیرہ کو دے کر انہیں مالک بنا دیا جائے' یوں سمجھو کہ نماز روزہ بدنی عبادت ہے اور زکوٰۃ مالی عبادت ہے۔

سوال : زکوٰۃ فرض ہے یا واجب؟

جواب : زکوٰۃ دینا فرض ہے' قرآن مجید کی آیتوں اور حضور رسول کریم ﷺ کی

حدیثوں سے اس کی فرضیت ثابت ہے جو شخص زکوٰۃ فرض ہونے کا انکار کرے وہ کافر ہے۔

سوال : زکوٰۃ فرض ہونے کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب :مسلمان' آزاد' عاقل' بالغ ہونا' مالک نصاب ہونا' نصاب کا اپنی اصلی حاجتوں سے زیادہ اور قرض سے بچا ہوا ہونا' اور مالک ہونے کے بعد نصاب پر ایک سال گذر جانا' زکوٰۃ فرض ہونے کی شرطیں ہیں' پس کافر اور غلام اور مجنون اور نابالغ کے مال میں زکوٰۃ فرض نہیں۔

اسی طرح جس کے پاس نصاب سے کم مال ہو یا مال تو نصاب کے برابر ہے لیکن وہ قرض دار بھی ہے یا مال سال بھر تک باقی نہیں رہا تو ان حالتوں میں بھی زکوٰۃ فرض نہیں۔

مالِ زکوٰۃ اور نصاب کا بیان

سوال : کس کس مال میں زکوٰۃ فرض ہے؟

جواب : چاندی سونے اور ہر قسم کے مال تجارت میں زکوٰۃ فرض ہے۔

سوال : چاندی سونے سے ان کے سکے جیسے اشرفیاں روپے مراد ہیں یا کچھ اور؟

جواب : چاندی سونے کی تمام چیزوں میں زکوٰۃ فرض ہے جیسے اشرفیاں روپے' زیور' برتن' گوٹہ' ٹھپہ وغیرہ۔

سوال : جواہرات پر زکوٰۃ فرض ہے یا نہیں؟

جواب : جواہرات اگر تجارت کے لیے ہوں تو زکوٰۃ فرض ہے اور تجارت کے لیے

Marfat.com

نہ ہوں تو زکوٰۃ فرض نہیں چاہے کتنی ہی مالیت کے ہوں، اسی طرح اگر کسی شخص
کے پاس تانبے وغیرہ کے برتن نصاب سے زیادہ قیمت کے ہوں یا کوئی مکان یا
دوکان وغیرہ نصاب سے زیادہ قیمت کی ہو اور اس کا کرایہ بھی آتا ہو یا چاندی
سونے کے سوا اور کسی قسم کا سامان اور اسباب ہے لیکن یہ تمام چیزیں تجارت کے
لیے نہیں ہیں تو ان میں سے کسی پر زکوٰۃ فرض نہیں۔

سوال : سرکاری نوٹ اگر کسی کے پاس بقدر نصاب ہوں تو کیا حکم ہے؟

جواب : اس پر زکوٰۃ فرض ہے۔

سوال: اگر کسی کے پاس تھوڑی سی چاندی اور تھوڑا سا سونا ہے دونوں میں سے نصاب
کسی کا پورا نہیں، تو اس پر زکوٰۃ فرض ہے یا نہیں؟

جواب : اس صورت میں سونے کی قیمت چاندی سے یا چاندی کی قیمت سونے سے
لگا کر دیکھو کہ دونوں میں سے کسی کا نصاب پورا ہوتا ہے یا نہیں، اگر کسی کا نصاب
پورا ہو جائے تو اس کے حساب سے زکوٰۃ دو اور دونوں میں سے کسی کا نصاب
پورا نہ ہو تو زکوٰۃ فرض نہیں۔

سوال : اگر کسی کے پاس صرف تین چار تولہ سونا ہے اور اس کی قیمت چاندی کے
نصاب کے برابر یا زیادہ ہے، لیکن چاندی کی اور کوئی چیز اس کے پاس نہیں ہے
نہ روپیہ نہ زیور وغیرہ تو اس پر زکوٰۃ فرض ہے یا نہیں؟

جواب : اس صورت میں اس پر زکوٰۃ فرض نہیں۔

سوال : مالِ تجارت سے کیا مراد ہے؟

جواب : جو مال کہ بیچنے اور نفع کمانے کے لیے ہو وہ مالِ تجارت ہے، خواہ کسی قسم

Marfat.com

مال ہو جیسے غلہ، کپڑا، قند، جوتیاں، بساط خانہ کا اسباب وغیرہ۔

سوال : نصاب کسے کہتے ہیں؟

جواب : جن مالوں میں زکوۃ فرض ہے ان کی شریعت نے خاص خاص مقدار مقرر کردی ہے، جب اتنی مقدار کسی کے پاس پوری ہو جائے تب زکوۃ فرض ہوتی ہے، اس مقدار کو نصاب کہتے ہیں۔

سوال : چاندی کا نصاب کیا ہے؟

جواب : چاندی کا نصاب چوّن تولے ۲ ماشے بھر وزن کی چاندی ہے (تولہ سے انگریزی روپے کا وزن مراد ہے)

سوال : چوّن تولے دو ماشے چاندی کی زکوۃ کتنی ہوئی؟

جواب : زکوۃ میں چالیسواں حصہ $\frac{1}{40}$ دینا فرض ہوتا ہے، پس چون تولے ۲ ماشے کی زکوۃ ایک تولہ چار ماشے دو رتی چاندی ہوئی۔

سوال : سونے کا نصاب کیا ہے؟

جواب : سونے کا نصاب سات تولے ساڑھے آٹھ ماشے سونا ہے اس کی زکوۃ دو ماشے ڈھائی رتی سونا ہوئی۔

سوال : تجارتی مال کا نصاب کیا ہے؟

جواب : تجارتی مال کی سونے یا چاندی سے قیمت لگاؤ، پھر چاندی یا سونے کا نصاب قائم کرکے اس کے حساب سے زکوۃ ادا کرو۔

زکوۃ ادا کرنے کا بیان

سوال : زکوۃ ادا کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

Marfat.com

جواب : جس قدر زکوٰۃ واجب ہوئی ہے وہ کسی مستحق کو خاص خدا کے واسطے دے دو اور اسے مالک بنا دو، کسی خدمت یا کسی کام کی اجرت میں زکوٰۃ[1] دینا جائز نہیں، ہاں اگر مال زکوٰۃ سے فقیروں کے لیے کوئی چیز خرید کر ان کو تقسیم کر دو تو جائز ہے۔

سوال : زکوٰۃ کب ادا کرنی چاہیے؟

جواب : جب بقدرِ نصاب مال پر سال پورا ہو جائے (قمری چاند کے حساب سے سال مراد ہے) تو فوراً زکوٰۃ ادا کرنا چاہیے، دیر لگانا اچھا نہیں۔

سوال : سال گذرنے سے پہلے اگر کوئی شخص زکوٰۃ دے دے تو جائز ہے یا نہیں؟

جواب : اگر بقدرِ نصاب مال کا مالک سال گذرنے سے پہلے زکوٰۃ ادا کر دے تو جائز ہے۔

سوال : زکوٰۃ دیتے وقت نیت کرنی بھی ضروری ہے یا نہیں؟

جواب : ہاں زکوٰۃ دیتے وقت یا کم سے کم مال زکوٰۃ نکال کر علیحدہ رکھنے کے وقت یہ نیت کرنی ضروری ہے کہ یہ مال میں زکوٰۃ دیتا ہوں یا زکوٰۃ کے لیے علیحدہ رکھتا ہوں، اگر بغیر خیال زکوٰۃ کسی کو روپیہ دے دیا اور دینے کے بعد اس کو زکوٰۃ کے حساب مین لگا لیا، تو زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔

سوال : جس کو زکوٰۃ دی جائے اسے یہ بتا دینا کہ یہ مال زکوٰۃ ہے، ضروری ہے یا نہیں؟

جواب : یہ ضروری نہیں بلکہ اگر انعام کے نام سے یا کسی غریب کے بچوں کو عیدی

---

[1] مگر عامل زکوٰۃ یعنی جو شخص زکوٰۃ وصول کرنے پر مقرر ہوتا ہے اس کی تنخواہ مال زکوٰۃ میں سے دینا جائز ہے۔ ۱۲ منہ۔

Marfat.com

کے نام سے دے دو، جب بھی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

سوال : اگر سال گذرنے کے بعد ابھی زکوٰۃ نہیں دی تھی کہ سارا مال ضائع ہو گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب : اس کی زکوٰۃ بھی اس کے ذمے سے ساقط ہو گئی۔

سوال: سال گذرنے کے بعد اگر سارا مال خدا کی راہ میں دے دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب : اس کی زکوٰۃ بھی معاف ہو گئی۔

سوال: اگر سال گذرنے کے بعد تھوڑا مال ضائع ہو گیا یا خیرات کر دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب :جس قدر مال ضائع ہوا یا خیرات کیا اس کی زکوٰۃ بھی ساقط ہو گئی باقی مال کی زکوٰۃ ادا کرے۔

سوال: اگر چاندی کی زکوٰۃ چاندی سے ادا کرے تو وزن کا اعتبار ہے یا قیمت کا؟

جواب :وزن کا اعتبار ہے' مثلاً کسی کے پاس سو روپے ہیں سال گذرنے کے بعد اسے ڈھائی تولہ (تولہ روپیہ بھر وزن کا) چاندی دینی چاہیے' اب اسے اختیار ہے کہ وہ دو روپے اور ایک اٹھنی دے دے یا چاندی کا ٹکڑا ڈھائی تولے کا دے دے تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی' لیکن اگر چاندی کا ٹکڑا ڈھائی تولہ کا قیمت میں دو روپے کا ہو تو دو روپے دینے سے زکوٰۃ ادا نہ ہو گی۔

سوال: چاندی کی زکوٰۃ واجب ہوئی تو کوئی دوسری چیز بھی زکوٰۃ میں دی جا سکتی ہے یا نہیں؟

جواب : ہاں جتنی چاندی زکوٰۃ میں واجب ہوتی ہے اتنی چاندی کی قیمت کی کوئی دوسری چیز مثلاً کپڑا غلہ خرید کر دینا بھی درست ہے۔

Marfat.com

زکوٰۃ کے مصارف کا بیان

سوال : مصارفِ زکوٰۃ سے کیا مراد ہے؟

جواب : جس شخص کو زکوٰۃ دینے کی اجازت ہے اسے مصرفِ زکوٰۃ کہتے ہیں مصارف مصرف کی جمع ہے مصارف زکوٰۃ سے وہ لوگ مراد ہیں جن کو زکوٰۃ د جائز ہے۔

سوال : مصارف زکوٰۃ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب : اس زمانے میں مصارف زکوٰۃ یہ ہیں (۱) فقیر یعنی وہ شخص جس کے پاس کچھ تھوڑا سا مال واسباب ہے لیکن نصاب کے برابر نہیں (۲) مسکین یعنی وہ شخص جس کے پاس کچھ بھی نہیں (۳) قرض دار یعنی وہ جس کے ذمے لوگوں کا قرض ہو اور اس کے پاس قرض سے بچا ہوا بقدر نصاب کو مال نہ ہو (۴) مسافر جو حالتِ سفر میں تنگ دست رہ گیا ہو اسے بقدر حاجت زکوٰۃ دے دینا جائز ہے۔

سوال : مدارس اسلامیہ میں زکوٰۃ کا مال دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب : ہاں طالب علموں کو زکوٰۃ کا مال دینا جائز ہے اور مدارس کے مہتموں کو اس لیے کہ وہ طالب علموں پر خرچ کریں دینے میں کچھ مضائقہ نہیں ہے۔

سوال : کن لوگوں کو زکوٰۃ دینا ناجائز ہے؟

جواب : ان لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔

مالدار یعنی وہ شخص جس پر خود زکوٰۃ فرض ہے یا نصاب کے برابر قیمت

Marfat.com

اور کوئی مال موجود ہو اور اس کی حاجتِ اصلیہ سے زائد ہو' جیسے کسی کے پاس تانبے کے برتن روزمرہ کی ضرورت سے زائد رکھے ہوئے ہیں اور ان کی قیمت بقدر نصاب ہے اس کو زکوٰۃ کا مال لینا حلال نہیں' اگرچہ خود اس پر بھی ان برتنوں کی زکوٰۃ دینی واجب نہیں۔

(۲) سید اور بنی ہاشم' بنی ہاشم سے حضرت حارث بن عبد المطلب اور حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

اور حضرت عقیلؓ اور حضرت عباسؓ اور حضرت علیؓ کی اولاد مراد ہے۔

(۳) اپنے باپ' ماں' دادا' دادی' نانا' نانی چاہے اور اوپر کے ہوں۔

(۴) بیٹا بیٹی' پوتا پوتی' نواسہ نواسی چاہے اور نیچے کے ہوں۔

(۵) خاوند اپنی بیوی کو اور بیوی اپنے خاوند کو بھی زکوٰۃ نہیں دے سکتی۔

(۶) کافر (۷) مال دار آدمی کی نابالغ اولاد' ان تمام لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔

سوال : کن کاموں میں زکوٰۃ کا مال خرچ کرنا جائز نہیں ہے؟

جواب : جن چیزوں میں کوئی مستحق مالک نہ بنایا جائے ان میں مال زکوٰۃ خرچ کرنا جائز نہیں جیسے میت کے گور و کفن میں لگا دینا' میت کا قرض ادا کرنا یا مسجد کی تعمیر یا فرش یا لوٹوں یا پانی وغیرہ میں خرچ کرنا جائز نہیں۔

سوال : کسی شخص کے پاس ایک ہزار دو ہزار روپے کا مکان ہے جس میں وہ رہتا ہے یا اس کے کرایہ سے اپنی گذر کرتا ہے اس کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال نہیں بلکہ تنگ دست ہے' اسے زکوٰۃ دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: جائز ہے کیونکہ یہ مکان اس کی حاجتِ اصلیہ میں داخل ہے البتہ جب کسی حاجتِ اصلیہ سے کوئی مال زائد ہو اور وہ بقدرِ نصاب ہو تو اسے زکوٰۃ لینا جائز نہیں۔

سوال: اگر کسی شخص کو مستحق سمجھ کر زکوٰۃ دے دی بعد میں معلوم ہوا کہ وہ سید تھا یا مال دار تھا یا اپنا باپ یا ماں یا اولاد میں سے کوئی تھا تو زکوٰۃ ادا ہوئی یا نہیں؟

جواب: ادا ہوگئی' پھر سے دینا واجب نہیں۔

سوال: زکوٰۃ کن لوگوں کو دینا افضل ہے؟

جواب: اول اپنے رشتہ داروں جیسے بھائی' بہن' بھتیجے' بھتیجیاں' بھانجے بھانجیاں' چچا' پھوپھی' خالہ' ماموں' ساس' سسرے' داماد وغیرہ میں سے جو حاجت مند اور مستحق ہوں انہیں دینے میں بہت زیادہ ثواب ہے ان کے بعد اپنے پڑوسیوں یا اپنے شہر کے لوگوں میں جو زیادہ حاجت مند ہو اسے دینا افضل ہے' پھر جسے دینے میں دین کا زیادہ نفع ہو جیسے علم دین کے طالب علم۔

صدقہ فطر کا بیان

سوال: صدقہ فطر کسے کہتے ہیں؟

جواب: فطر کے معنی روزہ کھولنے یا روزہ نہ رکھنے کے ہیں' خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں پر ایک صدقہ مقرر فرمایا ہے کہ رمضان شریف کے ختم ہونے پر روزہ کھل

جانے کی خوشی اور شکریہ کے طور پر ادا کیا کریں اسے صدقہ فطر کہتے ہیں اور اسی روزہ کھلنے کی خوشی منانے کا دن ہونے کی وجہ سے رمضان شریف کے بعد والی عید کو عید الفطر کہتے ہیں۔

سوال : صدقہ فطر کس شخص پر واجب ہوتا ہے؟

جواب : ہر مسلمان آزاد پر جب کہ وہ بقدرِ نصاب مال کا مالک ہو صدقہ فطر واجب ہے۔

سوال : صدقہ فطر واجب ہونے کے لیے جو نصاب شرط ہے وہ وہی نصاب زکوٰۃ ہے جو بیان ہو چکا یا کچھ فرق ہے؟

جواب :نصاب زکوٰۃ اور نصاب صدقہ فطر کی مقدار تو ایک ہی ہے مثلاً چون تولے دو ماشے چاندی یا اس کی قیمت' لیکن نصاب زکوٰۃ اور نصاب صدقہ فطر میں یہ فرق ہے کہ زکوٰۃ فرض ہونے کے لیے تو چاندی یا سونا یا مال تجارت ہونا ضروری ہے اور صدقہ فطر واجب ہونے کے لیے ان تین چیزوں کی خصوصیت نہیں بلکہ اس کے نصاب میں ہر قسم کا مال حساب میں لے لیا جاتا ہے' ہاں حاجت اصلیہ سے زائد اور قرض سے بچا ہوا ہونا دونوں نصابوں میں شرط ہے۔

پس اگر کسی شخص کے پاس اس کے استعمال کے کپڑوں سے زائد کپڑے رکھے ہوئے ہوں' یا روزمرہ کی ضرورت سے زائد تانبے' پیتل چینی وغیرہ کے برتن رکھے ہیں یا کوئی مکان اس کا خالی پڑا ہوا ہو یا اور کسی قسم کا سامان اور اسباب ہے اور وہ حاجت اصلیہ سے زائد ہے اور ان چیزوں کی قیمت نصاب کے برابر یا زیادہ

Marfat.com

ہے تو اس پر زکوٰۃ فرض نہیں، لیکن صدقہ فطر واجب ہے، صدقہ فطر کے نصاب پر سال بھر گزرنا بھی شرط نہیں، بلکہ اسی روز نصاب کا مالک ہوا ہو تو بھی صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے۔

سوال : صدقۂ فطر کس کس کی طرف سے دینا واجب ہے؟

جواب : [illegible] ساب پر اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے صدق[illegible]ب ہے، لیکن نابالغوں کا اگر اپنا مال ہو تو ان کے مال میں سے ادا [illegible]ے۔

سوال : [illegible] ہے کہ جس نے روزے نہیں رکھے اس پر صدقہ فطر واجب نہیں یہ [illegible]

جواب : غلط ہے بلکہ ہر مالک نصاب پر واجب ہے، خواہ روزے رکھے ہوں یا نہ رکھے ہوں۔

سوال : صدقہ فطر واجب ہونے کا وقت کیا ہے؟

جواب : عید کے دن صبح صادق ہوتے ہی یہ صدقہ واجب ہو جاتا ہے پس جو شخص صبح صادق سے پہلے مر گیا اس کے مال میں سے صدقہ فطر نہیں دیا جائے گا، اور جو بچہ صبح صادق سے پہلے پیدا ہوا ہو اس کی طرف سے بھی ادا کیا جائے گا۔

سوال : اگر صدقہ فطر عید کے دن سے پہلے رمضان شریف میں دے دے تو جائز ہے یا نہیں؟

جواب : جائز ہے۔

Marfat.com

سوال : صدقہ فطر ادا کرنے کا بہتر وقت کیا ہے؟

جواب :عید کے دن عید کی نماز کو جانے سے پہلے ادا کرنا بہتر ہے اور نماز کے بعد ادا کرے تو یہ بھی جائز ہے اور جب تک ادا نہ کرے اس کے ذمے واجب الادا رہے گا چاہے کتنی ہی مدت گذر جائے۔

سوال : صدقہ فطر میں کیا کیا چیز اور کتنی دینا واجب ہے؟

جواب : صدقہ فطر میں ہر قسم کا غلہ اور قیمت دینا جائز ہے' اس کی تفصیل یہ ہے کہ اگر گیہوں یا اس کا آٹا یا ستو دے تو فی آدمی پونے دو سیر دینا چاہیے (سیر سے مراد انگریزی روپے سے اسی روپے کا وزن ہے)

اور جو یا اس کا آٹا یا ستو دے تو ساڑھے تین سیر دینا چاہیے اور اگر جو اور گیہوں کے علاوہ اور کوئی غلہ مثلاً چاول' باجرا' جوار وغیرہ دے تو پونے دو سیر گیہوں کی قیمت یا ساڑھے تین سیر جو کی قیمت میں جس قدر وہ غلہ آتا ہو اتنا دینا چاہیے' اور اگر قیمت دیں تو پونے دو سیر گیہوں یا ساڑھے تین سیر جو کی قیمت دینی چاہیے۔

سوال :ایک آدمی کا صدقہ فطر ایک ہی فقیر کو دے دے یا تھوڑا تھوڑا کئی فقیروں کو دینا بھی جائز ہے؟

جواب : کئی فقیروں کو بھی دینا جائز ہے' اسی طرح کئی آدمیوں کا صدقہ فطر ایک فقیر کو بھی دینا جائز ہے۔

سوال : صدقہ فطر کن لوگوں کو دینا چاہیے؟

جواب :جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز ہے انہیں صدقہ فطر دینا بھی جائز ہے اور جن

Marfat.com

کو زکوۃ دینا ناجائز ہے انہیں صدقہ فطر دینا بھی ناجائز ہے۔

سوال: جن لوگوں پر صدقہ فطر واجب ہے وہ زکوۃ یا صدقہ فطر لے سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: نہیں لے سکتے اور کوئی فرض یا واجب صدقہ ایسے لوگوں کو لینا جائز نہیں' جن کے پاس صدقہ فطر کا نصاب موجود ہو۔

تمت

تعلیم الاسلام کا چوتھا حصہ ختم ہوا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

چالیس احادیث

رسول مقبول ﷺ نے فرمایا[1] کہ "جو شخص میری امت کے فائدے کے واسطے دین کے کام کی چالیس حدیثیں سنائے گا اور حفظ[2] کرے گا خدا تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت میں اٹھائے گا اور فرمائے گا کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جاؤ[3]"

عظیم الشان ثواب کے لیے سینکڑوں علمائے امت نے اپنے اپنے طرز پر چہل حدیث لکھیں جو مقبول و مفید عام ہوئیں۔

میری حیثیت اور حوصلہ سے بہت زیادہ تھا کہ اس میدان میں قدم رکھتا' لیکن

---

[1] رواہ ابن عدی عن ابن عباسؓ وابن النجار عن ابی سعیدؓ، کذا فی الجامع الصغیر-۱۲ منہ-

[2] حفظ حدیث کے دو طریق ہیں' زبانی یاد کر کے لوگوں کو پہنچا دے یا لکھ کر شائع کر دے' اس لیے وعدۂ حدیث میں وہ لوگ بھی داخل ہیں جو چہل حدیث طبع کرا کر شائع کرتے ہیں اس صورت میں چہل حدیث کا ہر نسخہ اس عظیم الشان ثواب کا مستحق بنا دیتا ہے' اس قدر سہل الوصول اور عظیم الشان ثواب سے بھی اگر کوئی محروم رہے تو اس کی قسمت-۱۲ منہ-

[3] قال الامام النووی فی مقدمة اربعینه روینا عن علی بن ابی طالب وعبدالله بن مسعود و معاذ بن جبل و ابی الدرداء و ابن عمرو ابن عباس و انس بن مالک و ابی هریرة و ابی سعید الخدری رضی الله تعالیٰ عنهم من طرق کثیرة بروایات متنوعة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا الخ و اتفق الحفاظ علی انه حدیث ضعیف و ان کثرت طرقه و قد اتفق العلماء علی جواز العمل بالحدیث الضعیف فی فضائل الاعمال. (الاربعون النوویة و شرحها' القاهره ۱۳۹۷ ص ۱۱' ۱۲) الناشر-

Marfat.com

جب آنحضرت ﷺ کی مختصر سوانح حیات ''سیرت خاتم الانبیاء اس غرض سے لکھی کہ مبتدیوں اور عورتوں کو پڑھائی جائے' تو مناسب معلوم ہوا کہ آخر میں کچھ احادیث کے مختصر جملے بھی درج کیے جائیں جن کو مبتدی بھی یاد کر سکیں۔

اس ذیل میں خیال آیا کہ پوری چالیس حدیثیں کر دی جائیں تا کہ اس کے یاد کرنے والے چہل حدیث کے عظیم الشان ثواب کے بھی مستحق ہو جائیں اور شاید ان کی برکت سے یہ سراپا گنہگار بھی ان بزرگوں کے خدام میں شامل ہو جائے۔(وما ذالک علی اللہ بعزیز)

<u>تنبیہ:</u>

- احادیث سب نہایت صحیح اور قوی' بخاری و مسلم کی حدیثیں ہیں۔
- چونکہ آج کل عام طور پر مسلمانوں کی اخلاقی حالت زیادہ تباہ ہوتی جارہی ہے اور بچپن میں تعلیم اخلاق مؤثر بھی زیادہ ہوتی ہے اس لیے اکثر احادیث وہی درج کی ہیں' جو اعلیٰ اخلاق اور تہذیب وتمدن کے زریں اصول ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۱) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ. بخاری	سارے عمل نیت سے ہیں[1] ا
(۲) حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى (مسلم) الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَ اِتِّبَاعُ	مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں' سلام کا جواب دینا' مریض کی مزاج پرسی کرنا' جنازہ کے ساتھ جانا' اس کی دعوت قبول

---

[1] یعنی اچھی نیت سے اچھے اور بری نیت سے برے ہو جاتے ہیں۔۱۲ منہ۔

Marfat.com

اَلْجَنَائِزِ وَاِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ (بخاری ومسلم ترغیب) کرنا' چھینک کا جواب یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہہ کر دینا۔

(۳) لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ. (بخاری و مسلم) اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

(۴) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ. چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔ (بخاری ومسلم)

(۵) لَايَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ. (بخاری و مسلم) رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔

(۶) اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (بخاری و مسلم) ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

(۷) مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْاِزَارِفِي النَّارِ. (بخاری ومسلم) ٹخنوں کا جو حصہ پائجامہ کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں جائے گا۔

(۸) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ. (بخاری ومسلم) مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذا سے مسلمان محفوظ رہیں۔

(۹) مَنْ يُّحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ كُلَّهٗ. (مسلم) جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ ساری بھلائی سے محروم رہا۔

(۱۰) لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ. (بخاری ومسلم) پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہی شخص ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(۱۱) اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہے

Marfat.com

مَا شِئْتَ . (بخاری و مسلم)	کرو۔[1]
(۱۲) اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰہِ اَدْوَمُھَا وَاِنْ قَلَّ. (بخاری و مسلم)	اللہ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ محبوب ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔
(۱۳) لَاتَدْخُلُ الْمَلَائِکَةُ بَیْتًا فِیْهِ کَلْبٌ اَوْتَصَاوِیْرُ (بخاری و مسلم)	اس گھر میں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔
(۱۴) اِنَّ مِنْ اَحَبِّکُمْ اِلَیَّ اَحْسَنُکُمْ اَخْلَاقًا. (بخاری و مسلم)	تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو زیادہ خلق والا ہے۔
(۱۵) اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْکَافِرِ. (بخاری و مسلم)	دنیا مسلمان کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔
(۱۶) لَایَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَیَالٍ. (بخاری و مسلم)	مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے قطع تعلق رکھے۔
(۱۷) لَایُلْدَغُ الْمَرْءُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَرَّتَیْنِ (بخاری و مسلم)	انسان کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جا سکتا۔[2]
(۱۸) اَلْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ (بخاری و مسلم)	حقیقی غنا دل کا غنیٰ ہوتا ہے۔
(۱۹) کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِیْلٍ (بخاری و مسلم)	دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر یا رہ گذر رہتا ہے۔[3]

---

[1] یعنی جب حیا ہی نہیں تو ساری برائیاں برابر ہیں۔ [2] یعنی جس سے ایک مرتبہ نقصان پہنچتا ہے پھر دوبارہ اس کے پاس نہیں جاتا۔ [3] یعنی زیادہ ٹھاٹھ نہ بناؤ۔

Marfat.com

(۲۰) كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ. (مسلم، مشکوٰۃ)

انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کردے۔

(۲۱) عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُاَبِيْهِ. (بخاری و مسلم)

آدمی کا چچا اس کے باپ کے مانند ہے۔

(۲۲) مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (بخاری و مسلم)

جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے عیب چھپائے گا۔

(۲۳) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَ رُزِقَ كَفَافًا وَّ قَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ. (مسلم)

وہ شخص کامیاب ہے جو اسلام لایا بعد جس کو بقدر کفایت رزق مل گیا اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قناعت دے دی۔

(۲۴) اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ. (بخاری و مسلم)

سب سے سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔

(۲۵) اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ (مسلم)

مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔

(۲۶) لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَايُحِبُّ لِنَفْسِهٖ. (بخاری و مسلم)

کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(۲۷) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا يَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ. (مسلم)

وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔

(۲۸) اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَانَبِيَّ

میں آخری پیغمبر ہوں، میرے بعد کوئی نبی

بَعْدِیْ .(بخاری و مسلم)

پیدا نہ ہوگا-

(۲۹) لَا تَقَاطَعُوْا وَلَاتَدَابَرُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَ لَا تَحَاسَدُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَاللّٰهِ اِخْوَانًا.

(بخاری)

آپس میں قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے کے درپے نہ ہو اور آپس میں بغض نہ رکھو اور حسد نہ رکھو اور اے اللہ کے بندو سب بھائی بھائی ہو کر رہو-

(۳۰) اِنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ وَ اِنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَ اِنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ . (مسلم' مشکوٰۃ)

اسلام ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتا ہے جو پہلے کیے تھے اور ہجرت اور حج ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتے ہیں جو اس سے پہلے کیے تھے-

(۳۱) اَلْكَبَائِرُ الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ.

(بخاری' مسلم' از مشکوٰۃ)

کبیرہ گناہ' اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو بے گناہ قتل کرنا اور جھوٹی شہادت دینا ہیں-

(۳۲) مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ مَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مَنْ سَتَرَ

جو شخص کسی مسلمان کو دنیاوی مصیبت سے چھڑائے' اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی مصیبتوں سے چھڑا دے گا' اور جو شخص کسی مفلس غریب پر (معاملہ میں) آسانی کرے اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا' اور جو شخص کسی مسلمان کی

Marfat.com

مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اللّٰهُ فِیْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِیْ عَوْنِ اَخِيْهِ. (مسلم، از مشکوٰۃ)

پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا، اور جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(۳۳) كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ (مسلم)

ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔

(۳۴) اَبْغَضُ الرِّجَالِ عِنْدَ اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ. (بخاری و مسلم)

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض جھگڑالو آدمی ہے۔

(۳۵) اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ (مسلم)

پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔

(۳۶) اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا. (مسلم)

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں۔

(۳۷) لَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ. (مسلم)

قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔

(۳۸) لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ اَوْلَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ. (مسلم)

نماز میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے قلوب میں اختلاف ڈال دے گا۔

(۳۹) مَنْ صَلّٰى عَلَیَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا. (مسلم)

جو مجھ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔

Marfat.com

(۴۰) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْمِ۔ (بخاری و مسلم) سب اعمال کا اعتبار خاتمہ پر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ الْکَلِمِ وَ خَوَاصِّ الْحِکَمِ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

اَلْعَبْدُ الضَّعِیْفُ مُحَمَّد شَفِیْع
عَفَا اللّٰہُ عَنْہُ وَ وَفَّقَہٗ لِمَا
یُحِبُّ وَیَرْضَاہُ

۱۷/رجب المرجب ۱۳۲۴ھ

Marfat.com